واحصی کل شیء عددا ۲۰

الحمد للہ و احسانہ رسالہ

شریفہ عجیبہ مشتمل بر فوائد منفیہ

معروف

اسرار الاعداد

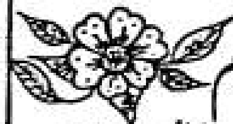
حصہ اوّل

از تالیف

ماہر علم الاعداد و نجوم و رمل و جفر

سید فقیر حسین ضیاء النقوی بھاکری

فخ پور جنوبی۔ ڈاک خانہ بھگی والہ۔ تحصیل علی پور۔ ضلع مظفر گڑھ



کتب خانہ شان اسلام

راحت مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور پاکستان۔ فون نمبر ۷۳۵۱۱۲۰

پاک و ھند میں روحانیات کے شہرت یافتہ ماہر حاضرات

جناب محترم ملازم حسین صاحب اسلام آباد

کی نئی کتاب

کرشمہ رمل (فوٹو سٹیٹ مجلد)

(حیرت انگیز انوکھی معلومات)

- رمل کے اصول وقواعد
- بندزائچہ (☰) کی تشریح
- دائرہ ابجد کو یاد کرنے کا آسان طریقہ
- قرعہ ڈالنے کے اوقات
- قرعہ رمل کی بناوٹ اور اوقات
- رمال کیلئے چند اہم نکات
- اصول وقواعد احکام شکلیہ
- زائچہ رمل میں گھروں کے منسوبات کی تفصیل
- زائچہ پڑھنے کا آسان طریقہ
- باب حاضرات آسیب وجنات
- آسیبی مریض، جادو، سحر، اور بندش کی تشخیص کے عملی قواعد

علم الرمل کے شائقین حضرات کے لئے ایک خفیہ دستاویز کا افشا

صفحات 200 قیمت 575 روپے ڈاک خرچ بذمہ خریدار

کتب روحانی عملیات، تعبیر، طب، حکمت، اسرار، رمل، نجوم، کشف، جادو
تفاسیر، تصوف، تاریخ کی مکمل فہرست کتب کے ہمراہ ہوگی۔

کتب خانہ شان اسلام
راحت مارکیٹ، چوک اردو بازار
لاہور پاکستان فون ۷۳۵۱۱۲۰

تعنون

خاک سار مؤلف اس ناچیز تالیف کو اپنے برادر روحانی
جناب ملک شیر محمد صاحب گھلو رئیس اعظم گھلوان
کے نام نامی واسم گرامی سے معنون کرنے کی سعادت
حاصل کرتا ہے ۔ موصوف کے اس ناچیز پر اس قدر
احسانات ہیں کہ جن کا خدا شاہد ہے ۔ اور ناظرین کرام
سے جو صاحب اس کتاب سے مستفید ہوں وہ موصوف
کے والد مرحوم جناب ملک روشن علی صاحب گھلو
رئیس اعظم کے روح پر فتوح کو ایصال ثواب کیلئے
ایک بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر بخشنے کی گذارش کرتا ہوں ۔

سید فقیر حسین ضیاء النقوی بہاکری فتحپور
جنوبی تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ
مؤلف

فہرست مضامین اسرار الاعداد

فہرست مضامین اسرار الاعداد

تعنون

میں اپنی اس تالیف کو عالی جناب حکیم سید مشتاق حسین صاحب قبلہ زبدۃ الاطباء و حضار کامل سکنہ جہانگڑہ بہاولپور گھلوان تحصیل احمد پور ضلع بہاول پور کے نام نامی و اسم گرامی سے معنون کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

(ناچیز مولف)

حکیم سید فقیر حسین ضیاء النقوی بہاری موضع فتحپور جنوبی ڈاکخانہ جگی والا تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ

مغربی پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ھو العلی الاعلیٰ وھو العلی العظیم

مقدمہ

خدا کی حمد و صلی کی نعت و آلہ اہلبیت کی مدحت کے بعد عاصی سید فقیر حسین ضیاء النقوی البخاری متوطن فتح پور جنوبی تحصیل علی پور ڈاکخانہ جگی والا ضلع مظفر گڑھ مغربی پاکستان شائقین و اہل یقین حضرات کی خدمت اقدس میں عرض رسان ہے کہ علم الاعداد جس کا یہ چھوٹا سا نسخہ آپ کی دست بوسی کے لیے پیش ہے قدرتی علوم میں سے ایک علم ہے۔ گو یہ ابھی تک نا معلوم وجوہ کی وجہ سے مدون نہیں ہوا جیسے کہ علم جفر یا نجوم و رمل۔ اپنی اپنی جگہ پر مدون و مرتب ہیں۔ علم جفر ہو یا نجوم و رمل ہو یا کوئی اور ایسا علم جو بھی ہو تجربہ شاہد ہے کہ علم الاعداد کے بغیر سب نا مکمل ہیں متقدمین اور متاخرین نے اعداد میں اثر تسلیم کیا ہے اور وہ ان یکہ بزرین خواص کا حامل ہے جس کو عملیات کے عامل اچھی طرح جانتے ہیں۔ اصل حرف سے اس کے اصل عدد کا اثر زیادہ تسلیم ہو چکا ہے ہر عدد اپنے ہیر پھیر جمع و تقسیم اور ضربوں کی وجہ سے اپنے اثر کو بڑھاتا ہے یعنی اس عمل سے کسی عدد کے اثرات بڑھ جاتے ہیں اعداد چاہے اپنی وسعت کے لحاظ سے جس قدر بھی ہوں وہ ایک سے نو کے عدد سے مل کر اور ترتیب پا کر بنتے ہیں۔ گویا ایک سے نو تک کے عدد امہات ہیں باقی سب اعداد متفرقہ متولات قرار پاویں گے اور صفر زندہ نما ذات میں شمار ہو گی ایک کا عدد سب اعداد سے اول ہے جو خالق کل کی علت واحدے کو بیان کرتا ہے اور صفر احدیت کی علامت ہے۔

جب سے یہ کائنات بنی اسی وقت ہی سے اعداد کا وجود عمل میں آیا ایک کا عدد صرف ذات واجب الوجود کے لئے مخصوص ہے۔ اور نو کا عدد اس ہستی ہے اس نو کے عدد کو جتنی بھی ضرب دیتے جاؤ استنطاق کے عمل سے وہ نو ہی رہے گا اس کی حیثیت عددی غیر متبدل ہے۔ اپنی انفرادی حیثیت کو عالم ظہور میں باقی رکھتی ہے۔ باقی نو کے عدد نو سے زیادہ نہیں بنتے۔ دنیا کی کوئی تعداد ان نو اعداد سے باہر نہیں جا سکتی ایک عدد کا ابتدا ہے اور نو کا عدد انتہا اور دست بانگشت ظرف خدا ہے ایک کا عدد عکس ہے اور نو معکوس ایضاً۔ اسی لئے علماء کرام نے لیئے ماہرین

اعداد نے نو کی خاصیت سفر جلا وطنی اور بازگشت مقرر کی ہے نو ہی کی ہستی ہر قلب کے بعد قائم رہتی ہے یہ عدد اپنی مرکزیت کو نہیں چھوڑتا۔

خالق کل نے جن اعداد کو خلق کیا ہے گنتی کے متعلق اس کی مقدس کتاب قرآن شریف میں بکثرت جگہ ذکر پایا جاتا ہے ایک وہ خود ہے کہیں ثانی الاثنین کہکر دو کو عدد بناتا ہے کہیں وثلاث ورباع کہکر تین اور چار کے عدد کو بیان کرتا ہے کہیں سبع اور کہیں فی ستۃ الایام کہکر چھ کا عدد جتلاتا ہے وغیرہ کہیں وہ اپنی کتاب میں اعداد کے متعلق واحصیٰ کل شئی عددا اور کہیں ھو الذی جعل الشمس والقمر نوراً وقدرہ منازل لتعلموا عدد السنین والحساب ما خلق اللہ ذالک الا بالحق یفصل الآیات لقوم یعلمون۔ بیان فرما کر اعداد کی اہمیت کو عیاں کرتا ہے۔ وغیرہ غرضیکہ اعداد کا نام اس حی قیوم کی مصنوعات کے مطابق اب تک قائم و دائم ہے حضرت سلیمان فرماتے ہیں کہ خدا نے مجھے سیاروں، تبدیلئی موسم و تبدیلئی فطرت انسانی خیالات اور آغاز و انجام کا علم اور وہ تمام علوم جو بظاہر غیب ہیں، عطافت میرا عطا کئے ہیں۔

کہتے ہیں کہ حکیم فیثا غورث نے علم اعداد کی چھان بین کرکے ایک سے نو تک عدد قائم کئے اور ہر ایک عدد کے متعلق مفصل بیان دیا یہ سچ ہے یا جھوٹ جو بھی ہو قیام اعداد کا سلسلہ اس خالق کل تک منتہی ہوتا ہے۔ جیسے کہ ذکر ہوا ہے مجھے تسلیم ہے کہ حکیم موصوف نے اعداد کی شرح کرکے ان کی وضاحت کچھ کر دی ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ واللہ عالم بحقیقۃ حالہ

تمام دنیا کی گنتی اعداد میں موجود ہے اعداد کے خواص قدرت نے موجودات عالم پر تقسیم کئے ہیں، اعداد ہر شئے پر اثر رکھتے ہیں۔ حکیم فیثا غورث کے بعد اہل ہند نے حروف کے مختلف اعداد مقرر کرکے ان کی کچھ شرح کی ہے ان کے دیگر ممالک نے ابجد حروف کے اعداد مقرر کرکے کچھ ان کے خواص کو بیان کیا ہے۔ ہر ایک نے اعداد کے متعلق کچھ نہ کچھ خامہ فرسائی کی ہے۔ وہ تمام کہاں تک سچائی میں صداقت ہے لیکن اعداد کے اثرات کے متعلق کسی عامل کامل سے پوچھئے کہ وہ کسی مقدس آیت و فقرہ کو اعداد میں منتقل کرکے مختلف طریق سے عمل کرنے کے بعد ایک زبردست اور بہت نقش کیوں بناتا ہے یہ طاقتیں قدرت نے انسانی دماغ میں رکھ مکو چھوڑ رکھا ہیں۔ جن سے وہ حسب قابلیت مستفید ہوتا ہے علم الاعداد ایک قدیم علم ہے۔

پرانے زمانہ کے لوگ عبرانی آرین یونانی مصری قبطی وغیرہ میں اس علم کا رواج تھا اس کے بعد اہل عرب نے اسے اپنا کر جفر کو ایجاد کر کے اس کا وجود بنایا۔ جفر بالخصوص مولا نے اہل ایمان حضرت علی علیہ السلام سے منسوب ہے۔

مجھے اس علم میں کمالیت کا دعوے نہیں ہے کیونکہ میں اس علم کا پورا ماہر نہیں ہوں اہل مشاہدات اور بکثرت تجربات کے بعد مجھے اس پر یقین ہے۔ اس نے برائے افادہ و برادران و دیگان سے خیرات حسین وزیر حسین و مختار حسین و ابرار حسین زید حیات' بکثرت کتب علم الاعداد کے اقتباسات سے اس کو اس سہل حیثیت سے مرتب کر کے پیش خدمت کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ ورنہ یہ ذرہ بے مقدار کیا اور میری بساط کیا تھی جو اس تجربے کراں تہ جو لانٹی طبع سے پرواز کرتا تیر جو کچھ ہے وہ حاضر ہے اگر کہیں غلطی ہو گئی ہو تو وہ قابل معافی ہے کیونکہ وہ میری تحریر ہے اور میرے سمجھ کی بات کہ علم کی اور جن بزرگ وار مصنفین کی کتب سے میں نے اس میں بعض اقتباسات درج کئے ہیں نہایت عجز وانکساری سے ان سے معذرت خواہ ہوں امید ہے کہ وہ چشم شریعت النفسی کی وجہ سے مجھے معاف فرماویں گے۔

حقیر مولف کتاب ہذا

نایاب طبی کتب کا ذخیرہ

ہمارے پاس برائے فروخت موجود ہے جس میں نادر طبی کتب مطبوعہ و قلمی کے علاوہ علم کیمیا، کشتہ سازی، رمل، نجوم، جفر، عملیات، پامسٹری، قیافہ، طلسمات، نیرنجات، علم الجواہر پر قیمتی کتب شامل ہیں قلمی طبی بیاضوں کا ایک قابل قدر ذخیرہ بھی موجود ہے تمام کتب فوٹو سٹیٹ مجلد کتابی صورت میں موجود ہیں آپ ایک خط لکھ کر فہرست کتب منگوالیں اور اپنی پسند کی کتب بذریعہ ڈاک منگوا سکتے ہیں یا خود مکتبہ پر تشریف لاکر ملاحظہ فرمائیں

کتب خانہ شان اسلام راحت مارکیٹ
چوک اردو بازار لاہور ۲

۷۸۶

هو العلی الاعلیٰ وهو العلی العظیم ۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مری انتہائے نگارش یہی ہے
ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں

نمبر۱ ۔ باب اوّل	علم الاعداد کی مختلف ابجدین !	

علم الاعداد یہ علم متقدمین اور حکماء اولین کے تجربات اور مشاہدات اور ان کی علمی طاقت جو ان کو پروردگار عالم کی طرف سے ودیعت ہوئی تھی کا متبرک نتیجہ ہے۔ جو ان کے کمال علمی اور ارشادات و فیوضات کی وجہ سے ایک حقیقت پر مبنی ہے۔ اسی علم کے اپنے ہی رموز و اسرار ہیں جو دوسرے علوم نجوم و جفر و رمل وغیرہ سے اس کے قوانین مختلف ہیں۔ نو ستاروں کی تعداد کے موافق یہ علم نو مطرد اعداد کے اثرات و فیوضات پر مشتمل ہے۔ یہ نو عدد ہی نو نمبر ہیں کہ جن پر اس علم کے خواص کا دارومدار ہے یہ نو عدد ایک سے نو تک کائنات کی ہر ایک چیز پر حاوی سمجھے گئے ہیں۔ افعال و خواص پر ان کا اثر ایک مسلسل امر ثابت ہو چکا ہے۔ جفر ہو یا نجوم رمل ہو یا کوئی ایسا علم کہ جس کے اثرات و خواص سے کوئی نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے وہ اپنے اپنے قوانین خاصہ سے مشخص ہوتے ہیں۔ اس طرح یہ مبارک علم بھی اپنے قواعد و قوانین خاصہ سے مشخص ہوتا ہے۔ زمانہ قدیم و جدید سے اس کا ذکر بکثرت کتب میں پایا جاتا ہے تقریباً ہر متمدن قوم ضرورت کے لحاظ سے اس سے مستفید ہوتی رہی ہے۔ جب سے اعداد اور گنتی کا علم انسانوں کو ودیعت ہوا۔ اس علم کی بنیاد اسی روز سے پڑی حکماء متقدمین کا اس پر عمل رہا اور متاخرین نے اسے وضاحت سے بیان کیا انہوں نے اس کے متعلق کتب مبسوط میں بکثرت بیان دئیے خود قدرت کا ارشاد قرآن پاک میں بما لدیہم احصٰی کل شیءٍ عددا کی صورت میں موجود ہے دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے هو الذی جعل الشمس والقمر نورا وقدره منازل لتعلمو

الجواب

عدد السنین ما خلق اللہ ذالک الا بالحق یفصل الآیات لقوم یعلمون

طوالت کے مدنظر مختصر یہ کہ دیگر علوم متداولہ کی ابجدوں کی طرح اس علم کی ابجد کے اعداد ان سے مختلف ہیں۔ مختلف قوموں نے ان حروف کی تعداد اور اعداد کو مختلف طریقے پر بیان کیا ہے۔ یورپ میں اس کے اعداد کو دو مختلف طرحوں پر بیان کیا ہے اور اہل ہند نے حروف کی تعداد کے اعداد کو چند مختلف طریقوں پر بتلایا ہے۔ حروف کے اعداد علیحدہ اور ان کے سُروں کے اعداد علیحدہ مقرر کئے ہیں۔ اور نظام فیثاغورث کے اعداد مختلف ہیں بعضوں نے صرف بائیس اعداد کے خواص پر انحصار کیا ہے اور بعضوں نے ہزاروں تک کی گنتی اعداد کے خواص کو اختیار کیا ہے مگر ان کے خواص و اثرات کا معیار کسی ایک کلیہ پر نہیں قوانین علیحدہ علیحدہ ہیں۔ مگر تجربہ کی کسوٹی پر بہترین ثابت ہوتے ہیں۔ ذیل میں مختلف جداول میں ان ابجدوں کی غرض کرتا ہوں نظام فیثاغورث کے ماتحت جو حروف کے اعداد مقرر ہیں وہ یہ ہیں۔

فیثاغورث کے مقررہ اعداد ابجد

حکیم فیثاغورث نے اپنی غور و کوشش کے بعد الف سے ی تک کے کل نو اعداد مقرر کرکے تجربہ کی بنا پر اسے مجرب ثابت کیا ہے اور ان ہی اعداد پر اس نے اس علم کی بنیاد رکھی ہے اس کے یقین کے مطابق یہی نو عدد کائنات پر حاوی کئے ہوئے ہیں۔ اور یہ اعداد مفرد عدد ہوتے ہیں اس نظام کے ماتحت حرف کے عدد میں صفر کی کوئی قیمت نہیں لہٰذا اسے ترک کرکے وہ ایک عدد لیا جاتا ہے جو اکائی کا ہوتا ہے۔ اور علم جفر میں بھی جمل صغیر سے بھی اکائی کے عدد مطلوب ہوتے ہیں۔ اگر کوئی بڑے سے بڑا عدد ہے تو بترک صفر ان کو ایک دوسرے میں جمع کرکے اکائی کا عدد بنایا جاتا ہے جسے استنطاق کہتے ہیں۔ ابجد یہ ہے۔

استنطاق ۱

حروف	ا	ب پ	ج چ	د ڈ	ہ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت ٹ	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
عدد	۶	۷	۸	۹	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱

یورپ والوں کے مقررہ اعداد ابجد معہ حروف

میں ذیل میں انگریزی حروف کی دو ابجدیں بیان کرتا ہوں جس میں سے ایک ابجد تو انگریزی حروف کی ابجد و مفرد اعداد کی ہے۔ دوسری چیرو کے عقیدہ کی مفرد آٹھ عدد کی ابجد ہے۔ غیر ملکی منجم و ماہر علم الاعداد نے ۹ عدد کی بجائے آٹھ عدد مفرد مقرر کر کے نتائج اخذ کئے ہیں چیرو کہتا ہے کہ تاریخ پیدائش کا نمبر بجائے خود موثر نمبر ہے۔

حروف اور تاریخ پیدائش کو کئی مختلف طریقوں سے استعمال کرنا پڑتا ہے اس لحاظ سے ہندی حروف کے جو اعداد مقرر ہیں وہ اور طرح ہیں۔ اردو کے اور طرح انگریزی کے اور طرح ہیں اور نہ ہی کوئی عدد نحس ہے اور نہ کوئی سعد ہے اپنی اپنی جگہ پر شمار اور طریق کے ماتحت یہ عدد سعد بھی ہو جاتے ہیں اور نحس بھی بن جاتے ہیں۔ کوئی ایک عدد کبھی سعد ہوتا ہے کبھی نحس ہوتا ہے۔ متفرق اعداد کو استنطاق کے عمل سے مفرد عدد بنایا جاتا ہے۔ اس لمبی بحث کو اپنی مقام پر تحریر کرنے کے پیش نظر انگریزی حروف کی ابجد اور ان کے مقررہ اعداد کو ذیل میں تحریر کرتا ہوں۔

اعداد	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
حروف	I	H	G	F	E	D	C	B	A
حروف	R	Q	P	O	N	M	L	K	J
حروف	.	Z	Y	X	W	V	U	T	S

انگریزوں کے متعلق اگر آپ علم الاعداد سے نتائج معلوم کرنا چاہتے ہیں تو اس بالا ابجد حروف کے مطابق عدد لیویں کیونکہ اعداد مفرد ایک سے نو تک کی ابجد یہ ہے۔ جو اوپر تحریر ہوئی۔ اگر اس کے خلاف آپ چیرو کے طریقہ پر عمل کرنے کے خواہش مند ہیں۔ تو جو ابجد چیرو نے مقرر کی ہے وہ مفرد اعداد ایک سے آٹھ تک کی ہے تو اس کے عدد لیویں۔ مگر چیرو نے ۹ کے عدد ترک کرنے کا سبب نہیں بتایا۔ وہ اپنے آفتاب کو برج عقرب میں ہونے کی وجہ سے اس نفس علم کے متعلق بہت کچھ پس پردہ بھی کر رکھا اس نے اس کی ا

کے طریقے سے اعداد کے احکام کا حصول ذرا مشکل ہو جاتا ہے وہ ابجد مطابق عقیدہ موصوف ہے۔

اعداد	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
حروف	H	G	F	E	D	C	B	A
حروف	P	O	N	M	L	K	J	I
حروف	X	W	V	U	T	S	R	Q
حروف	.	.	.	.	.	.	Z	Y

ایک طریقہ اس کا یہ ہے کہ چیرو کے نقشہ کے مطابق کیونکہ اس کو (۹) کے عدد پر یقین نہیں لہذا جہاں جس عدد میں یہ عدد آتا ہے اسے خارج کر کے باقی اعداد سے عدد مفرد بنایا جاتا ہے۔ مثلاً یہ احقر سید فیض علی کی تاریخ پیدائش ۲۲-۹-۱۹ ہے اس سے نو کا عدد خارج کر دو تو باقی اعداد - ۲+۲+۱+۱+۶ = ۱۲ = ۳ ہوئے ۔

ابجد قمری معہ اعداد !

امید ہے کہ ناظرین کرام ابجد شمسی و قمری کے اعداد جو ان کے ماہرین صاحبان جفر و انجوم وغیرہ نے مقرر کئے ہیں ان کو بخوبی جانتے ہونگے ان ابجدوں کے اعداد میں صفر کی قیمت موجود ہے اور اعداد بھی اکائی سے لے کر ہزار تک مجوز ہیں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

چونکہ علم الاعداد میں اعداد سے نتائج معلوم کئے جاتے ہیں علماء جفر نے بھی کسی سوال کے مختلف حروف کے اعداد جمل کبیر و وسیط و صغیر وغیرہ کے مجموعہ وغیرہ سے پھر حروف مستحزج کر کے مختلف طریقوں سے مستعملہ حروف حاصل کرتے ہیں۔ وہاں بھی سب کرشمہ اعداد ہی کا ہے۔ اگر عدد سے کام نہ لیا جاوے تو ان کا کوئی مطلب باحسن حاصل نہیں ہو سکتا چنانچہ اس رسالہ میں بعض مقامات پر ان ابجدوں کے اعداد سے نتیجہ اخذ کیا جاوے گا اس لئے یہاں دو نو ابجدیں تحریر کی جاتی ہیں ۔

ابجد قمری معہ اعداد

حروف	ا	ب پ	ج چ	د ڈ	ھ	و	ز ژ	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر ڑ	ش	ت ٹ	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ابجد شمسی معہ اعداد

حروف	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ھ	ی
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ضمن ۷۔

ابجد ہندی معہ مقررہ اعداد

ہندی علماء اعداد نے ابجد کے حروف اور ان کے اعداد میں آپس میں بہت اختلاف کیا ہے ہند فضلا علم الاعداد کو کیرل سے موسوم کرتے ہیں۔ انکا طریقہ استخراج بھی مختلف ہے۔ مولف گرگ منو مہاراد نے جو ابجد مقرر کی ہے۔ انکے ۳۶ حروف اور ۱۶ ان کی شریں رسومیں بیان کی ہیں اور مولف مت پرشن شنگرہ نے ۳۳ حروف اور گیارہ انکی شریں بیان کرتے ہیں ان دونوں نے حروف سے جو آواز نکلتی ہے اس آواز کا علیحدہ عدد مقرر کیا ہے اور ایک صاحب صرف ۲۸ حروف مقرر کئے ہیں ان کی سورتوں کو ترک کر دیا ہے۔ بہر حال ہم ان ابجدوں کو انکے حروف کے مطابق اور ان کے اپنے اپنے مقررہ اعداد کے لحاظ سے بیان کرتے ہیں۔ کیونکہ ان تینوں حکماء نے اپنے اپنے حروف کے اعداد میں بھی اختلاف کیا ہے اس لئے ہر ایک کو ہم علیحدہ علیحدہ بیان کرتے ہیں۔

۱۵ | # ابجد گرگ منوہر یا معہ اعداد سورورگ | ضمن نمبر ۸۔

مولف گرگ منوہر نے اپنی ابجد کے علاوہ اعداد حروف و سُروں کے حروف کو آٹھ حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصے کا نام برگ شمار رکھکر تمامی حروف کی تعداد بھی دیئے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ مرہٹی والوں نے کچھ انہی کی پیروی کی ہے۔ سب سے پہلے سُروں کے اعداد کا نقشہ تحریر کرکے بعد حروف ابجد معہ اعداد بیان کرونگا سُروں کے حروف سے یہ مطلب ہے کہ یہ حروف خود بخود ناطق ہوتے ہیں۔

حروف سوور کا نقشہ

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
حروف سُر	ا	آ	اِ	اِی	اُ	او	ہا	لی	ر	ای	اے	آئے	اَو	آو	اں	اہ

گویا سب سے یہ سارے حروف کام میں نہیں آتے ذیل میں سُروں کا ذکر ابجد کے ساتھ ہوگا وہاں صرف پانچ سُروں کے نام ہونگے جو نقطۂ نتیجہ اخذ کرنے کے کام کے ہیں اب ہم مکمل ابجد معہ برگ یعنی اعداد حصہ بمع بیان یعنی اعداد مقررہ کے درمیان یعنی اعداد شمار درج ذیل کرتے ہیں۔

شمار برگ یعنی حصہ		نام برگ یعنی حصہ	حروف متعلقہ				
			۱	۲	۳	۴	۵
۱		آسونگھ عدد	آ ۲	ای ۳	اُ ۴	اے ۵	او ۶
۲	حروف	ک	ک	کھ	گ	گھ	انگان
	عدد	مقررہ	۳	۴	۵	۶	۷
۳	حروف	چ	چ	چھ	ج	جھ	نیان
۰	۰	عدد مقررہ	۴	۵	۶	۷	۸
۴	حروف	ٹ	ٹ	ٹھ	ڈ	ڈھ	دانان
	عدد	مقررہ	۵	۶	۷	۸	۹
۵	حروف	ت	ت	تھ	د	دھ	ن
	عدد		۶	۷	۸	۹	۱۰
۶	حروف	پ	پ	پھ	ب	بھ	م
	عدد		۷	۸	۹	۱۰	۱۱
۷	حروف	ی	ی	ر	ل	و	۰
			۸	۹	۱۰	۱۱	۰
۸	حروف	ش	ش	کھا	س	ہ	۰
	عدد		۹	۱۰	۱۱	۱۲	۰

جو کلمہ سائل کے منہ سے پہلے پہل آتے ہی نکلے اس کو خوب سمجھ کر اس کے اعداد اور حصہ کے اعداد اور شمار کے اعداد اور مقررہ اعداد گران سب کو جمع کرو اور ایک جگہ لکھو پھر اس کے بعد اعداد حصہ و اعداد شمار اور دوسروں کے اعداد کو جمع کر کے اس کو پہلی جمع شدہ عدد وں میں ضرب دو جو اعداد حاصل ہوں اس کا نام مجموعہ اعداد ہوگا مگر یہ طریقہ ذرا مشکل ہے اس سے سہل طریقہ مولف مت پرشن شنگرہ کا ہے جو درج ذیل ہے۔

ضمن نمبر ۹=	ابجد معہ اعداد مت پرشن شنگراہ	

یہ طریقہ اہل ہند کا مجرب ہے اس پر عمل کرے اور تجربہ سے آپ اس کی تصدیق کریں گے طریقہ استخراج اس کا یہ ہے کہ سائل کے منہ سے جو آتے ہی پہلے بار جو کلمہ نکلے اس سے نتیجہ اخذ کیا جاتا ہے۔ چونکہ کسی اسم یا کلمہ کے اعداد میں ان کی ضربوں اور تقسیموں کی وجہ سے بے شمار اور بے بہا اثرات پیدا ہوتے ہیں کہ جس سے کوئی عامل انکار نہیں کر سکتا یہاں مجھے اثبات کے لئے دلائل سے کام لینا مقصود نہیں بلکہ ٹھوس احکامات کو بیان کرنا ہے تجربہ از خود تصدیق کرے گا۔

اس کا قاعدہ یہ ہے کہ سائل کے منہ سے آتے ہی جو کلمہ نکلے یا جو بات پہلے پہل زبان سے بولے اسے یاد رکھو اگر وہ طول طویل کلام کرے یا اس کے الفاظ سمجھ میں نہ آویں تو اس کی ذات معلوم کر کے اس سے کسی چیز کا نام کھلواؤ معلوم رہے کہ اہل ہنود چار ورن یعنی چار ذاتیں شمار کرتے ہیں ۱۔ برہمن یعنے اعلےٰ ذات مثل مذہبی پیشوا یا مذہبی عالم ۲۔ چھتری یعنے راجہ و افسر، حاکم ۳۔ ویش یعنے کاشتکار و تاجر ۴۔ مزدور یعنے شودر یعنے کمذات کمین خدمتگار

پس اگر وہ سائل ۱ کی ذات سے متعلق ہو تو اس سے کسی پھول کا نام کھلواؤ اگر اس کی ذات ۲ سے متعلق ہو تو اس سے کسی ندی یا دریا کا نام کھلواؤ اگر اس کی ذات نمبر ۳ سے متعلق ہو تو اس سے کسی دیوتا یا کسی مذہبی بزرگ کا نام کھلواؤ اگر اس کی ذات ۴ سے متعلق ہو تو اس سے کسی پھل کا نام کھلواؤ۔

پس وہ جو نام لیوے اس کے حرفوں کو علیحدہ علیحدہ لکھوا دان حروف کے سنمودہ دل

وسُروں کو بیٹھ و لکھ و پھران کے بموجب نقشہ ذیل کے اعداد ایک جگہ جمع کرلیں ان جمع شدہ اعداد کا نام مجموعہ اعداد ہے ۔

معلوم ہونا چاہیئے کہ مہندوں نے حروف کی دو قسمیں مقرر کی ہیں ایک قسم کے حروف صرف آواز یعنی خود بخود ناطق ہیں وہ سُروں سے تعلق رکھتے ہیں اور دوسری قسم کے حروف حروف سے متعلق ہیں۔ نقشہ ذیل میں ہم حروف ناطقہ کو نقشہ علیحدہ لکھیں گے اور حروف ابجد کو علیحدہ بیان کریں گے اور ساتھ ہی ان کے مقرر شدہ اعداد بھی درج کریں گے ۔

نقشہ حروف سُوور

حروف سُر	ا	آ	اِ	اِی	اُ	اُو	اے	آئے	او	آو	اں
اعداد مقررہ	١٣	٢١	١١	١٨	١٥	٢٢	١٨	٣٢	٥٣	٩	٣٥

ابجد ہندی

حروف	ک	کھ	گ	گھا	اگاں	
اعداد مقررہ	١٣	١١	٢١	٣٠	١٠	
حروف	چ	چھ	ج	جھ	ناں	
اعداد	١٥	٢١	٢٣	٢٩	٣٢	
حروف	ٹ	ٹھ	ڈ	ڈھ	اناں	
اعداد	١٠	١٣	٢٢	٣٥	٥٣	
حروف	ت	تھ	د	دھ	ن	
اعداد	١٣	١٨	١٤	١٣	٣٥	
حروف	پ	پھ	ب	بھ	م	
اعداد	٢٨	١٨	٢٦	٢٧	٨٦	
حروف	ی	ر	ل	و	٠	
اعداد	١٩	١٣	١٣	٣٥	٠	
حروف	ش	کھا	س	ھ	٠	
اعداد	٣٩	٣٥	٣٨	١٣	٠	

مجموعہ اعداد بنانے کا طریقہ

ہم آپ کو یہاں ایک مثال کے ذریعہ اس نقشہ سے مجموعہ اعداد بنانے کا طریقہ بتلاتے ہیں۔

مثلاً :- ایک سائل نے آتے ہی طول طویل کلام کی جو سمجھ میں نہ آئی اس کی ذات استفسار پر چھتری معلوم ہوئی اس سے اپنے سوال کو ذہن میں رکھکر کسی ندی کا نام حسب قاعدہ کہلایا گیا اس نے کہا (ر۔ ا۔ و۔ ی) پس ہم نے معلوم کیا کہ اس کلمہ میں دو حرف (ر۔ و) ہیں اور دوسرے (ا۔ ی) ہیں پس مندرجہ بالا نقشہ سے پہلے حرف (ر۔ و) کے عدد لئے تو یہ برآمد ہوئے حرف ر کے عدد ۱۲۳ اور حرف و کے عدد ۲۵۔ میزان ۱۴۸ اور دوسروں کے اعداد الف کے عدد ۱۲۔ ی کے عدد ۱۸۔ میزان ۳۰ ہوئے اب ان کو جمع کیا ۱۴۸+۳۰=۱۷۸ پس یہ ۱۷۸ کا عدد مجموعہ اعداد ہے۔

اس طرح ہندی طریقہ کے ہر ایک سوال میں جو اس کتاب میں ذکر کیا جاوے گا۔ اس کے جواب کے لئے اسی طرح مجموعہ اعداد بنایا کیجئے جہاں جہاں ہندی طریقہ علم الاعداد کا بیان کیا جاوے گا وہاں وہاں یہ مجموعہ اعداد کارآمد ہوگا۔

نمبر ۲۔	اعداد کا تعلق سیارگان سے	ضمن ۱۳

جس طرح سیارگان کا اپنی ترتیب کے لحاظ سے بروج سے تعلق ہے اسی طرح اعداد مفردہ کا ٹھیک سیارگان سے ایک ذاتی تعلق ہے سیاروں کے تعداد جو بذاتہ متحرک ہیں ۹ ہے اسی طرح اعداد میں مفرد عدد بھی نو ہیں۔ باقی جملہ اعداد جہاں تک گنتی میں چلے جاویں ان نو اعداد سے ہی متولد ہوتے ہیں صفر کی اس علم میں کوئی قدر و قیمت نہیں ہے صفر تو صرف نو اور ایک کو علیحدہ کرنے کے لئے درمیان میں دی جا کر یہ ثبوت مہیا کرتی ہے کہ نو کا علیحدہ عدد ہے اور ایک علیحدہ ہے۔ سیارگان و اعداد مفردہ کا تعلق اس طرح ہے نو ہی سیارے ہیں اور نو ہی ان کے عدد یا نمبر ہیں۔ ہر ایک عدد کسی نہ کسی ستارے سے متعلق ہے

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
مالک سیارگان	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب

ضمن نمبر ۲ - سیارگان کا دنوں سے تعلق

اس علم میں مطابق طریق حکیم فیثا غورث صرف نو عدد سے ہی کام لیا جاتا ہے اور دن سات ہیں۔ ان سات دنوں کے ساتھ اعداد مفردہ کا یعنے ایک سے نو تک کا اس طرح تطابق و تعلق ہے۔ لہٰذا ۱ اتوار سے ۲ سوموار سے ۳ منگلوار سے علیٰ ہٰذا القیاس

عدد مفردہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دن	اتوار	سوموار	منگل وار	بدھ وار	جمعرات	جمعہ	سنیچر وار	منگل وار	سنیچر وار

ضمن ۳ - نمبر ۱-۲ کے ماتحت اعداد و ستارے

چونکہ شمس قمر یعنے اتوار و سوموار سب سے جلیل القدر ستارے ہیں اسی طرح ایک دو کے عدد بھی سب سے جلیل القدر عدد تسلیم کئے جاتے ہیں جس طرح باقی سیارگان اُن دو سیاروں کے ماتحت ہیں۔ اسی طرح باقی اعداد بھی ان دو عدد کے ماتحت سمجھے جاتے ہیں۔ نقشہ ذیل سے اعداد مفردہ کی افسری و ماتحتی کا حال معلوم کیا جا سکتا ہے۔

اتوار	ایک سے چار تک عدد	شمس	قمر	مریخ	عطارد	۰	۰	۰
سوموار	دو سے نو تک عدد	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	۰

ضمن چہارم - اعداد کا بروج سے تعلق

جس طرح اعداد کا سیارگان سے تعلق ہے اسی طرح ان کا بروج سے بھی ایک خاص

تعلق ہے۔ نقشہ ذیل سے اعداد کا یہ تعلق ظاہر ہوتا ہے۔

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۳	۶	۹
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت

ضمن ۵- اعداد کی حکمرانی کا وقت

کائنات میں خالق کل نے اپنی مخلوقات پر حکمران بھی قرار دئے ہیں۔ ہر ایک کی حکمرانی کا ایک وقت خاص بھی مقرر فرمایا ہے اسی لحاظ سے یہ اعداد بھی کل امر من جوش باوقات معینہ کے تحت اپنے اپنے خاص وقت میں کائنات پر حکمران ہوتے ہیں جیسے جیسے یہ شفنے ہوتے ہیں۔ کہ یہ اعداد اس وقت نہایت طاقت ور و بارعب و جلال ہوتے ہیں۔ جیسے کوئی ستارہ کسی وقت کسی برج میں شرف یافتہ ہوتا ہے اسی طرح ٹھیک اعداد بھی شرف یافتہ ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں ان اعداد میں اس تاریخ کو مثبت و منفی طاقتیں ظہور پذیر ہوتی ہیں۔ نقشہ یہ ہے۔

اعداد	مثبت و منفی عدد ۱	مثبت عدد ۲	مثبت عدد ۳	مثبت عدد ۵	مثبت عدد ۴	مثبت عدد ۸	مثبت عدد ۹	منفی عدد ۳	منفی عدد ۵	منفی عدد ۶	منفی عدد ۸	منفی عدد ۹
سے	۲۰ جنوری	۲۱ جون	۲۱ نومبر	۲۱ مئی	۲۱ اپریل	۲۰ دسمبر	۲۱ مارچ	۱۹ فروری	۲۱ اگست	۲۱ ستمبر	۲۱ جنوری	۲۱ اکتوبر
تک ہے	۳۱ اگست	۳۰ جولائی	۳۰ دسمبر	۲۰ جون	۳۰ مئی	۳۰ جنوری	۳۰ اپریل	۳۰ مارچ	۳۰ ستمبر	۳۰ اکتوبر	۱۹ فروری	۲۰ نومبر

جاننا چاہیئے کہ جس طرح کوئی ستارہ برج شرف میں داخل ہو کر شرف میں ترقی کرتا جاتا ہے۔ اس برج کی درمیانی تاریخ پر سے کمال شرف ہوتا ہے اور درمیانی تاریخ سے جب دوسری تاریخ آتی ہے تو اس کے شرف میں کمی واقع ہوتی ہے اسی طرح شرف کم ہوتے ہوتے آخری تاریخ کو جب وہ دوسرے برج میں داخل ہونے لگتا ہے شرف ختم ہوجاتا ہے ٹھیک یہی حال اعداد کا ہے مثلاً مثبت عدد نمبر تین ۲۱ نومبر کو شرف میں داخل ہوتا ہے اس کا شرف روزانہ بڑھتے بڑھتے پانچ دسمبر کو کمال شرف پر ہوتا ہے اور چھ دسمبر کو اس کا شرف کم ہوتے ہوتے بیس دسمبر کے بعد ختم ہوجاتا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس اسی طرح باقی اعداد کو تصور کیجئے۔

ضمن ۶۔

مثبت ومنفی عدد بلحاظ طاق وجفت بروج

حقیقت میں بروج آسمانی دو قسم کے ہیں ۱۔ طاق ۲۔ جفت ۔ علم الاعداد میں اس بات کا خیال خاص رکھا جاتا ہے کہ مولود کی پیدائش کے وقت ستارہ شمس برج طاق میں تھا یا جفت میں۔ اگر برج طاق میں تھا تو اتوار کا ایک عدد مثبت لیا جاوے گا۔ اگر برج جفت میں تھا تو اتوار کا منفی عدد چار لیا جاوے گا۔ اسی طرح سوموار ستارہ قمر سے منسوب ہے اگر ستارہ قمر اس وقت برج طاق میں ہوگا تو اس کا مثبت عدد سات لیا جاوے گا اور اگر جفت میں تھا تو اس کا منفی عدد دو لیا جاوے گا اسی طرح دوسرے اور ستاروں کا خیال کرنا چاہیئے اگر وہ ستارہ برج طاق میں ہوگا تو اس کا مثبت عدد لیا جاوے گا۔ اگر جفت برج میں ہوگا تو اس کا منفی عدد لیا جاوے گا۔ کیونکہ پیدائش کے دن کسی کی قسمت کا حال معلوم کرنا اس صورت میں آسان ہو جاتا ہے۔ جو ستارہ جس دن کا مالک ہو اس دن کا عدد بلحاظ طاق وجفت برج کے لینا ہے۔ کسی ایک عدد کا یوم پر فیصلہ کر دینا غلط ہوگا۔ نقشہ بروج یہ ہے۔

طاق بروج	حمل	جوزا	اسد	میزان	قوس	دلو
جفت بروج	ثور	سرطان	سنبلہ	عقرب	جدی	حوت

ضمن ۷۔

مفرد اعداد کے مثبت ومنفی عدد

جاننا چاہیئے کہ جس طرح اعداد کے شرف یعنے حکمرانی کا وقت مثبت و منفی صورتوں میں ہوتا ہے۔ اس طرح ان کے اپنے اپنے مثبت ومنفی عدد بھی ہوتے ہیں۔ حکماء اعداد کا قول ہے کہ جو آدمی آدھی رات کے بعد پیدا ہوگا اس کا مثبت عدد لیا جاتا ہے۔ جو بعد دوپہر دن پیدا ہو اس کا منفی عدد لیا جاوے گا اس مفرد اعداد کا مثبت ومنفی عددوں کا ایک نقشہ درج ذیل کیا جاتا ہے۔

جو آگے چل کر مختلف مقامات پر حل

نمبر ترتیب سیارہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
دن جو منسوب ہے	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھ	جمعرات	جمعہ	سنیچر
مثبت عدد	۱	۷	۹	۵	۳	۶	۸
منفی عدد	۴	۲	۵	۹	۶	۳	۱

ضمن ۸۔ **اعداد کے استنطاق کا طریقہ**

اعداد کو فی نفسہٖ دوسرے اعداد میں جمع کرنے کو استنطاق کہتے ہیں۔ جس کا طریقہ یہ ہے مثلاً ۱۷۳ کو استنطاق کرنا ہے اس مجموعہ کو ایک دوسرے عدد میں جمع کیا ۱+۷+۳ =۱۱=۱+۱=۲۔ یعنی ان اعداد جمع کرنے سے بیس کا عدد بنتا ہے صفر کی کوئی قیمت نہیں اسے خارج کرنے پر باقی نمبر دو کا عدد رہتا ہے۔ اس عدد کو مستنطق عدد کہتے ہیں۔ اگر عدد ۹، ۷، ۶۸ ہوتے تو ان کے مستنطق عدد ۲۳ ہوئے اور پھر ان تئیس عدد کا استنطاق ۲+۳=۵ ہوتا۔ خواہ جتنے بڑے اعداد ہوں ان کو اس طریقہ سے اکائیوں میں تبدیل کرنے کا نام استنطاق ہے۔ وھو الھادی ۰

نمبر ۳۔ **اعداد سے طریق حصول اعداد**

جاننا چاہیئے کہ اس علم کا حساب بہت پیچیدہ ہے جس کی کنہ کے حاصل کرنے کے لئے ایک وسیع مطالعہ اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ ماہرین اعداد نے اعداد کی تین قسمیں کرتے ہیں۔ ۱۔ اعداد کی انفرادی قسم ۲۔ اعداد کی شخصی قسم ۳۔ اعداد کی مقسومی قسم اور بعض اعداد ایک آدمی کے لئے خوش قسمتی کا باعث ہوتے ہیں۔ اور وہی اعداد دوسروں کے واسطے بدقسمتی کا باعث بن جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں۔ سعد طالع والے واقعات خوش بخت عدد والے دن واقع ہوتے ہیں اور خراب واقعات نحس دنوں میں ظاہر ہوتے ہیں۔ اور یہ اعداد مختلف اور متعدد طریق سے حاصل کئے جاتے ہیں اور ان طریقوں سے علیحدہ علیحدہ

تفصیلات و حالات ظاہر ہوتے ہیں اس کے واسطے ۱۔ نام کے عدد ۲۔ تاریخ پیدائش کا عدد ۳۔ وقت پیدائش کا عدد لیا جاتا ہے۔

مثلاً:۔ ۱۔ نام کے عدد:۔ نام ہے خیرات حسین جن کے مفرد یہ ہوئے خ۔ ی۔ ر۔ ا۔ ت ح۔ س۔ ی۔ ن = میزان اب اس ۳۴ عدد کا استنطاق کیا یعنے ان کو اکائی میں تبدیل کیا۔ ۳ + ۴ = ۷ پس یہ سات کا عدد خیرات حسین نام والوں کے کیریکٹر یعنے کردار کو ظاہر کرے گا یعنے اس شخص میں ترقی و عروج اور تکمیل مقاصد کا جذبہ موجود زیادہ ہے۔

۲۔ تاریخ پیدائش کا عدد:۔ یہ خیرات حسین ۱۵ نومبر ۱۹۳۹ء کو پیدا ہوا اس کا عدد اس طرح حاصل کیا جاوے گا ۱۵ + ۱۱ + ۱۹۳۹ یعنے ۱۵ + ۱۱ + ۹ + ۳ + ۹ + ۱ = ۳۰ اب اس ۳۰ کے عدد کی اکائی بنائی ۰ + ۳ = ۳ عدد حاصل ہوئے تو معلوم ہوا کہ اسکا یہ ۳ کا عدد پیدائش ہے اور اُس کی خاصیت۔

۳۔ وقت پیدائش کا عدد:۔ یہ خیرات حسین بدھ کے دن ایک گھڑی دن چڑھے تقریباً ۶ بجے صبح پیدا ہوا تو اب دن اور وقت کے عدد کے حصول کا طریقہ یہ ہوگا کہ یہ دن ستارہ عطارد سے منسوب ہے اور اُس کا مثبت عدد ۵ + اور منفی عدد ۹ ہے اور حسب قاعدہ نمبر پانچ اور اس کا مثبت عدد لیا جاوے گا اور ۶ بجے صبح بدھوار کے دن ساعت ستارہ عطارد کی ہے۔ جس کا مثبت عدد ۵ ہے لہذا دن اور وقت پیدائش کا مجموعہ اعداد یہ ہوتا ہے ۶ + ۵ = ۱۱ - ۱ + ۱ = ۲ ہوا۔

نیز یہ بھی معلوم ہو کہ پیدائش کے وقت کے ستارہ کو دیکھا جاوے کہ وہ اس وقت برج طاق میں تھا یا برج جفت میں اگر وہ برج طاق میں تھا تو اُس کا مثبت عدد لیا جاوے گا ورنہ منفی عدد لینا ہوگا نقشہ بروج طاق و جفت کا اس کتاب کے نمبر دوم ضمن ۶ پر درج ہے یہ نمبر بھی اگر جمع کر دیا جاوے تو اچھا ہے۔ کسی کے حالات کو معلوم کرنے کیواسطے نام کے عدد تاریخ پیدائش کا عدد اور وقت پیدائش کا عدد سب لیکر حالات کو بیان کرنا چاہیئے۔

اعداد سے زائچہ بنانا

جس طرح حصول اعداد کے مختلف طریقے ہیں جو آگے چل کر مختلف مقامات پر عرض

ہوتے ہیں طرح : نمبر بنانے کے بھی مختلف اور متعدد طریقے ہیں۔ جو اپنی اپنی جگہ پر بیان ہوں گے۔

اس امر کے لئے ہم یہاں فدا حسین ابن پرادر ام حکیم السید امیر حسین کا نقشہ تیار کر کے مثلاً عملی طریقہ پیش ناظرین کرتے ہیں۔ کہ جس سے خود بخود کئی سوالات حل ہو جاویں گے۔

اس میں چار امور سمجھنے کے لائق ہیں ۱۔ کلید ذات ۲۔ سعد عدد ۳۔ تاریخ و ماہ سال پیدائش کا عدد ۴۔ نام کے ذاتی عدد کا مفرد عدد۔ اس جگہ ان چار امور کی تفصیل سے پہلے ہم نقشہ اعداد کو بیان کریں گے جو یہ ہے۔

ف ۔ د ۔ ا ۔ ح ۔ س ۔ ی ۔ ن } نام کے حروف کے عدد
۷ ۔ ۲۴ ۔ ۲ ۔ ۸ ۔ ۶ ۔ ۱ ۔ ۵ } کی میزان ۳۶ = } ۹ = ۳ + ۶ ذاتی عدد

تاریخ ۔ ماہ ۔ سال
تاریخ پیدائش ۲۳ ۔ ۱۰ ۔ ۱۹۵۲ } = ۲۳ ۔ ۳ + ۲ = ۵ پیدائش نمبر

سعد عدد = یہ عدد تاریخ کے عدد کو اگر وہ مفرد نہ ہو تو اسے مفرد کر لیا جاتا اگر مفرد ہو تو وہی عدد سعد تصور ہوتا ہے۔

کلید ذات نام کے پہلے حرف کو تصور کیا جاتا ہے اس کا عدد کلید ذات ہے۔

۱۔ کلید ذات = ن ۔ ۷
۲۔ عدد سعد = [illegible] ۴
۳۔ پیدائش کا عدد = ۵
۴۔ ذاتی عدد = ۹
} ۲۵ = ۵ + ۲ = ۷

اس نقشہ میں ذاتی عدد نو کا ہے جو صرف حروف کے اعداد کے میزان کو استنطاق کے عمل سے اکائی میں تبدیل کر کے دکھایا گیا ہے۔ ۳۔ یہ پیدائش کا عدد ہے جو عدد تاریخ و عدد [illegible] یعنی جو اس مہینہ تھا اور اعداد سن بموجب کو اکائی میں تبدیل کر کے دکھایا گیا ہے ۲۔ یہ سعد ہے جو صرف تاریخ پیدائش سے تعلق رکھتا ہے چونکہ تاریخ پیدائش کا عدد تیرہ ۔ ۱۳ ۔ ہے جو بذات خود مرکب نہیں ہے اس کو اکائی میں تبدیل کر کے یعنی ۳ + ۱ = ۴

دکھلایا گیا ہے اور کلید ذات نام کے پہلے حرف کے عدد سے بنائی گئی ہے۔

امید ہے کہ اب آپ کو مذکورہ بالا چاروں اعداد کی تفصیل کا پتہ لگ گیا ہوگا۔ کلید ذات وہ ہے جو سائل کا ذاتی نام ظاہر کرے یہ سائل کی اس راستہ کو ظاہر کرتی ہے جس پر سائل کی پیدائشی ذات دکھلائی دیتی ہے اور تبدیل ہوتی ہے۔ سنہ پیدائش کا عدد سائل کے مقدر کا نوشتہ ہے یہ عدد اپنی مخصوص اثرات کی وجہ سے عمر بھر سائل کے خاص شاہراہ کا تصور پیش کرتا ہے۔ اور سعد عدد تاریخ تولد سائل سے متعلق ہے جو سائل کے وقت پیدائش کے تاثرات کو بیان کرتا ہے۔ ذاتی عدد جو ہمارے نام کے عدد اور سائل کے کیریکٹر کو بیان کرتا ہے۔

اس نقشہ میں زوار حسین کے نام کے اعداد کو ان کی قوت حرفی میں بھی دکھایا جاتا ہے پھر غور کیجئے اور پیدائشی نمبر پر مزید توجہ دیجئے اب ہر حرف کے عدد قوت حرفی میں پیدائشی نمبر یا عدد جمع کر کے ایک اور عدد پیدا کیجئے جو حقیقی قوت حرفی ہے۔ اس جگہ آپ کو اس نام کے اعداد کی حقیقی قوت حرفی بنا کر دکھلائے جاویں گے۔

نام کے حروف	ز	و	ا	ر	ح	س	ی	ن	میزان	۳۶
اعدادِ قوت حرفی	۷	۶	۱	۲	۸	۶	۱	۵	۳ + ۶	= ۹
جمع پیدائشی عدد	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۲ + ۳	= ۵
حاصل حقیقی قوت حرفی	۱۲	۱۱	۶	۷	۱۳	۱۱	۶	۱۰		
اکائی میں حقیقی قوت کے عدد	۳	۲	۶	۷	۴	۲	۶	۱	یہ حاصل ہوئے	

یہ زائچہ آپ کو سائل کے عمر بھر کے سالوں کے اثرات بیان کرے گا جو اس کتاب میں نمبر ۸ - ۵ کے تحت ہے سائل کے تمام عمر میں اعداد کیا اثر رکھتے ہیں کے عنوان میں درج ہوگا یا اعداد حاصل حقیقت اعداد اعلےٰ ہیں۔ اور اسی نام سے اس کتاب میں موسوم ہوں گے۔

چونکہ سائل کے نام کا پہلا حرف (ز) ہے اور اس کا اعلےٰ عدد ۳ ہے لہذا سائل اپنی عمر میں پہلے سال اس عدد کے زیر اثر رہے گا۔ دوسرے سال دو کے عدد کا دور دورہ ہوگا۔ تیسرے سال ۶ کا عدد اس پر حکومت کرے گا چوتھے سال سات کا عدد اس پر اپنے اثرات ڈالے گا۔ علیٰ ہذا القیاس پانچویں سال چار کا عدد چھٹے سال دو کا عدد ساتویں سال چھ کا عدد آٹھویں سال

نمبر ایک کے اثر کے زیر تحت ہوگا۔ اس آٹھویں سال کے بعد نانویں سائل پر بھی دور اثرات بدستور چلے گا یعنے پہلے حرف (ن) کے، عدد سے شروع ہوگا دوسرے لفظوں میں سائل کے نانویں سال کے عدد اعلےٰ کا تعین پھر سائل کے نام پہلے حرف سے کیا جاوے گا یعنے نانویں ستر ہویں چھبیسویں سال کی عمر میں اس کا عدد اعلےٰ اس کے نام کے پہلے حرف (ن) کی قوت حرفی میں اس کا پیدائشی عدد جمع کر کے حاصل جمع کو مفرد عدد میں تبدیل کر کے نکالا جائے گا۔ ن۔ کا عدد اعلےٰ ۲ ہے۔ لہٰذا ان سالوں میں اس کے اعمال نمبر ۲ کے خواص کے مطابق ہوں گے۔

مکرر اعداد:۔ غور کیجئے کہ بعض عدد اعلےٰ اس نام میں مکرر آئے ہیں ۲ کا عدد دو دفعہ آیا ہے اسی طرح دو کا عدد بھی دو مرتبہ آیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ سائل جوں جوں بڑا ہوتا جائے گا ان اعداد اعلےٰ کے دور میں اسی نسبت سے اضافہ ہوتا جائے گا یعنے سائل دوسرے سال اور چھٹے سال دو دو مرتبہ دو اور چھ کے عدد کے زیر اثر رہے گا۔ کیونکہ عمر کا ہر سال مختلف تبدیلیوں کے لحاظ سے ایک خصوصیت رکھتا ہے جس کی وجہ سے اس سال کے عدد اعلےٰ کے اثر و واقعات کا رخ بدل دیتا ہے جن کا پس منظر ایک ہوتا ہے اور مطلب و حالات میں کچھ فرق پیدا ہو جاتا ہے جو آپ کے لئے معلومات زندگی کو آئینہ ہوگا۔

ضمن ۲۷:۔	اعداد کے زائچہ بنانے کا دوسرا طریقہ	

اس کے بنانے کے چند قوانین ہیں۔ ۱۔ نقش مثلث کے طریق پر زائچہ بنایا جاتا ہے۔ ۲۔ سن تولد کا عدد مفرد ۳۔ تاریخ پیدائش کا عدد مفرد ۴۔ ماہ پیدائش کا عدد مفرد بنایا جاتا ہے مثلاً سن عیسوی یا ہجری یا بکری یا دیگر جو سن ہو اسی طرح ان سنین کے مطابق ان کی تواریخ و روز و ماہ میں سے خواہ جس سن کے اعداد سے زائچہ بنایا جاوے صحیح ہوتا ہے۔ مطلب سنین سے نہیں اعداد مفرد کے فاصلے سے اثر ظاہر ہوتا ہے۔ ۵۔ نقش مثلث کی چار قسمیں ہیں آتشی۔ بادی۔ آبی۔ خاکی۔ زائچہ اگر طلوع دن سے تو بجے دن تک بنایا جاوے تو آتشی

چال سے بنائے اور نو بجے سے بارہ بجے تک بادی چال سے اور ۱۲ بجے سے تین بجے تک آبی چال سے اور اس سے غروب تک خاکی چال سے اعداد مستخرجہ نقش مثلث میں پر کر کے زائچہ مکمل کریں۔ زائچہ میں خانہ کی سعادت و نحوست سے بحث کرو اور احکام لگاؤ اور ہندسہ کی سعادت و نحوست پر عمل کرو۔ دن سنیچر سے شمار کرو۔

نقشہ ایام معہ نمبر

نمبر یوم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نام یوم	سنیچر	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ

زائچہ کی چار عنصری چالیں ذیل میں درج ہیں

آتشی چال			بادی چال			آبی چال			خاکی چال		
۶	۱	۸	۹	۷	۲	۳	۷	۶	۲	۹	۴
۷	۵	۲	۱	۵	۹	۹	۵	۱	۷	۵	۳
۲	۹	۴	۸	۳	۴	۴	۳	۸	۶	۱	۸
۲	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

زائچہ کے سعد و نحس خانے			خانوں کے منسوبات		
نحس	سعد	مساوی	صحت	عمر	عزت
سعد	مساوی	نحس	مرض	علم وہنر	شادی
مساوی	نحس	سعد	دولت	موت	اولاد

نوٹ:۔ چالوں کے لحاظ سے پہلا خانہ سعد دوسرا خانہ مساوی تیسرا نحس ہوگا چوتھا سعد پانچواں مساوی چھٹا نحس ہوگا ساتواں سعد آٹھواں مساوی نواں نحس ہوگا۔ اور چالوں کے لحاظ سے منسوبات کا پہلا خانہ عمر دوسرا دولت تیسرا شادی چوتھا اولاد پانچواں علم وہنر چھٹا صحت ساتواں مرض آٹھواں عزت نواں موت سے منسوب ہے۔ جس طرح زائچہ کی چال بدلے گی اسی طرح منسوبات اور سعادت و نحوست خانہ کے مطابق بدل جاویں گے۔

ضمن ۴۔

دیگر ترکیب تیاری زائچہ

مثلاً ایک آدمی ۱۹۵۱ء میں تولد ہو تو اس کا استنطاق عدد اس طرح ۱ + ۵ + ۹ + ۱ = ۱۶ ہوا چونکہ یہ بھی مرکب عدد ہے اس کا استنطاق کیا تو ۶ + ۱ = ۷ ہوا۔ سال تولد کے ہر سن کا استنطاق صحیح ہوتا ہے اس سے مطلوب اعداد کا فاصلہ ہوتا ہے تاکہ سن لہذا جس سن سے چاہو استنطاق کرو اگر سال تولد یاد نہ ہو تو اس کی عمر کے اندازے سے ایک سن بنا لو اکثر صحیح ہوگا۔

اس کے بعد صحیح وقت پیدائش دن ہو یا رات اس کا عدد حاصل کر کے مفرد عدد بنا لو مثلاً کوئی مولود اکیس مارچ ۱۹۵۱ء کو گیارہ بجے دن یا رات کو پیدا ہوا جس کا یوم تولد جمعہ ہے کا استنطاق کیا۔ چونکہ سنیچر کے شمار سے جمعہ ساتواں دن ہوتا ہے اور مارچ کا مہینہ تیسرا مہینہ ہے لہذا ۳ + ۳ = ۶ کا عدد حاصل ہوا یعنی مارچ کی ۲۱ تاریخ کا استنطاق ۳ تھا اور مارچ تیسرا ماہ تھا۔ لہذا ۳ + ۳ = ۶ کا عدد مفرد بنا۔

پیدائش کے وقت چونکہ گیارہ بجے تھے ۱ + ۱ = ۲ ہو۔ لہذا جمعہ کے روز کا عدد ۷ ہے اور تاریخ کا عدد ۳ ہے اور ماہ کا عدد ۳ کا مفرد ۶ تھے اور وقت پیدائش کا مفرد عدد ۲ ہے لہذا ان ہی تینوں اعداد ۷ - ۶ - ۲ سے زائچہ وقت بنایا جاتا ہے۔ ان اعداد کو مثلث کے تین خانوں میں لکھا کرو اور بقایا چھ عدد ۱ - ۳ - ۴ - ۵ - ۸ - ۹ باقی چھ خانوں میں حسب چال مثلث لکھ دیں زائچہ تیار ہے۔ اس جگہ ایک زائچہ بنا کر لکھا جاتا ہے۔ چونکہ زائچہ گیارہ بجے کے وقت سے متعلق تھا اس لئے بادی چال سے حیطہ تحریر میں لا کر پیش نظر کیا جاتا ہے

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

واللہ عالم بحقیقۃ حالہ۔

نمبر ۴۔ ضمن ۱۔

اعداد کے منسوبات

عدد	منسوبات عدد
۱	اقتدار۔ حکومت۔ حصول عروج۔ تکبر۔ غرور۔ بڑائی۔ خود رائی۔ بلندی درجات جاہ

عدد	خصوصیات اعداد
	منزلت۔ رعب وجلال۔ نام ونمود کی خواہش۔ اختیارات کا حصول۔ عمر۔ ذات۔ تجارت۔ عادت۔ نیک وبد۔ طالع۔ نانا۔ دادی۔ سیرت۔ اخلاق۔
۲	جذبات پرستی۔ سیر وسفر۔ ہر حقیقت کی ضد۔ دلی ادراکات۔ نفی و سیات۔ امور مذہبی۔ روحانی تعلقات۔ دینوی امور۔ سیاحت ہستی۔ نیستی دولت وشہرت۔ مال و متاع۔ خرید فروخت۔ حال سفر ومسافر وغائب قرض لینا دینا۔ نفع ونقصان۔ دکانداری۔ بچہ شیر خوار۔
۳	دولت مندی۔ کامیابی۔ مالی منفعت۔ جسم۔ عقل۔ روح۔ وسعت۔ ترقی۔ درجہ کمالیت۔ بلندی عروج۔ شادی۔ احوال برادران۔ خواہر۔ ملازم ودوست۔ نقل وحرکت قریبی۔ علم وہنر۔ عبادت۔ بھتیجہ۔ تعبیر خواب وشہرہ بازار ووارث سلطنت وحکومت۔ بارش۔ ارضی سماوی حالات۔ ملازمت۔ بزرگی۔ چچا۔ جائداد والدین۔ عزل وبحالی۔
۴	مادی دنیا کے متعلق ہے۔ حصول جائداد ووراثت کا نفع ونقصان شہرت زمینی مال و املاک۔ خواہشات کا حصول۔ اولاد۔ تعمیرات۔ دریافت خزانہ۔ باغ زراعت پیداوار۔ مکان وزمین۔ کاشتکاری۔ والدین۔ دفینہ۔ رنج وراحت۔ برادری خیر وشر
۵	قوت جاذبہ سے متعلق ہے۔ سیر وسیاحت کا احوال۔ ذہنی قابلیت کا اندازہ عدل و انصاف۔ دلیل۔ دلکشی۔ ناموری ومشہوری۔ علم وہنر۔ جنگی۔ حمل۔ ملاقات دوست۔ محاصل۔ مصلحت۔ قاصد۔ معشوق۔ طلاق۔ مہمانی۔ حقیقت زوجین۔
۶	خواص باہمی التفات سے تعلق رکھتا ہے۔ حسن ازدواجی وخوبصورتی۔ مسرت۔ ہمدردی میل ومحبت۔ عیش ونشاط۔ صحت وتندرستی سحر وجادو۔ وضع حمل جنگ۔ مویشی۔ خانہ۔ ماموں۔ فتح وشکست۔ عملیات۔ رختہ دیوار۔ غلہ۔ رشوت وکالت عشق زوجہ وفرزند۔ دادا۔
۷	تکمیل امور سے متعلق ہے۔ معاہدات۔ ومقاصد عہدہ ہر قسم۔ ترقیات لین دین اور تجارت۔ مرض۔ مخالفت زوجین۔ احوال نکاح۔ مقابلہ ولڑائی۔ دشمنی۔

منسوبات اعداد	عدد
مباحثہ مناظرہ - بھائی بہن - شادی - شراکت تجارت - چور میدان جنگ - شکار مباشرت - زفاف حصول مقصود - مقدمات -	
یہ عدد تخریب سے تعلق رکھتا ہے - بدامنی - خرابی - نیستی - بربادی - بے عقلی - پاگل پنی - موت - نقصان - ناکامی - ناخوش گواری - امراض - گندے انقلاب - عورت میراث - حاجات - مال چوری - غرق کشتی - فقیری محتاجی - مقابلہ دشمن - حالات خانگی - حادثات - گزیدن - گزدم و مار عورت وغیرہ -	۸
زوال کے بعد عروج و ترقی سے متعلق ہے - ذہانت - نیا عروج - افسری وحکومت - خواہش اقتدار - اچھے انقلاب - جوش عمل - نئی زندگی - نیا عروج - جنگی سپرٹ - نئی امنگیں و نئے خواہشات موت سفر و دوشل زیارت - علم دین - کنوئیں و تالاب آراستن مکان - خطبہ نکاح - برادر و شوہر - بہن - پوتا - سالا قسمت - حاسد - قید - ماموں خانہ پہ سے امراض -	۹

اعداد کی خوبیاں وخرابیاں	ضمن ۲
جس مولود کا یہ عدد ہوگا اس کی پیدائش یقیناً کسی ماہ کی یکم - ۱۰ - ۱۹ - ۲۸ تاریخ کو ہوگی اور صاحب عدد میں مندرجہ ذیل خوبیاں وخرابیاں پائی جاویں گی - خوبیاں :- حکم چلانے کی طاقت - ربط وضبط - اعتقاد - آزاد خیالی - فہم و فراست عزت و مرتبہ - اختیارات کا حصول - دانائی - خرابیاں :- بے ہودگی - مطلق العنانی - قدامت پسندی - غرور و تعلی - خودنمائی - اور قدامت پرستی - فضول خرچی - جو چیز چاہے سے کرنے کی خواہش -	۱
جس مولود کا یہ اعداد ہوگا وہ یقیناً کسی ماہ کی ۲ - ۱۱ - ۲۰ - ۲۹ تاریخ کو پیدا ہوا ہوگا - اور صاحب عدد میں مندرجہ ذیل خوبیاں وخرابیاں پائی جاویں گی - خوبیاں :- کسی معاملے کو اس ڈھنگ معلوم کرنا و جانچنا - تحمل و بردباری - استقلال -	۲

عدد	عدد کی خوبیاں وخرابیاں
	ہمدردی، سنجیدگی۔ وفاداری اور مقبولیت۔ نکتہ شناسی۔ خرابیاں:۔ صاحب عدد متلون مزاج ہوگا اسی وجہ سے وہ احساسات خراب کا مالک ہوگا اس کے مزاج میں مایوسی کا عنصر زیادہ ہوتا ہے اور ہمیشہ فکر و تردد سے گزارے گا۔ اور اکثر امور میں وہ ٹال مٹول کرتا رہے گا۔ حوصلہ شکن ہوگا۔
۳	جس آدمی کا یہ عدد ہوگا اس کی پیدائش کی تاریخ کسی ماہ کی ۳ - ۱۲ - ۲۱ - ۳۰ ہوگی اور صاحب عدد مندرجہ ذیل خوبیوں اور خرابیوں کا حامل ہوگا۔ خوبیاں:۔ اس میں قوت مطالعہ زیادہ ہوگی اور خوش طبعی کے مادہ سے بھرپور ہوگا۔ اس کی دانائی کی وجہ سے لوگ اس کی عزت کریں گے دنیا کی بے ثباتی کا اسے یقین ہوگا اور مغفرت یعنے بخش دینا اس کی خصوصیات میں سے ایک جوہر ہوگا۔ خرابیاں:۔ صاحب عدد میں فضول کا مادہ زیادہ ہوگا نفس پرستی، اور فریب کاری اور شورش پسندی کو چاہے گا دوسروں کی امداد میں مصروف ہوگا جھگڑالو تند مزاج بے ہودہ پن آوارہ احساسات ہوگا۔
۴	جس صاحب کا یہ عدد ہوگا اس کی پیدائش کی تاریخ کسی مہینہ کی ۴ - ۱۳ - ۲۲ - ۳۱ ہوگی اور وہ مندرجہ ذیل خوبیوں وخرابیوں کا مالک ہوگا۔ خوبیاں:۔ اس عدد کا مالک حق پرست اور کشادہ مزاج ہونے کے علاوہ ایجاد و اختراع کرتا رہے گا۔ ہر ایک بات و چیز جو اس کے دماغ میں آوے گی اس کی متعلق تحقیقات کرنے پر مائل رہے گا اور اپنے ذرائع کے حصول کی کوشش میں سرگرم عمل رہے گا خدا نے اسے ایک بہترین دماغ عطا کیا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اسے استعمال کرے اس میں جوش عمل ہوگا آنے والی نسلوں سے متعلق امور کی طرف اس کا رجحان طبع زیادہ ہوگا۔ خرابیاں:۔ اس میں کج روی بہت ہوگی اور تعصب کا مادہ اپنے اندر رکھے گا اور غیر ذمہ دار آدمی ہوگا اور جذبیت وطبع نادر خیالات والا ہوگا بیساختہ پنی اور

عدد	عدد کی خوبیاں وخرابیاں
	غیر مروجہ تعلقات رکھے گا۔
۵	جو آدمی اس عدد کا حامل ہوگا اس کی پیدائش کسی ماہ کی ۵ - ۱۴ - ۲۳ - تاریخ ہوگی اور مندرجہ ذیل خوبیاں وخرابیاں اس میں پائی جاویں گی۔ **خوبیاں** :- صاحب عدد خوش گفتار اور شیریں بیان ہونے کے علاوہ قوت امتیاز کا بہترین جوہر رکھے گا۔ اور اپنی نکتہ شناسی اور جولانئی طبع سے قدیم خیالات میں نئی زندگی کی روح پھونک دے گا۔ قوت خیالی اس کی برق رفتار ہوگی۔ اور معاملہ کے ہر پہلو پر پوری طرح غور کرے گا۔ واقعات اور اعداد شمار کی قوت سے آشنا ہوگا اور مقرر وصاحب تحریر ہوگا۔ **خرابیاں** :- صاحب عدد نکتہ چینی کے علاوہ بڑا بے وفا ہوتا ہے ہر بات میں اکثر بے وفا ثابت ہوتا ہے۔ غرور کا مادہ اس میں بہت ہوتا ہے۔ بعض اوقات وہ جذبات کو کچل دیتا ہے۔ اس میں انسانیت کا مادہ کم ہوتا ہے۔
۶	جس کا عدد یہ ہوگا وہ کسی ماہ کی ۶ - ۱۵ - ۲۴ - تاریخ کو پیدا ہوا ہوگا۔ اور اس میں مندرجہ ذیل خرابیاں وخوبیاں پائی جاویں گی۔ **خوبیاں** :- صاحب عدد امید پرست اور سحر آفریں ہونے کے علاوہ خود اعتمادی اور شائستگی کے جوہر سے مالا مال ہوگا اس کی طبع موافقت پسند ہوگی اور اکثر ایسے حضرات وخوب صورتی کے لئے وقف ہو جاتے ہیں۔ اور صاحب انتظار صبر وتحمل ہوگا۔ **خرابیاں** :- صاحب عدد پر غرور ہونے کے علاوہ سخت فضول خرچ ہوگا قوت ارادی کا جوہر اس میں نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں حسد کا مادہ اس میں پایا جاوے گا اس کی آنکھ بعض دفعہ دھوکا کھا جاتی ہے۔
۷	جو آدمی اس عدد کا مالک ہوگا اس کی پیدائش کسی ماہ ۷ - ۱۶ - ۲۵ - تاریخ کو ہوگی اور اس میں مندرجہ ذیل خوبیاں وخرابیاں پائی جاویں گی۔ **خوبیاں** :- صاحب عدد اہل غور وفکر ہوگا خدا نے اسے پر اسرار دل ودماغ عطا کیا

عدد	عدد کی خوبیاں وخرابیاں
	ہے یہ عدد اپنے صاحب کو قابل اعتقاد اور تمنا پرست بناتا ہے۔ خیاء نفسی اس کا خاصہ ہوگا علاوہ ازیں یہ مفروضات قائم کیا کرے گا اور زود فہمی اور صاحب اعتقاد ہوگا بلند خیالات اور روحانی سرشت رکھے گا۔ خرابیاں :- صاحب عدد محض خبطی ہوگا اور تساہل پسندی کے علاوہ اس کی سرشت میں تغیر پسندی بھی موجود ہوگی۔ اعتدالی اور کم استقلالی اس میں پائی جاوے گی محض جذباتی نتائج کی وجہ سے اکثر اوقات اس کا دل دکھتا رہے گا۔
۸	جو آدمی اس عدد کا مالک ہوگا اس کی پیدائش کسی مہینہ کی ۸ - ۱۷ - ۲۶ تاریخ کو ہوگی اور اس میں مندرجہ ذیل خوبیاں وخرابیاں پائی جاویں گی۔ خوبیاں :- صاحب عدد صاحب اختیار کیا بلکہ خود اختیاری سے وہ مالا مال ہوگا اور ہر امر میں ایک ہشیار اور قابل و ذمہ دار آدمی ثابت ہوگا یک جہتی اس میں کوٹ کوٹ بھری ہوگی کفایت شعاری بھی۔ خرابیاں :- لیکن باوجود اس قدر خوبیوں کے صاحب عدد میں قدامت پرستی تقدیر پرستی اور مادہ پرستی کا رجحان زیادہ ہوگا ناامیدی اور ہر ایک چیز کے تاریک پہلو دیکھنا اس کا شیوہ ہوگا۔
۹	اس عدد کے مالک کی پیدائش کسی مہینہ کی ۹ - ۱۸ - ۲۷ تاریخ کو واقع ہوگی۔ اور اس میں مندرجہ ذیل خوبیاں وخرابیاں پائی جاویں گی۔ خوبیاں :- صاحب عدد عالی ہمت ہونے کے علاوہ اولوالعزم اور ناقابل مغلوب جرأت رکھنے والا ہوگا اور اس میں جوش طبع زیادہ پایا جاوے گا۔ اور کارہائے عظیم کرے گا از روانہ روش و دلیر ہوگا۔ خرابیاں :- صاحب عدد میں طعن وتشنیع کا مادہ پایا جاوے گا اس وجہ سے اسے اشتعال بھی کثرت سے پیدا ہوگا یہی وجہ اس کی بے آبروئی بربادی کا پیش خیمہ ہوگی صاحب عدد کے مزاج میں اعتدال نہ ہوگا طبیعت سخت جان ہوگی

عدد	عدد کی خوبیاں وخرابیاں
	کا فقدان ہوگا اکثر وقت صاحب عدد بے صبر ہوجایا کرے گا۔ بغض وحسد بھی اس میں پایا جاوے گا۔

ضمن ۲: دنوں کے متعلقہ اعداد کے احکام

اعداد کی خصوصیات سے واقفیت ومعلومات کے حصول کے لئے ہر عدد کے متعلق خلاصۂ معلومات کو یہاں نہایت اختصار سے بیان کیا جاتا ہے کہ عدد صاحب عدد کی کس طرح مدد کرسکتے ہیں علاوہ ازیں عدد کی سعادت ونحوست جس دن واقع ہوتی ہے اور کس طرح حصول سعادت ہوتی ہے اور کس روز ان کی نحوست سے بچنا چاہیئے وغیرہ۔

عدد	مفید امور ونتائج
۱	یہ دن یعنے ۱-۱۰-۱۹-۲۸-تاریخ۔ آغاز کام وامور ومہم ورہنمائی وتنظیم کے لئے مفید وسعد ومبارک ہے۔
۲	یعنے ۲-۱۱-۲۰-۲۹-تاریخ۔ مشورہ ہمدردی وصفائی وصلح اور قوت خیالی اور اجتماع کے ذریعوں کے حصول کے واسطے مفید ونیک ہیں۔
۳	یعنے ۳-۱۲-۲۱-۳۰-تاریخ۔ کے دن عقلمندی ورواداری۔ اعتقاد ویقین وخوش مزاجی اور صلح جوئی کے لئے مفید ہے اگر اس دن بڑے آدمیوں سے ملاقات کی جاوے تو بہتر ہے۔
۴	یعنے ۴-۱۳-۲۲-۳۱ تاریخ کے دن مصیبت سے بچنے کی کوشش کیجئے غیر متوقع حالات اور عجوبہ روزگار اور خراب امور سننے کے لئے تیار رہئے۔ اور جائے پناہ تلاش کیجئے۔
۵	یعنے ۵-۱۴-۲۳ تاریخ۔ کے دن گفت وشنید اپنی تشہیر خط وکتابت تغیر وتبدیل اور سفر اور مستعدی اور مہلک کام کرنے کے واسطے مفید ہے۔
۶	یعنے ۶-۱۵-۲۴-تاریخ کے دن جانچ پڑتال صنعتی امور کی طرف توجہ دینا دماغی

عدد	مفید امور و نتائج
	توازن درست کرنا اپنے آپ کو سدھارنے خیالات کی درستی کے لئے مفید ہے۔
۷	یعنے ۷-۱۶-۲۵-تاریخ کے دن زمین کھودنے سوچنے۔ کسی امر میں مداخلت کرنے اور معاملے کو گہرائی میں لے جانے خیالات کی پیروی کرنے صبر و حوصلہ سے کام لینے کے لئے مفید ہے۔
۸	یعنے ۸-۱۷-۲۶-تاریخ کے دن اپنے مشورہ پر عمل کرنے قوت ارادی کو استعمال میں لانے اور خدا پرست بننے آہستہ ترقی کرنے اور تعمیری کام کے لئے مفید ہے۔
۹	یعنے ۹-۱۸-۲۷-تاریخ کے دن مخالفین کا سامنا کرنے طاقت استعمال میں لانے خود اعتمادی اور اولوالعزمی اور خرچ والے کام کرنے کو مفید ہے۔

نوٹ:۔ اگر ان تواریخ پر اس عدد کا دن بھی آجاوے تو اس کی قوت دوگنا ہو جاوے گی اور اگر اس دن وقت اس دن کا ستارہ بھی اس کے موافق ہو تو قوت میں کئی گنا اضافہ ہو جاتا ہے واللہ عالم بالصواب۔

ضمن ۴۔ مفرد اعداد اور دوا، و امراض

نقشہ ذیل میں اعداد سے متعلقہ امراض اور متعلقہ دوائی کا ذکر ہے اور جن مہینوں میں صاحب عدد کو صحت کا خیال رکھنا چاہیئے۔ ان کا نام درج ہے دھوا لشفا۔

عدد	متعلقہ امراض	نام ماہ جن میں صحت کا خیال ہو	نام دوائی قابل استعمال
۱	دل کی امراض دل دھڑکن بے قاعدگی خون آنکھوں کی تکلیف وغیرہ	اکتوبر۔ دسمبر۔ جنوری	زعفران۔ لیموں۔ ادرک۔ کھجور۔ لونگ۔ باجرہ۔ شہد وغیرہ۔
۲	امراض معدہ۔ بدہضمی وغیرہ	جنوری۔ فروری۔ جولائی	شلغم خربوزہ۔ گوبھی۔ کھیرا۔ السی بید کی راکھ کیلے کا شربت۔
۳	امراض جلد۔ خارش وغیرہ چیچک پھوڑے پھنسی وغیرہ۔	دسمبر۔ فروری۔ جون۔ ستمبر۔	چقندر سیب۔ لوکاٹ۔ نارنگی بادام۔ انجیر۔ گیہوں۔

عدد	متعلقہ امراض	تمام ماہ جنمیں صحت کا خیال ہو	نام دوائی قابل استعمال
۴	دماغی و پھیپھڑے و گردے کے امراض	جنوری - فروری - جولائی ستمبر - اگست -	قند مول و بجلی و پیٹنا مرزم کا علاج مفید ہے شراب و مرغ گوشت سے پرہیز
۵	فالج و خرابی چہرہ و امراض چشم وغیرہ ہیجو قسم	ستمبر - دسمبر	گاجر چقندر، اخروٹ، چار مغز، ناریل نیند و آرام و خاموشی -
۶	گلہ و ناک و شش کے امراض اور عورات امراض پستان و ذہنی اور عورتوں میں بے قاعدگی خون	مئی - اکتوبر - نومبر	انار، سیب، ناشپاتی، آڑو، انجیر بادام گلاب کے پتے -
۷	جلدی تھک جانا اور کم ہمت ہو جانا -	جنوری - فروری جولائی - اگست	گوبھی کھیرا - انگور، سیب اور سارے تمام پھلوں کے رس مفید ہیں
۸	امراض معدہ و گردہ وغیرہ -	دسمبر - جنوری جولائی -	پھل اور سبزیات مگر حیوانی غذا سے پرہیز چاہیئے -
۹	بخار چیچک پھوڑے پھنسی وغیرہ	اپریل - مئی اکتوبر - نومبر	پیاز و ادرک لال مرچ مفید ہے شراب سے پرہیز ہووے -

ضمن ۵

اعداد اور کامیابی کے طریقے

اعداد سے کامیابی کے طریقے بھی حکمائے متقدمین نے بیان کئے ہیں ان طریقوں کو زیر عمل لانے سے اپنی ناکامیوں کو صاحب عدد کام میں لا کر کامیاب ہو سکتا ہے یہ تو تسلیم شدہ امر ہے کہ ہر ایک انسان میں چند خوبیاں اور کمزوریاں ضرور پائی جاتی ہیں۔ اگر آدمی خوبیوں کو بڑھاوے اور خرابیوں کو کم کرتا جاوے اس لگاتار کوشش سے وہ ایک دن کامیاب ترین انسان کہلا سکتا ہے۔ وہ جس صفت کو بڑھائیگا وہ بڑھ جاوے گی جسے تدریجاً کم کرتا جاوے گا وہ آخر ختم ہو جاویگی ذیل میں ناظرین کی سہولت کیلئے وہ طریقے بیان کرتا ہوں لیکن یہ معلوم ہے کہ انسان کو جو طاقت ودیعت ہوئی ہے وہ مٹ تو نہیں سکتی لیکن اس میں معتدبہ

اصلاح ہو سکتی ہے۔

کلید کامیابی	ہدایات	عدد
تحمل و فکر و امور کا توازن پیدا رکھنا صاحب عدد کے لئے کلید کامیابی ہے	خامیاں نہ چھپائیے اور خوبیوں کی اصلاح فرمائیے آپ کیواسطے حیدرو یاؤ مفید ہے کیونکہ صاحب عدد کی ضمیر نمود کو چاہتی ہے۔ ضروری کاموں کے لئے نہ خود سفارش کیجئے اور نہ کسی سے کرائیے محض آپ کی ذات کسی سفارش و تحریر سے زیادہ اثر رکھتی ہے۔ آپ کا نظام درست نہیں ہے اسے درست کیجئے کا روبار میں ذاتی دلچسپی لیجئے۔ ہر کام کے متعلق بڑے عرصہ کے بجائے قریب عرصے کے تجاویز سوچنا بہتر ہے۔ صاف بیانی اور نہایت تدبیر و سنجیدگی سے کام کرتے ہوئے اپنے پر کچھ بھروسہ رکھنا فائدہ مند ہے۔ تکالیف نہ بنئے کسی دباؤ سے کام لینا یا ناحق طور پر کسی چیز کو اپنی واحد ملکیت خیال کرنا صاحب عدد کیلئے برا ہے۔ محبت کی راہ میں محبوب اور اسکے نتائج کو نہ بھولئے اور اس میدان میں محتاط اور دور اندیش رہئے گرچہ آپ اولو العزم بھی ہیں۔ لیکن ہر کام میں اعتدال پسند بننا بہترین صورت ہے۔	۱
مستقل مزاج اور جرات قدم رہنا۔	آپ کی خوبیاں اور تحمل برائیوں اور جلد بازی پر غالب رہے گا گرچہ بے قوفوں سے آپ کا واسطہ پڑ جائے دوسروں کا بوجھ اٹھانا اور انکے واسطے بہبودی کو قربان کرنا اچھا نہیں کیونکہ انکے دکھ درد پرول میں اور دکی حد رکھنی بہتر ہے۔ اپنی ذات پر بھروسہ رکھئے ریت کے محلات کی تعمیر کی بجائے کاروبار میں ٹھوس قدم اٹھانا اچھا ہے۔ نکتہ چینی و حوصلہ شکنی میں حساسی ترک کر دیجئے بلکہ اپنی قوت ارادی کو ابھار کر پیدا کرتے ہوئے حقیقت پرست بننا آپ کیلئے بہت مناسب ہے محبت کے راستے میں سب کچھ قربان کرکے محبوب کے منظور نظر ہونے کیلئے تدبے احتراز کیجئے یہ مانا کہ آپ محبت پرست ہیں لیکن اس بارے میں یاد رکھئے کہ آپ کا محبوب انسان ہے جس سے آپ کے متعلق اچھا برا ہو سکتا ہے۔ کسی قابل اعتبار، وفا ناصر و ممد اور خوش باش دوست و احباب کا ساتھ دیجئے۔ جو آپ کا نیک نیتی سے ہاتھ بٹائے	۲

عدد	ہدایات	کلید کامیابی
	سکے کیونکہ دوسرے لوگ آپکو گرانے کی کوشش کرتے ہیں ثابت قدم رہئے یاد رکھئے کہ حسب توفیق اپنوں کی مدد کرنا دوسروں کی مدد سے اچھا ہے۔	
۳	صاحب عدد دو (۲) کا ثبوت نہیں دیتا اس لئے تکالیف سے نجات نہیں ملتی آپ دوسروں کی مدد کرنے والے ہیں اگر وہ تمہاری مدد کریں تو آپ کو مغرور نہ بننا چاہئے جھگڑالو طبع کی وجہ سے آپ بکثرت مفید کام ضائع کر چکے ہیں۔ اس لئے شکست پر فخر سے برداشت کر لینے کے عادی بن چکے ہیں لیکن فتح پر آپ کوئی مسرت نہیں کرتے آپ کی تند مزاجی بیہودگی ایک دن آپ کی قسمت خراب کر دے گی۔ ٹھیک ہے کہ آپ نامور ہیں لیکن جیرت زدگی کی وجہ سے آپ کامیاب نہیں ہو سکتے اس لئے قوت ترغیب و صلح جوئی و امن پسندی کو بروئے کار لانا آپ کے واسطے اچھا ہے آپ سے آپ کا محبوب اچھی سیرت و کردار کا ہے جو آپ کو پسند ہے کشادہ دلی و فکر و تردد سے مشکلات کو دیکھئے بے سود احساسات کی بجائے خیالی دور اندیشی اور اپنے افعال کو ٹھیک امر واقعہ کے مطابق بنائیے اور امر واقعہ کو اپنے فعلوں سے منطبق دیکھئے ہر امر میں انضباط یعنے ڈسپلن آپ کے واسطے اچھا ہے صحیح الدماغ ہو کر جس وقت آپ کسی امر پر غور کریں گے تو کوئی دوسرا فرد آپ کی دور اندیشی کا مقابلہ نہ کر سکے گا۔	انضباط اور ڈسپلن ہر کام میں آپ کے لئے طریقہ کامیابی ہے۔
۴	رواجی عادات و خصائل و خیالات کو چھوڑ کر قوت تخلیق کو ترقی دے کر آپ کامیابی کی منزل پر گامزن ہو سکتے ہیں۔ طبع زاد خیالات و توقعات کی وجہ سے آپ دوسروں کو مجبور نہیں کر سکتے اپنے امور کو طبیعت کی جدت و اختلافات و بلند ہمتی سے کیا کیجئے کاروباری عمل میں ہمت بکثرت خیالات اور جوش عمل پر باقاعدگی آپ کو عروج پر لے جانے کا زینہ ہے کبھی بے ضابطہ غفلت نہ کیا کرو غیر متوقع نتائج سے جوش عمل کو وابستہ نہ کرو کمزور کرنے والی تسلیوں سے متعلقہ امور سے کبھی رجحان طبع کو نہ بتاؤ اس امر میں اعتدال پسندی کی حالت رکھو محبت کے راستہ میں آپ کے بیساختہ اور فہم	حقیقت پسندی ہی کلید کامیابی ہے۔

عدد	ہدایات	کلیہ کامیابی
	ضروری وغیر مروجہ تعلق سے آپ کا محبوب زیادہ پریشان ہوگا خیالات کے لحاظ سے اگر آپ کا مطلوب پسماندہ ہے تو احتیاط سے رہنا چاہئے۔ حقیقت پرستی آپ کے لئے بہترین چیز ہے آپ کا مدعا بہترین اور اعلیٰ مقاصد کی تکمیل ہونا چاہئے۔ آپ کو ہر امر میں غیرو رہو کر غور و فکر کرنا چاہئے کہ یہ آپ کے لئے بہترین جوہر ہے۔	
۵	آپ قوت خیال کی برق رفتاری سے ہر معاملہ و امور کے ہر پہلو پر نظر ڈال کر ایسی طاقتوں کو متحرک دیکھتے ہیں جو اوروں کو نظر نہیں آسکتیں اور اگر آپ ان کو بہترین راہنمائی کے ساتھ زیر قبضہ رکھیں تو بہتر ہے ورنہ نتیجہ سوائے انتشار کے اور کچھ نہ ہوگا۔ عام جذبات کو مٹا دیئے اور اعداد و شمار اور قدرت کی قوت سے آپ سے زیادہ و شاذ و نادر شاید کوئی دوسرا آدمی آشنا ہو لیکن آپ کے واسطے یہ ساری مشکلات کا ایک علاج نہیں اس لئے آپ انسانیت کے عنصر کو باطاقت کیجئے یہ ٹھیک ہے کہ ایک ہی وقت کے اندر آپ کئی کاموں میں ہاتھ ڈال سکتے ہیں اور ان میں سے چند کو مکمل بھی کر لیتے ہیں یاد رکھئے کہ کاروبار میں آپ نئے طریقوں اور مختلف النوع کی چیزوں سے بروئے کار لانے کا مادہ آپ میں موجود ہے۔ لیکن خوب سوچئے کہ اعداد و شمار کی وہی قوت و طاقت سے آشنائی آپ کی کامیابی کے لئے بہتر ہے۔ صاحب عدد کا زور تحریر و تقریر مت نئے مسائل کو حل کرنے کے لئے بہت اچھا ہے اور میدان محبت میں آپ دوسرے دیکھنے یا دیدہ و دور از دل دوسرے کے معقولات پر عامل ہیں اور نادانستہ طور پر آپ وفاداری کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ یعنے اگر محبوب آپ کے پاس آجائے تو آپ اس کے جذبات و خواہشات کا احترام کر سکتے ہیں ورنہ نہیں۔ یاد رہے کہ وفاداری آپ کے لئے بہتر ہے۔	اتفاق اور وفاداری کلیہ کامیابی ہے۔
۶	دماغ کے اندر ہر ایک چیز کو ایک معیار رکھنا آپ کی بہتر خوبی ہے۔ لیکن آپ	

نمبر	ہدایات	کلید کامیابی
	کا احساس فن پر تصوف کی طرف آپ کو مائل کرتا ہے اور ظاہری امور پر آپ کو تصرف حاصل ہے مگر یاد رکھئے کہ گہرائی اور اچھائیاں وغیرہ اور دوسرے مخفی امور آپ کی ظاہر داری ہی بکثرت معنی خیز ہوتی ہیں آنکھوں سے دھوکا کھانے سے پرہیز کیجئے آپ کاروبار یا خطرناک امور میں پڑ کر اکثر اوقات اس سے اچھے نتائج بھی پیدا کر سکتے ہیں۔ لیکن ایسا ہر وقت آپ کے واسطے اچھا نہیں۔ یاد رکھئے کہ آپ کامیابی بدیر سے نہیں گھبراتے کیونکہ آپ میں مادہ انتظار پایا جاتا ہے۔ لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا۔ اگر نئے حالات کے مطابق آپ میں اپنے کو تبدیل کرنے کا مادہ موجود ہو تو جلد ہی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ آپ کی نہایت مفید کشش زیادہ دوستوں کو آپ کی طرف کھینچ لاتی ہے۔ لیکن محبوب کے جذبات و خواہشات کے احترام میں آپ غیر معمولی صبر و تحمل کرتے ہیں۔ اگر کوئی آپ سے شادی کرے تو آپ وفا کی پابند ہیں کہ بعض حالات میں آپ کبھی نہیں بدل سکتے۔ یاد رکھئے کہ فراخدلی آپ کی قوت فیصلہ میں اضافہ کرے گی۔	فراخدلی کلید کامیابی ہے۔
۷	آپ کے مزاج میں استقلال نہیں اس کو پیدا کیجئے اور جذباتی نتائج آپ احساسات کو زخمی کرتے ہیں۔ آپ صرف بے تکلفانہ تبادلہ خیالات سے ان کا علاج کرتے ہوئے اپنی دلی شکست کا مقابلہ کر سکتے ہیں اپنے کاروباری امور میں عقل اور خیالات کے مطابق سے استعمال کیجئے یاد رکھئے کہ زود فہمی و نقش بندی کے حالات کے موافق آپ کے دماغ میں تغیر پذیری کی صلاحیت موجود ہے۔ جس کے نتیجہ کے طور پر بعض اوقات آپ اپنے نمایاں کاموں پر خود ہی حیران ہو جاتے ہیں اور دوسرے شریک ہمراہیوں کو بھی آپ انگشت بدندان بنا دیتے ہیں۔ میدان بحث میں آپ افسانوی رنگ اختیار کر لیتے ہیں اور بعض امور آپ کے دل میں گھر کر جاتے ہیں۔ آپ کو سب سے زیادہ سنجیدہ ہونا چاہیے۔ صرف اعتقاد	

آپ کو کامیاب نہیں کر سکتا کیوں کہ آپ روحانی سرشت کے آدمی ہیں۔ یہ ٹھیک ہے کہ آپ خیالات بلند رکھتے ہیں۔ اور آپ سے مقابلہ بھی بکثرت آدمی کریں گے یہ جان لیجئے کہ آپ کی عالی ظرفی اور بلند اعتقادی کا کوئی شخص مقابلہ نہ کر سکے گا۔

۸	صاحب علاد کو مفت کے مال اشرور سوخ اور وعدہ وعید اور کسی مہربانی پر بھروسہ نہ کرنا چاہئے۔ یاد رہے کہ محنت اور کوشش آپ کے لئے بہتر ہے اور محنت سے ہی آپ اپنے مقاصد میں کامیاب ہونگے اور اس طرح حاصل شدہ محنت تجربہ کی کسوٹی پر لگ کر صاف ہوگی یہ اصول آپ ہر امر میں اپنے پر حاوی رکھیں گرچہ صبر آزما کام سے اکثر واسطہ پڑتا ہے۔ اعدادیہ سے نہ مرعوب ہونے کی اہمیت سے آپ واقف ہیں۔ کفایت شعاری و ہشیاری آپ کے لئے اچھی ہے۔ ورنہ آپ کا سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا۔ مادہ پرستی کے آپ کے ہر پہلو پر غالب ہو جانے کا خطرہ ہے۔ آپ کو نفس کشی و روحانیت حصول مسرت آپ کے لئے کی اتنی ضرورت ہے۔ جس قدر کہ مادیت کی آپ کو ایک قلبی وفادار سنجیدہ مزاج اور ہشیار ساتھی کی ضرورت ہے جو آپ سے کوئی راز پوشیدہ نہ رکھے اگر وہ تمہارا شریک حیات ہو تو بہتر ہے۔ آپ ہر ایک چیز کے سیاہ پہلو کو نہ دیکھئے اسے روشن بنانے کی کوشش کیجئے ہر وقت خوش رہنا آپ کے لئے بہتر ہے گرچہ آپ سنجیدہ و مطالعہ دوست اور مستقل مزاج ہیں مگر کبھی جان کو جوکھوں میں ڈالنے کے لئے تیار نہ ہوجئے۔ جان لیجئے اس میدان آپ ہی تکلیف زدہ نہیں دوسرے بھی کتنی مصیبت زدہ آپ کے ساتھ ہیں۔	محنت اور کوشش کلید کامیابی ہے۔
۹	اپنے مزاج میں اعتدال پیدا کیجئے بڑے اور خطرناک امور میں پڑنے سے خوش نہ ہوجئے جو آپ کے لئے کسی بھی وقت بڑی خطرناک صورت اختیار کر جاتے ہیں۔ دور اندیشی سے بلند دعوے جس میں کچھ نہ ہو ترک کر دیجئے آپ کی تجاویز و وعدے اور الفاظ سے نہیں۔ بلکہ زوردار محنت سے مکمل ہونگے آپ کی محنت جائی	

عدد	ہدایات	کلید کامیابی
	مفید ہے اسے آزادی سے استعمال میں لا کر اس نے مستفید ہوا کیجئے جملہ مقاصد کی تکمیل جذبۂ خود اعتمادی آپ کے لئے ضروری ہے۔ آپ کی بے صبری جملہ ناکامیابیوں کی جڑ ہے ہر کام میں متحمل و بردباری آپ کے لئے ضروری ہے۔ محبت کی راہ میں آپ جذباتی اور جاں فروشی میں آپ کے جذبہ کا بغض و حسد سب سے بڑا محرک ہے آپ اپنے کاروبار میں نہایت دلیری اور آزادانہ روش و سچائی سے کامیاب ہونگے اگر آپ نے یہ طریقہ اختیار کیا تو یقیناً آپ ہر پیشے میں کامیاب رہیں گے سکون و قرار آپ کے لئے مفید ہے۔ معاملات میں ٹھنڈے دل و دماغ غور کرنا جتنا اس سے اچھا کوئی ذریعہ آپ کے لئے نہیں ہو سکتا۔	قرار و سکون خوبی فکر کلید کامیابی ہے

ضمن ۶ — اعداد سے متعلق موافق امور

مندرجہ ذیل نقشہ صاحب اس عدد کے لئے جو اس کا عدد ہو ایک شاہراہ ہدایت ہے جو اس نقشہ پر عمل کرے گا وہ ہمیشہ کامیاب ہوگا کیونکہ کسی ایک عدد کے کوئی عدد دوست ہوتے ہیں کوئی دشمن دوست عدد کو اپنا لینا ہی کلید کامیابی ہے اس کے واسطے تواریخ کی سعادت نحوست اور کسی عدد سے شراکت آغاز امور شریک حیات اور دن وغیرہ وغیرہ کا سمجھنا ہر صاحب عدد کے لئے اچھا ہے ذیل کے نقشہ میں ان سب امور کا مختصراً ذکر کیا جاوے گا۔

عدد	موافق امور
۱	۵ و ۶ کے عدد والے آدمی اس عدد کے موافق اور اس سے مدد دیتے ہیں۔ اور شریک حیات کا عدد ۳۔ ۴۔ ۷۔ ۹۔ اس کے واسطے اچھا ہے۔ کسی ماہ کی ۱۔ ۱۰۔ ۱۹۔ ۲۸ تاریخ عموماً اس عدد والے کی پیدائش کی تواریخ ہوتی ہیں۔ صاحب عدد کو ہر کام ان ہی تواریخ پر شروع کرنا چاہئے۔ اور ۲۱ جولائی سے ۲۸ اگست اور ۲۰ مارچ سے ۲۸ اپریل کے درمیانی عرصہ میں اپنے ضروری امور کا آغاز کرنا چاہئے۔ اور اس کے

موافق امور	عدد
واسطے شراکت والا عدد ۸ - ۹ - والا جس کی پیدائش ۲۱ مارچ تا ۱۹-۲۰ اپریل یا ۲۰ جنوری سے ۱۹ فروری ہو بہتر ہے۔ اس کی شریک حیات کی پیدائش ۲۱ مارچ تا ۱۹-۲۰ اپریل کے درمیان کی ہو تو بہتر ہے۔ ۹ اور دسواں اس عدد والے کے لئے خوش قسمت ہیں۔ اور اس کی اچھی قسمت کا رنگ بنفشی ہے یا وہ جس میں سنہری و زرد رنگ کی جھلک موجود ہو۔ اور صاحب عدد کو اپنے پاس عنبر کا ٹکڑا رکھنا بہتر ہے۔ اور صاحب نمبر کی پیدائش کا برج اسد ہے ۲۲ جولائی تا ۲۰، ۲۱ اگست۔ اس کی پیدائش اور نگینہ سنہرا یا پکھراج یا نیلم سے مبارک ہے۔	
نمبر ۲ عدد سے شادی اچھی نہیں۔ ۴ - ۷ - ۶ عدد سے شادی اچھی ہے چار کے عدد والے کی طرف کبھی نہ جانا چاہیئے ۲ کے عدد والا ضدی بھی ہوتا ہے۔ مگر علمی و دماغی تحقیقات کے امور میں کامیاب ہوتا ہے کسی بات پر سوچ سمجھ کے بغیر عمل نہیں کرتا۔ ۲ - ۱۱ - ۲۰ - ۲۹ کی تواریخ پر ان کی پیدائش ہوتی ہے اسے شریک تجارت کا عدد ۸ مفید ہے۔ جس کی پیدائش ۲۱ دسمبر تا ۲۰ جنوری کے درمیان ہو اور شریک حیات کی پیدائش ۲۰ اپریل سے ۲۰ مئی کے درمیان ہو اسے کاروبار کی ابتداء ہر ماہ کی ۲ - ۱۱ - ۲۰ - ۲۹ کو کرنی چاہیئے اور رنگوں میں سے اُسے سبز یا سفید یا پیلا یا سنہری رنگ کا استعمال اچھا ہے ۲۱ جون تا ۲۰ جولائی کا درمیانی عرصہ مفید ہے اصلی موتی یا مون سٹون اور چاندی و پلاٹینم پہننا مبارک ہے اس کی خوش قسمتی کے رنگ روپہلی نیلا اور سبز ہیں صاحب عدد قوت خیال کا اظہار بہت کرتا ہے اس کے مزاج میں تلون و بلا کا اور قدرتی نظاروں کا شوقین پاکیزہ و صاف ستھرا لباس و شیریں غذا کو پسند کرتا ہے اور وہ قدرتی طور پر ملنسار ہوتا ہے۔	۲
صاحب عدد نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۴ - ۵ - ۶ سے مل کر کام کرے تو بہتر ہے۔ اور سات کا عدد اسے مفید نہیں مذکورہ بالا عددوں کا شریک تجارت جن کی پیدائش ۲۱ جون سے ۲۰ ستمبر کے درمیان ہو بہتر ہے۔ صاحب عدد کسی مہینہ کی ۳ - ۱۲ - ۲۱ - ۳۰ تاریخوں	۳

عدد	موافق امور
	میں سے کسی تاریخ پر پیدا ہوتے ہیں اور شریک حیات کی پیدائش ۲۰ فروری تا ۲۱ مارچ یا ۲۰ اپریل سے ۲۱ مئی یا ۲۰ نومبر سے ۲۱ اکتوبر کے درمیان اور نام کا عدد ۳ یا ۶ ہو تو بہتر ہے۔ صاحب عدد کے لئے سبزی مائل نیلم یا اودے رنگ کا نیلم مفید ہوتا ہے۔ منگل یا جمعرات یا جمعہ کا دن اسے مبارک ہے اور سنگ یاقوت کا نگینہ بھی اُسے اچھا ہے اور رنگوں میں سے ارغوانی رنگ اس کی خوش قسمتی کا رنگ ہے۔ علاوہ ازیں نیلگوں و گلابی رنگ بھی اُسے مفید ہے۔
۴	صاحب عدد برج اسد کے عمل و دخل میں ۲۱ جولائی تا ۲۰ اگست کے درمیان پیدا ہوا ہے۔ کے نام کے عدد بھی یہی ہوں۔ تو زیادہ موثر ہے۔ اسی عدد والوں کو شادی و دوستی کے واسطے ۱ - ۸ - ۹ - ۲ عدد والے آدمیوں کا انتخاب کرنا اچھا ہے نمبر ۱ - ۲ - [illegible] کے حامل اشخاص صاحب۔ عدد کی طرف بہت جلد راغب ہوتے ہیں۔ اُن میں یہ خاصیت ہوتی ہے کہ دوسروں کو بہت جلد دوست بنا لیتے ہیں وہ دولت کو جمع نہیں کرتے اگر روپیہ پیسہ آجاوے تو حیرت انگیز طور پر خرچ کر کے دوسروں کو حیرت میں ڈال دیتے ہیں صاحب عدد مناظرہ و تکرار میں مخالف پہلو اختیار کرتے ہیں۔ مگر زیادہ جھگڑالو نہیں ہوتے۔ اس بکثرت مخالف کسی خاص موقع کی تاک میں رہتے ہیں۔ وقت پر ان میں نفاق پیدا کر کے تختہ الٹنے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھتے جو ان کی عام زندگی ہوتی ہے۔ صاحب عدد میں مجلسی اصلاح کا مادہ ہوتا ہے اور رائے بھی صائب اور روزگار رکھتے ہیں۔ صاحب عدد کو تمام کام ۴ - ۱۳ - ۲۲ - ۳۱ تاریخ کو سرانجام دینے اچھے ہیں اور شریک تجارت کا عدد ۵ - ۹ - بہتر ہے۔ جمعرات و اتوار و سوموار اس کے واسطے نیک ہیں۔ اور رنگوں میں سے سبز۔ بھورا و نیلگوں لباس اسے بہتر ہے علاوہ ازیں زرد و پیلا رنگ پہننا بھی اچھا ہے۔ نیلم سنہرا پکھراج اور زمرد کا جلد کو چھوتا ہوا نگینہ بہتر ہے۔

عدد	موافق امور
۵	صاحب عدد کسی مہینہ کی ۵-۱۴-۲۳- تاریخ کو پیدا ہوتے ہیں۔ اور دوسروں کو آسانی سے دوست بنا لیتے ہیں۔ اور ان تواریخ کو پیدا ہونے والے آدمی ان کے اچھے دوست ثابت ہوتے ہیں۔ اور اعلےٰ دماغی کی وجہ سے ان کو اسبات پر بھروسہ ہوتا ہے۔ آمدنی کے بہترین ذرائع پیدا کر لیتے ہیں۔ لوگوں میں قدرتی صلاحیت سے جوش پیدا کر دیتے ہیں تجارت و سوداگری میں نفع یاب ہوتے ہیں۔ اکثر وہ لاٹری کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ کسی عزیز یا سوسائٹی کا کوئی فرد مر جائے تو یہ جلدی سے اس کی جگہ پر کر لیتے ہیں۔ ان کو اچھے امور ۵-۱۴-۲۳ تاریخ پر شروع کرنے فائدہ مند ہیں۔ یا ۲۱ مئی سے ۲۰ جون اور ۲۱- اگست سے ۲۰ ستمبر کے درمیانی عرصہ میں اپنے کاموں کی ابتدا کرنی چاہئے۔ ۲۰ جنوری تا ۱۹ فروری ۲۱- اگست تا ۲۰ ستمبر کی درمیان کی پیدائش والا آدمی جن کے نام کا عدد ۵-۸ ہو ان کا بہترین دوست و شریک تجارت ہوتا ہے اور شریک حیات ۲۱ جنوری تا ۱۸ فروری یا ۲۱ اپریل تا ۲۰ مئی کی پیدائش والا یا جس کے نام کا عدد ۸ یا ۶ ہو تو بہتر ہے۔ بدھوار۔ جمعرات یا جمعہ و اتوار اس کے واسطے اچھے ہیں اور رنگوں میں سفید و بھورا و فاختی و خاکی رنگ اس کے واسطے اچھا ہے۔ چاندی یا پلاٹینم کی انگوٹھی پہننا اسے مفید ہے اور ہیرا بھی اچھا ہے عورتوں کو پکھراج ہیرا چاندی و پلاٹینم کے زیورات مفید ہیں۔
۶	صاحب عدد کو اپنے کام ۶-۱۵-۲۴- تواریخ کو شروع کرنے چاہئیں۔ اس کا روز۔ ۲۰ اپریل تا ۲۰ مئی یا ۲۱ ستمبر تا ۲۰ اکتوبر کے درمیان شروع کرنا چاہیئے اور شریک تجارت ۲۱ اکتوبر تا ۲۰ نومبر یا ۲۱ دسمبر تا ۲۰ اکتوبر یا ۱۹ فروری تا ۲۰ مارچ جن کے نام کا عدد ۹-۳ ہو بہتر ہے بدھوار جمعرات و جمعہ و منگلوار اسے مبارک ہے۔ نیلم یا فیروزہ کا نگینہ اچھا ہے۔ اور رنگوں میں اصلی نیلا یا گلابی رنگ کا لباس اسے مفید ہے۔
۷	صاحب عدد اگر ۲-۴-۹ کے عدد والے کے ساتھ رہیں یا اس سے شادی کریں یا دوستی نکالیں تو خوش رہ سکتے ہیں۔ اس عدد کو ۷ کے عدد سے شادی کرنا بدقسمتی کا باعث ہوگی۔ اور وہ بڑے اعداد جن کا مفرد عدد سات ہو مثلاً ۴۳ یا ۳۴ یا ۱۶ یا ۱۵ یا ۲۵ یا ۱۱۲۴ وغیرہ

عدد	موافق امور
	وغیرہ اس کے واسطے نہایت مبارک ہیں۔ جولائی کا مہینہ اس کے واسطے خاص اہمیت رکھتا ہے سنہ ۱۹۲۳ کا سال اس کے واسطے مبارک تھا۔ ۲۱ دسمبر سے ۲۰ جنوری کی پیدائش والا جس کے نام کا عدد ۸ ہو اس کا بہترین دوست ثابت ہوتا ہے اور شریک حیات کی پیدائش ۲۰ اپریل تا ۲۰ مئی کے درمیان ہو تو زندگی خوشگوار اور بہترین گذرتی ہے ان کو ذاتی کاروبار ہر مہینہ کی ۷ - ۱۲ - ۲۵ تاریخ کو شروع کرنا اچھا ہے سنگ سلیمانی اصلی موتی مون سٹون و چاندی و پلاٹینم کی انگوٹھی اسے فائدہ مند ہے۔ رنگوں میں سے سبز و سفید و زرد و سنہری رنگ اس کے لباس کے لئے بہتر ہے اور بعض لاجورد و نیلم کا نگینہ بھی اچھا کہتے ہیں۔
۸	صاحب عدد کو اپنا کاروبار ۲۱ دسمبر تا ۲۰ جنوری یا ۲۱ جنوری سے ۲۰ فروری تک شروع کرنا چاہیئے اور ہر ماہ کی ۸ - ۱۷ - ۲۶ تاریخ کو امور کی ابتدا کرنی مفید ہے۔ ۲۱ جون تا ۲۰ اگست یا ۲۱ جنوری سے ۱۹ فروری تک کی پیدائش والا آدمی جس کے نام کا عدد ۸ - ۱ - ۴ ہو بہترین دوست و شریک تجارت ہو سکتا ہے۔ اور شریک حیات کی پیدائش ۲۱ ستمبر سے ۲۰ اکتوبر یا ۲۱ جنوری سے ۱۹ فروری ہو یا نام کا عدد ۶ - ۸ ہو تو اچھا ہے سیاہی مائل نیلم یا اودا نیلم یا سیاہ موتی - یا سیاہ مہر کی انگوٹھی پہننا فائدہ مند ہے اور خوبصورت سیاہی مائل سرخ رنگ یا بھورے رنگ کا لباس یا رومال استعمال کیا جائے بہتر ہوتا ہے۔ دنوں میں سنیچر اتوار سوموار اچھا ہے۔ اس عدد کو زندگی میں پھل نہیں ملتا بعد مرون ملتا ہے۔
۹	صاحب عدد کو اپنا ہر کام ہر ماہ کی ۹ - ۱۸ - ۲۷ - تاریخ پر شروع کرنا چاہیئے اور ۲۱ مارچ سے ۲۷ اپریل نیز ۲۱ اکتوبر تا ۲۷ نومبر کے درمیانی عرصہ ابتدا کام کے لئے بہتر ہے۔ ۲۰ اپریل تا ۲۱ ستمبر یا ۲۰ فروری تا ۲۰ مارچ برج حمل کے لئے درمیان کی پیدائش جس کے نام کا عدد ۱ - ۴ - ۶ - ۳ ہو اچھا دوست و شریک تجارت ہوگا اور شریک حیات کی پیدائش ۲۰ فروری تا ۲۰ مارچ یا ۲۱ جولائی تا ۲۰ اگست

عدد	موافق امور
	کے درمیان ہو اور نام کا عدد ۱-۴-۶ ہو تو زندگی اچھی گزرے گی۔ منگل و جمعرات و جمعہ کے دن اسے فائدہ مند ہیں۔ اور رنگوں میں سے گلابی یا سیاہی مائل سرخ لباس زیب تن کرنا باعث خوش قسمتی ہے۔ اور نگینوں میں سے مانک ہیرا یا چتونیا یا زرنانگ کی انگوٹھی پہننا بہتر اور مبارک ہے۔

ضمن، اعداد کے ضروری مفید امور

عدد	علامت کامیابی	نگینہ	مفید دن	مفید تاریخ	عدد عورت	رنگ لباس	عدد دوست	عدد شریک تجارت
۱	تحریر و تقریر کا ذریعہ	سنہرا پکھراج و نیلم	اتوار سوموار	۱-۱۰-۱۹ ۲۸	۳-۲-۷ ۹	ہلکا بھورا و زرد	۵-۸	۴-۹
۲	مستقل مزاجی	موتی پلاٹینم قمر [illegible]	۔	۲-۱۱-۲۰ ۲۹	۲-۴-۶	سبز سفید پیلا سنہری	۱-۴	۸
۳	ذوق سلیم	سبزی مائل یاقوت و نیلم یاقوت	منگل جمعرات جمعہ	۳-۱۲-۲۱ ۳۰	۳-۶	ارغوانی	۲-۳-۴ ۵-۶	۲-۳-۴-۵-۹
۴	حقیقت پرستی	نیلم زمرد سنہرا پکھراج	جمعرات اتوار سوموار	۴-۱۳-۲۲ ۳۱	۱-۸-۹ ۳	سبز بھورا و نیلگوں نیلا	۱-۸-۹ ۳	۵-۹
۵	سچائی [illegible]	قمر پلاٹینم ہیرا	بدھ جمعرات جمعہ اتوار	۵-۱۴-۲۳	۸-۶	سفید بھورا فاختئی صندلی	۵-۸	۵-۸
۶	فراخ دلی	نیلم فیروزہ	بدھ جمعرات جمعہ منگل	۶-۱۵-۲۴	۶-۳	نیلا گلابی	۸-۹	۸-۹
۷	عالی ظرفی	موتی ستون سنگ سلیمانی چاندی و پلاٹینم	۔	۷-۱۶-۲۵	۳-۴-۹	سبز و سفید و سنہری خط	۳-۴-۹ ۸	۳-۴-۹ ۸
۸	محنت و کوشش	سیاہی مائل نیلم سیاہ موتی	سنیچر اتوار سوموار	۸-۱۷-۲۶	۴-۸	سیاہی مائل سرخ یا بھورا	۸-۱-۴	۵-۱-۴
۹	[illegible] غور و فکر	[illegible] ہیرا چتونیا ترنانگ	منگل جمعرات جمعہ	۹-۱۸-۲۷	۳-۶-۱	گلابی یا سیاہی مائل سرخ	۱-۴-۶ ۳	۱-۴-۶-۳

ضمن ۸ — عمر بھر تک اعداد کا اثر

قبل اس کے کہ زندگی بھر کے سالوں کے اثرات اعداد کو بیان کیا جائے یہ عرض کرنا ضروری ہے کہ انسان پر عمر بھر باری باری سالوں میں اثر پڑا کرتا ہے یعنی ایک آدمی فلاں ایک سال ایک عدد کے ماتحت کام کرتا ہے۔ دوسرے سال دوسرے عدد کے ماتحت ہوگا علیٰ ہذا القیاس اسی طرح نانویں برس نانویں عدد کے تحت کام کرے گا ان مفصلات کی تفصیلات کے تحت آپ یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ زندگی کا موجودہ وقت کس عدد کے زیر اثر اس وقت چل رہا ہے اور آنے والے سال میں کیا ہوگا۔ یہ نام کے حروف کے اعداد سے نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہے عدد جتنی دفعہ کم ہوگا اتنی دفعہ اس عدد کے مطابق نتیجہ ہوگا مثلاً غ۹ - ع۱ - ض۲ - ا۱ - ث۴ - ح۸ - س۶ - ا۱ - ن۵ ہیں۔ تو پہلے سال عدد (۹) کے تحت دوسرے سال (۱) کے تحت تیسرے سال (۲) کے تحت چوتھے سال (۱) کے تحت پانچویں سال (۴) کے تحت چھٹے سال (۸) کے تحت ساتویں سال (۶) کے تحت آٹھویں سال (۱) کے تحت نانویں سال (۵) کے عدد کے تحت کام کرے گا اسی طرح حالات کی کڑی سے کڑی ملتی ہوتی جائے گی نقشہ ذیل میں اس امر سے متعلق اثرات وخواص کو بیان کیا گیا ہے۔

عدد	اثرات وخواص
۱	ترقی۔ وقار و سرفرازی وخود اعتمادی۔ خیالات پر قابو نمایاں کام۔ عروج۔ نئی واقفیتیں کسی نئی مہم کا آغاز نہایت اہم امور اور ذاتی مفاد پیدا ہوویں۔
۲	مشترکہ کاروبار فائدہ مند ہوں اور حالات بہتر ہوں اپنی تجاویز میں درجہ بدرجہ مسلسل تبدیلی کرنا پڑیں اور دوست واحباب کیواسطے قربانیاں دینا پڑیں زندگی مجلسی مکمل رہے فرصت کے اوقات اور موقع زیادہ ہوں اشتراکیت واقعات کا محور بنے۔
۳	خود اعتمادی پیدا ہو صاحب ثروت و مرتبہ احباب سے فائدے ہوں صنعت وحرفت کی طرف دلی رجحان پیدا ہو دور اندیشی کا ملکہ خود اد ہوا ئندہ کے لئے پروگرام وضع کئے جاویں گے ایجاد کے سنہری جوہر سے کام لیا جائے گا اطمینان قلبی اور سہولت ہوگی

اثرات و خواص	عدد
لذت سے بہرہ یاب کرنے والے جذبات ظاہر ہوں فکر و تشویش کم ہو دستکاری و محنت میں پہلے سال کی نسبت میں کمی رونما ہوگی۔	
سرگرمیوں میں کچھ سکون و کمی ہو متفرق امور پر وقت صرف ہو کیونکہ یہ عدد اضطراب اور تبدیلیوں میں بہت کمی ظاہر کرتا ہے لیکن بالکل منحوس نہیں ہے اچھے موقعے کے انتظار کا ہے دل کو اطمینان ہووے جس وقت بڑی بڑی سکیمیں نظر انداز رہیں گی۔	۴
نئے تجربات و خیالات پر عمل ہو غیر رسمی احباب اور فائدہ مند موقع پیدا ہونگے ہر طرف سے خاطر و مدارات ہو کرے واقعات حالات کے مطابق تغیر پذیر ہونگے مگر قوت خیالات اپنے اظہار میں اضافہ پیدا کرے اور خیالات آزاد رہیں گے۔	۵
ذمہ داریاں زیادہ و بڑھ جاویں گی اور آمدنی کم ہو جاوے گی اور خرچ زیادہ ہوگا زیادہ وقت تنازعات کے فیصلوں پر صرف ہووے مالی پریشانی کے علاوہ آپ گھر کی زندگی و گذران میں اہم واقعات ظہور پذیر ہوں اور عملی زر بال بچوں اور خویش و اقارب کے زیر اثر رہے گا۔	۶
خراب حالات کے اچھے حالات بدل جانے کی وجہ سے واقعات حوصلہ دینے والے ہوں لیکن وہم و گمان عارضی بے بسی اور مایوسی کی طرف طبیعت مرجوع ہووے بے حد ہشیاری و قدامت پسندی بلند عزم کے راستہ میں رکاوٹ ڈالے بیرونی تغیر و تبدل سے دل مشتغل رہے حالات کے مطابق سد بہرنے میں بہت مشکلات ہوویں۔	۷
آمد و خرچ زیادہ ہو بڑی اولوالعزمی ہو مگر بڑی کاوشیں اور زبردست مقابلے و جھگڑے کا سامنا کرنا پڑے۔ ثابت قدمی اور استقلال مزاج سے تکالیف میں فتحیابی ہووے اور مادی حالات میں پُر امید موقع میسر ہوں آپ کی بلند حوصلگی اور قوت ارادی و قوت خیال کامیابی کے محل کے دروازے کھول دیوے لیکن بڑی جدوجہد کے بعد یہ پُرمسرت کامیابی حاصل ہووے۔ مگر بہت بھاری مخالفت کا سامنا کرنا پڑے۔	۸
بڑے اور اولوالعزم انسانوں میں نام گنا جاوے آپ سے کم عزم و جاہ والے انسان آپ سے	۹

عدد	اثرات و خواص
	فیض یاب ہوں۔ ممتاز ہستیوں میں آپ کا شمار ہو قوت جوش عمل پیدا ہو رفاہ عامہ کے کاموں اور سیاسی تحریکوں میں آپ حصہ لیں گے۔

ضمن ۹ اعداد سے عمر بھر کے حالات کا تعین

یہ بہترین قاعدہ حکیم فیثاغورث سے منسوب کیا جاتا ہے۔ آپ کو جس کی زندگی کے حالات معلوم کرنے ہوں تو اس کے نام کے حروف شمار کرو اور ہر حرف کو نمبر وار اس حرف کے قمری ابجد سے ضرب دیتے جاؤ اور حاصل ضرب کو علیحدہ علیحدہ لکھتے جاؤ جس قدر عدد پیدا ہوویں ان کو ایک دوسرے میں جمع کر کے حاصل جمع کا استنطاق کر کے عدد مفرد بنا لو۔ اس کے حالات نقشہ ذیل سے معلوم کرو چونکہ یہ قاعدہ ذرا الجھا ہوا ہے ہم اسے ایک مثال کے ذریعہ سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔

مثلاً:۔ ہم نے سید خیرات حسین ابن حکیم سید امیر حسین کے حالات زندگی کا تعین کرتے ہیں۔ خیرات حسین جو اس کا تاریخی نام ہے کے کل حروف (خ ی ر ا ت ح س ی ن) ۹ ہیں نام کے حروف کی تعداد بھی ایک اثر رکھتی ہے جس کا ذکر یہاں چھوڑتے ہوئے اصل مطلب کو لکھتا ہوں۔ خ ۶۰۰ - ی ۱۰ - ر ۲۰۰ - ا ۱ - ت ۴۰۰ - ح ۸ - س ۶۰ - ی ۱۰ - ن ۵۰ - یہ حروف شمار میں ۹ ہیں اور حرف خ کے عدد ۶۰۰ ہیں لہٰذا اس عدد کو ۹ میں ضرب دیا حاصل ۵۴۰۰ ہوا۔ اس کو علیحدہ لکھا اس کے بعد حرف ی ہے۔ جس کے عدد دس ہیں کل حروف کی شمار نو تھی ایک سے پہلے حرف کو ضرب دی جا چکی باقی آٹھ حرف ہیں لہٰذا حرف ی کے عدد کو آٹھ سے ضرب دی ۱۰×۸ = ۸۰ ہوئے اس کے بعد حرف ر ہے اور باقی تعداد حروف سات ہے۔ ۲۰۰ × ۷ = ۱۴۰۰ ہوئے اس کے بعد حرف الف ہے اسکا عدد ایک ہے تعداد حروف باقی چھ ہے لہٰذا ایک کو چھ میں ضرب دی۔ ۱ × ۶ = ۶ ہوئے اس کے بعد حرف ت ہے جس کے عدد چار سو ہیں اور تعداد حروف باقی پانچ ہیں ۴۰۰ × ۵ = ۲۰۰۰ ہوئے اس کے بعد حرف ح ہے جس کے عدد آٹھ ہیں تعداد حروف باقی چار ہیں ان کو ضرب کیا ۸ × ۴ = ۳۲ ہوئے اسکے بعد حرف س ہے

اس کے عدد ساٹھ ہیں تعداد حروف باقی تین ہیں۔ ان کو ضرب کیا ۶۰ × ۳ = ۱۸۰ ہوئے اسکے بعد ی ہے اس کے عدد دس ہیں تعداد حروف باقی دو ہے انکو ضرب دی ۱۰ × ۲ = ۲۰ ہوئے اس کے بعد حرف ن ہے اس کے عدد پچاس ہیں تعداد حروف باقی ایک ہے ان کو ضرب کیا ۵۰ × ۱ = ۵۰ ہوئے دیکھئے کہ نو حروف خیرات حسین سے یہ نو مرکب عدد انکی ضربوں سے پیدا ہوئے۔ ۵۰ — ۲۰ — ۱۸۰ — ۲۲ — ۲۰۰۰ — ۶ — ۱۴۰۰ — ۸۰۰ — ۵۴۰۰ انکو جمع کیا تو ان کی میزان ۸۴۱۹ ہوئی اب اس عدد مرکب کا استنطاق کیا ۸ + ۴ + ۱ + ۹ = ۲۲ ہوا چونکہ یہ بھی مرکب عدد اس کا استنطاق کیا ۲ + ۲ = ۴ ہوا لہذا معلوم ہوا کہ خیرات حسین کا اس طریقے مفرد عدد ۴ ہے اس کو نقشہ ذیل سے دیکھکر زندگی کے حالات کا یقین کریں یہ حرف کہ اسکی زندگی ایسے گذریگی۔ واللہ عالم بالصواب۔

عدد	مجمل حالات جو تمامی عمر میں واقع ہوں گے
۱	ذہین رسا ہو۔ بلند اقبال ہو قوت ارادی زیادہ ہو دولت و عزت روز بروز بڑھے مذہبی۔ خیالات کے ہوں عقل و ادراک کا مادہ خاص طریق کا ہو صاحب عدد کی زندگی دولت و تمول و آسودگی سے بسر کرے لیکن بعض اوقات خطرہ بھی پیش آجاوے اور بچپن میں بیماری ہوگی۔
۲	اول تو صاحب عدد کی زندگی میں شبہ ہے اگر زندگی بھی ہوئی تو افلاس و مصیبت میں بسر ہوگی اور سکون و آسائش کا موقع شاذ و نادر میسر آئے روحانی و جسمانی تکالیف کا اکثر سامنا ہوا کرے اور غیر خوشگوار زندگی کٹے اگر اس عدد کا بوقت تولد ستارہ سعد حالت میں ہوگا تو مولود صاحب علم و اقبال تو ضرور ہوگا مگر اسے وہ تکالیف بدستور ہوا کریں گی گو چہ ان میں کچھ کمی ہوگی۔ عام طور پر یہ ڈکٹیٹروں کا عدد ہے۔
۳	صاحب عدد با اخلاق و صاحب علم ہووے اور شریف النفس علم دوست بہادر صفت متمول اور عمر طبعی پاوے اپنی زندگی بکثرت خوشی سے بسر کرے ظلم و ستم سے دور ہو اس کی وجہ سے بکثرت آدمی فیض کا حصول کریں یہ عدد بہت اچھا ہے۔
۴	صاحب عدد کی زندگی بخوشی گذرے مگر دہوکا و فریب کی عادت رکھے علم کم ہو لیکن

عدد	مجمل حالات جو تمامی عمر میں واقع ہونگے
	جذب کامل اور قوت بازو و قوت ارادی کی وجہ سے اکثر ہر میدان میں فتح پاوے اور صاحب عدد اپنے اقران سے قوی ہوگا ۔
۵	صاحب عدد عیش پرست و عیاش مزاج اور رقص و سرود لہو لعب اور راگ راگنی و شراب و کباب کا شوق رکھے گا مذہب سے بیگانہ ہو کر رنگ رلیوں اور بے ہودیت میں بسر کرے گا مگر خوش قسمت و دولت مند ہونے کے علاوہ ساری عمر اپنی تمناؤں میں گذرے گا ۔
۶	صاحب عدد نہایت کوشش و محنت سے بگڑی ہوئی قسمت کو سنوارے اور اپنی خداداد قوت ارادی اور جدوجہد سے دنیا میں اپنا نام روشن کرے گا و محنت پسند ہوگا اور محنت سے کام لے کر ہر کام میں بے جھجک جدوجہد کرے گا اور اکثر اوقات اپنے ارادوں میں کامیاب ہوا کرے گا ۔
۷	صاحب عدد اہل علم و صاحب عزت اور بلند اقبال ہوگا وہ نہایت آرام اور عیش و عشرت سے بوجہ مالی تمول کے زندگی بسر کرے گا ایثار و قربانی و ہمدردی کے جذبے سے سرشار رہتے ہوئے نہایت درجہ مقبول خلائق ہوگا ۔ لیکن بعض اوقات کسی وجہ سے اپنے مفاد کو خطرے میں ڈال دیگا ۔
۸	صاحب عدد مستقل مزاج نہ ہوگا اور اوسط درجہ کی زندگی بسر کرے گا اس کی حالت مالی کمزور ہوگی اکثر زندگی وہ سفر میں گذارے گا لیکن اس کے باوجود وہ امن پسند و انصاف پرور ہوگا ۔ علاوہ ازیں وہ با اخلاق اور متواضع ہوتے اور مختلف کاموں میں زندگی ختم کرے گا ۔
۹	کم عقلی اور علم سے بے تعلقی اور پریشانی اور اسے مالی حالت کی کمزوری ہوگی اس کی زندگی نہایت تفکرات و تردوات میں ختم ہوگی آسائش و راحت کا سرمایہ اس میں بہت کم ہوگا اور رحم اور مہربانی کا مادہ اس میں کم ہوتے اسے اندیشۂ دیوانگی بھی ہے ۔

نمبرہ ضمن ۱ - اعداد سے سفر کیلئے سواری قمر کا ثمرہ

بطور نجوم پیدائش کے نچھتر سے یعنے (منزل قمر) سفر اختیار کرنے کے وقت اس روز جو منزل یعنے نچھتر ہووے اس وقت تک شمار کرے اور مجموعہ کو نو پر تقسیم کرو جو باقی بچے اس کو ذیل کی جدول میں دیکھو اس کے نیچے جو سواری لکھی ہو اسروز ستارہ قمر کی وہی سواری ہوگی۔ اس کا نیک و بد نتیجہ اس کے نیچے درج ہے۔

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
سواری قمر	خر	اسپ	فیل	مینڈھا	شغال	شیر	کوا	مور	ہنس
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ضمن ۲ - تعبیر خواب و علم الاعداد

خواب دیکھنے والے کا نام بحساب ابجد علم الاعداد (قمری) سے نکالکر ان میں دن کے عدد لگا کر جس دن خواب دیکھی ہو ان کو جمع کرکے ان سب اعداد کا استنطاق کرکے اکائی کا عدد بچا لو اور نقشہ ذیل سے تفصیل و خواص معلوم کرو۔

عدد	تعبیر خواب
۱	مبارک ہے تعبیر بہت جلد کسی نفع کی صورت میں ظاہر ہو
۲	کاروبار میں عنقریب معقول فائدہ ہو۔
۳	جاہ و مرتبہ میں ترقی ہو کوئی دلی مقصد ہاتھ آوے کسی کی بشارت ہوتی ہے۔
۴	عزت و مرتبہ بڑھے ایک دو اشخاص سے احتیاط کرو۔
۵	سفر کرنا پڑے۔
۶	خواب اچھا نہیں کچھ خیرات کرو بعض خواب اچھا کہتے ہیں۔
۷	کسی سے لڑائی جھگڑا ہو
۸	مبارک ہے کہ خوشی کا مرد دیکھے، اور لڑائی جھگڑا ہو۔
۹	توقعات میں ناکامی ہو عزیزوں سے ملنے کا نقصان ہے۔ لڑائی جھگڑا ہووے مگر [illegible]

دنوں کے اعداد: تعبیر خواب کے لئے دنوں کے عدد ذیل کے نقشوں سے معلوم کرو یاد رہے کہ دنوں کے عدد دو طرح پر لئے جاتے ہیں۔ آدھی رات سے بارہ بجے سے پہلے اور بارہ بجے کے بعد آدھی رات تک۔

آدھی رات سے بارہ بجے تک							ایک بجے سے آدھی رات تک						
۱	۴	۹	۵	۳	۶	۸	۳	۳	۵	۹	۶	۸	۱
اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	جمعرات	جمعہ	سنیچر	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	جمعرات	جمعہ	سنیچر

ضمن ۳۔ حالات مقدمہ و علم الاعداد

مقدمات میں فتح و شکست معلوم کرنے کے لئے مدعی اور مدعا علیہ کے تمام مصادر کے اعداد ابجد قمری سے نکالو ان میں اعداد تاریخ دائرگی کتاب ہٰذا کے نمبر ۲ کے ضمن ۲ سے اور اعداد تاریخ روز حساب جمع کرکے سب کو نو پر تقسیم کرکے بقایا کو نقشہ ذیل کے سے خواص و اثرات معلوم کرو۔

مدعی کامیاب ہو	مدعا علیہ کامیاب ہو	خارج یا راضی نامہ ہو
۱ — ۵ — ۷	۲ — ۴ — ۹	۳ — ۶ — ۸

ضمن ۴ اعداد سے سوال کے جواب لینے کا آسان طریقہ

مرد عورت اور دو دوستوں اور دو سہیلیوں اور دو شریک کاروں میں محبت ہوگی یا نہیں؟ حالات خیر و شر فساد۔ ضمیر۔ دوستی۔ دشمنی۔ اخلاص و موافقت اعتقاد خود غرضی کے حالات اس قاعدے سے اکثر معلوم کئے جاتے ہیں۔ یہ نہایت مجرب قاعدہ ہے ترکیب: تمام مصادر ہر دو اشخاص کے اعداد ابجد قمری سے نکال کر ہر دو مجموعہ اعداد کو علیحدہ علیحدہ نو پر تقسیم کرو جو بچیں اس کے خواص ذیل سے معلوم کرو۔

عدد	اثرات
۱	اگر ہر دو کا ایک باقی رہے تو ہر دو میں اخلاص ہوگا اگر ایک اور دو باقی رہیں تو بکثرت

عدد	اثرات
	الفت رہے اگر ایک اور تین ہوں تو الفت نہ رہے اگر ایک اور چار ہوں تو یہ لڑائی کی علامت ہے اگر ایک اور پانچ ہوں تو حامی مسرت سے عزیزوں کو نفع دیویں۔ اگر ایک اور چھ ہوں تو ما بین ان کے بدنامی و بے عزتی ہو اگر ایک اور سات ہوں تو انجام بد ہو ایک اور آٹھ سے محبت و موافقت ہو اگر عورت مرد ہوں تو بکثرت اولاد ہووے ایک اور نو سے کامل محبت و موافقت ہووے۔
۲	اگر ہر دو کے دو رہیں۔ تو یہ دونوں میں محبت و خلوص کی علامت ہے دو اور تین سے دوستی و یک جہتی ہو اور دو اور چار سے زن و شوہر میں خلوص رہے دو اور پانچ سے فساد و نامہربانی ہو دو اور چھ سے جلد فتح مندی ہو دو اور سات سے کامل محبت و خلوص رہے اور خوشدلی ہو دو اور آٹھ سے آغاز خراب اور انجام بہتر ہووے دو اور نو سے محبت و خلوص اور عورت و مرد کی صورت میں لڑکے زیادہ ہوں۔
۳	اگر ہر دو کے تین بچیں تو عورت مرد کے ساتھ مخلص نہ رہے مگر مرد مخلص ہو آخر میں جدائی ہووے تین اور چار سے زوجین میں زندگی گذارنے والا حال رہے تین اور پانچ سے اخلاص نہ ہو جدائی ہووے تین اور چھ سے لڑائی جھگڑا و خصومت ہو تین اور سات سے پر مراد خلوص رہے تین اور آٹھ سے دونوں میں مکر و فریب رہے تین اور نو سے ناکامی و ناسازگاری ہووے۔
۴	اگر دونوں کے چار بچیں تو ہر دو کی ابتدا اچھی اور انجام خراب ہو چار اور پانچ سے آغاز اچھا انجام میں جدائی ہو چار اور چھ سے باہم اچھے رہیں چار اور سات سے پر خلوص مسرت ہو اور شریف ہوں چار اور آٹھ سے خوشدلی و سازگاری ہو چار اور نو سے خلوص نہ ہووے۔
۵	دونوں کے پانچ رہنے سے لڑائی و جھگڑا رہے اور جدائی ہو پانچ اور چھ سے اچھا حال رہے پانچ اور سات سے دونوں میں اتحاد و خلوص ہو پانچ اور آٹھ سے مسرت و خوشدلی و سازگاری پانچ اور نو سے سازگاری و صلاحیت و اخلاص نہ رہے۔

اثرات	عدد
اگر ہر دو کے چھ بچیں تو مشکر ہوں خلوص نہ ہو چھ اور سات سے ہر دو میں خلوص و محبت یک جہتی رہے۔ چھ اور آٹھ سے عداوت ہو چھ اور نو سے عورت مرد پر حاوی رہے۔	۶
اگر دونوں کے سات بچیں تو ان میں جھگڑا و فساد رہے سات اور آٹھ سے جھگڑا رہے۔ ہرگز محبت و خلوص نہ ہو سات اور نو سے آغاز اچھا اور انجام میں جدائی ہو۔	۷
اگر دونوں کے آٹھ بچیں تو طرفین میں محبت و خلوص بڑھتی جاوے آٹھ اور نو سے پر خلوص محبت والفت رہے۔	۸
اگر دونوں کے نو یعنے صفر باقی رہے تو عام موافقت ہووے۔	۹

ضمن ۵ — اعداد سے غالب مغلوب معلوم کرنا

جس وقت کوئی مہم درپیش ہو تو معلوم کرو کہ وہ زائد النور ہے یا ناقص النور غالب ہے یا مغلوب پس اگر غالب و زائد النور ہے تو کام میں سبقت کرو خدا کے حکم سے سائل فتحمند ہوگا۔ طریقہ استخراج اس کا یہ ہے کہ اعداد اسم کے حروف علیحدہ علیحدہ ابجد قمری سے طالب و مطلوب کے نکالکر ہر ایک الگ الگ نو پر تقسیم کرو جو باقی رہے اس پر غور کرو کیوں کہ اس میں سے جس کے عدد کم ہیں وہ غالب ہوگا اگر ایک کے عدد طاق ہوویں اور دوسرے کے جفت ہوں تو جس کے عدد زیادہ ہونگے وہ زائد النور ہے لہذا وہی غالب رہے گا اگر دونوں کے عدد باقی ایک جیسے ہوں تو ان میں جو کم سن ہوگا وہ غالب رہے گا اگر کسی کے دو نام ہوں تو مشہور نام پر اعتبار کیا جاوے گا بہتر ہے کہ علاوہ اسم مہم بھی شامل کئے جاویں اور جس روز و وقت مہم شروع ہو اس کے اعداد بھی شامل کرکے تقسیم کی جاوے جدول غالب و مغلوب یہ ہے۔

اعداد	۱-۱	۱-۲	۱-۳	۱-۴	۱-۵	۱-۶	۱-۷	۱-۸	۱-۹
نتیجہ	کم سن غالب ہو	۲ غالب	۳ غالب	غالب ۴	غالب ۵	غالب ۶	غالب ۷	غالب ۸	غالب ۹
اعداد	۲-۱	۲-۲	۲-۳	۲-۴	۲-۵	۲-۶	۲-۷	۲-۸	۲-۹
نتیجہ	۲ غالب	کم سن غالب	غالب ۳	غالب ۴	غالب ۵	غالب ۶	غالب ۷	غالب ۸	غالب ۹

اعداد	۸-۳	۷-۳	۶-۳	۵-۳	۴-۳	۳-۳	۹-۳	۸-۴	۷-۴
نتیجہ	قاثب ۵	ناثب	مالب ۶	قاثب ۵	ناثب ۳	ماکب کم سن	قالب ۹	غالب ۳	ماثب ۵
اعداد	۹-۴	۵-۵	۶-۵	۷-۵	۸-۵	۹-۵	۴-۴	۵-۴	۶-۴
نتیجہ	غالب ۹	کم سن ناکب	ناکب ۶	غاثب ۵	ماثب ۸	قاثب ۵	کم سن ناکب	غاثب ۵	مالب ۴
اعداد	۹-۹	۸-۸	۹-۸	۷-۷	۸-۷	۹-۷	۶-۶	۷-۶	۸-۶
نتیجہ	کم سن غالب	کم سن غالب	قالب ۹	کم سن غاکب	غاثب ۸	قاثب ۵	کم سن ماکب	غاثب ۷	مالب ۶

ضمن ۷۔ اعداد سے ضمیر معلوم کرنا

اول جس وقت کوئی شخص سوال کرے تو پہلے اس روز کے مقدار دن کو جنتری رائج الوقت سے معلوم کرو کہ کس قدر گھڑی پل کا دن ہے پس اُس روز دن کی جس قدر مقدار ہو اُس کو نو پر تقسیم کرو پھر اس حاصل تقسیم کے مطابق اس کے نو حصے بناؤ پھر دیکھو کہ سائل کے سوال کا کیا وقت ہے پس جس حصے میں سائل کا سوال ہو اس کے مطابق نقشہ ذیل سے جواب بتاؤ درست وصحیح ثابت ہوگا۔

مثلاً ۔ سائل نے ۹ گھڑی دن چڑھے سوال کیا جنتری رائج الوقت یعنے اس سال کی جنتری میں اس روز مقدار دن ۲۷ گھڑی ہے لہذا تین گھڑی کا ایک حصہ ہو سائل کا سوال ۹ گھڑی دن چڑھے کو ہے۔ جو کہ دن کے تیسرے حصہ میں ہے پس نقشہ سے معلوم ہوا کہ ضمیر سائل نباتات کے متعلق ہے۔

یہ قاعدہ نہایت صحیح اور آسان ہے آپ اس پر تجربہ کرکے دیکھیں کہ کس قدر صحیح ہے اکثر اہل نجوم بھی اس پر عمل کرتے ہیں۔ گو یا ان کے متعلق ہے مگر یہ علم الاعداد کا ایک معجزہ جیسے ناظرین کی معلومات کے لئے لکھا جارہا ہے۔ اب نقشہ ضمیر تحریر کیا جاتا ہے۔ چونکہ طلوع سے غروب دن تک کے نو حصے بنائے گئے ہیں پس جس حصہ میں سائل کا وقت ہو اس حصہ کا ضمیر بیان کیجئے۔

۹ حصے	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ضمیر متعلقہ حصہ	ضمیر حیوانی	ضمیر جمادات ودوات	ضمیر نباتاتی	ضمیر جمادوتی ودواتی	ضمیر نباتاتی	ضمیر حیوانی	ضمیر نباتاتی	ضمیر حیوانی	ضمیر جمادات ودواتی

ضمن ۷

نتیجہ مصاحبت و مُعاونت

یہ نتیجہ حکیم ہرمس کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے اور بعض اسے حکیم فیثاغورث سے منسوب کرتے ہیں بہرحال کتب متداولہ میں اسکا ذکر موجود ہے خواہ کسی نام سے یہ منسوب ہو مگر نتیجے احکام کے لحاظ سے یہ ایک بہترین قاعدہ ہے اور تجربہ سے معتبر ثابت ہوا ہے ۔

طریقہ اسکا یہ ہے۔ کہ دونوں ناموں کے اعداد ابجد قمری سے علیحدہ علیحدہ نکالکر ہر ایک جملہ کو علیحدہ علیحدہ نو پر تقسیم کرو جو باقی بچے دونو کو علیحدہ علیحدہ جدول ذیل میں دیکھو اور دونوں عددوں کو ایک مرکز پر ملاؤ نتیجہ ظاہر ہوگا مثلاً ایک کے نام کے پانچ بچے تھے اور دوسرے کے نام کے سات عدد لہذا پانچ اور سات کو ان دونوں کو ایک مرکز میں ملانے سے جو نتیجہ برآمد ہوا وہ یہ ہے کہ پہلے محبت اور بعد میں فراق ۔

بقایا اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	اطاعت	محبت	صلح و محبت	محبت	نفاق	فراق	محبت تام	محبت	اتفاق
۲	محبت	یکدلی	کم محبت	عام محبت	خصومت	فائدہ	حضومت	محبت	یکدلی
۳	صلح	کم محبت	نفاق	محبت بعد عداوت	بے نفع	یکدلی	یادی	نفاق	محبت تام
۴	محبت	محبت تام	محبت و فرح	نفاق	یکدلی	یکدلی	محبت تام	نفاق	بے اتفاقی
۵	نفاق	خصومت	بے نفع	یکدلی	یکدلی	اطاعت	فراق محبت	محبت تام	یکدلی
۶ ✓	فراق	منفعت	یکدلی	یکدلی	اطاعت	بے نفع	اتفاق	اتفاق	بے نفاق
۷	محبت	خصومت	یادی	محبت	فراق	فراق	اتفاق	منفعت	عداوت
۸	محبت	محبت	نفاق	نفاق	محبت	نفاق	منفعت	محبت	فراق
۹	اتفاق	اتفاق	محبت	بے نفاق	محبت	یکدلی	عداوت	فراق	اتفاق

ضمن ۸- فلاں کام کس وقت سرانجام ہوگا

اول جنتری رائج الوقت سے روز سوال کی متعدد نچھتر معلوم کرکے اس کے شمار کا مجموعہ اعداد بناؤ اور متعدد کو پروا سے شمار کرو اور منزل لینے نچھتر کو اسی نچھتر سے شمار کرو اس مجموعہ کو ۳ سے ضرب کرکے حاصل ضرب میں ۹ کا عدد ملا کر پھر کل مجموعہ کو ۹ پر تقسیم کرو جو باقی بچے نقشہ ذیل سے اسکی مدت دیکھو۔

باقی اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
عرصہ میعاد	۱۵ یوم	ایک ماہ	دو ماہ	چھ ماہ	ایک دن	۱۲ گھنٹہ	ایک پہر	ایک گھڑی	آناً فاناً

ضمن ۹ صاحب عدد کیلئے کونسا رنگ چاہئے

عدد	رنگ جو مفید ہو سکتا ہے
۱	زرد۔ یا سنہرا رنگ اچھا ہے دماغ اور جسم کے آرام کے لئے یہی رنگ کمروں کے اندر کیا جاوے۔
۲	سبز اور سفید رنگ فائدہ مند ہے۔
۳	ارغوانی رنگ مفید ہے کہ جس سے صاحب عدد مستفید ہو فائدہ ہوگا۔
۴	اس کے واسطے آسمانی رنگ اچھا ہے۔
۵	سوائے بھورے رنگ کے باقی ہر قسم کا رنگ سفید ہے اسے سفید چمکدار ہیروں کا استعمال بہتر ہے۔
۶	نیلا اصلی و گلابی رنگ پہننا مفید ہے۔
۷	زرد۔ سفید و سبز و سنہری رنگ مفید ہے۔
۸	قرمزی و گلابی یا سرخ رنگ مفید ہے یہ رنگ انقلاب کا باعث ہے۔
۹	گلابی یا سیاہی مائل سرخ رنگ مفید ہے۔

ضمن ۱۰	علم الاعداد کا فالنامہ	

ذیل کے نقشہ اعداد پر باوضو صدق دل سے مطلب کو دل میں رکھکر آنکھیں بند کرکے کسی خانہ میں انگلی رکھو جس عدد پر انگلی پڑے اس میں اپنے نام کے عدد جمع کرکے پس اگر یہ وقت صبح بارہ بجے تک کا ہے تو ۱۰۲۷ اگر بارہ بجے سے شام تک کا وقت ہے تو ۲۲۰۲۔ اگر غروب سے صبح تک کا وقت ہے ۱۱۰۱ اضافہ کرکے مجموعہ کو ۷ پر تقسیم کرو باقی سے مطلب معلوم کرو۔

	۳۷۹	۳۳۲	۱۶۲	۱۱۳	۳۲۱	۳۲۴	۲۱۵	۱۵۱	۱۰۸	
	۲۱۵	۳۱۸	۲۲۱	۲۲۴	۳۲۳	۱۶۳	۴۵۹	۴۷۱	۲۱۲	
	۲۵۲	۳۸۱	۵۷	۲۱۲	۳۳۲	۲۱۹	۱۱۷	۳۶۷	۲۵۲	
	۳۷۵	۳۲۵	۹۹	۱۶۴	۱۲۹	۲۱۳	۴۱۵	۱۴۸	۲۰۲	

باقی عدد	احکام	تصدیق
۱	اگر ایک بچے تو آپ کا کام بہت جلد ہونے والا ہے مگر ابھی وقت کچھ اچھا نہیں ہے اور یہ موجودہ پریشانی کوئی دن کی بات ہے جس سے تم مدعا چاہتے ہو وہ بھی تمہارا اشتیاق ہے دیکھو عنقریب پردہ غیب سے کیا ظہور ہوتا ہے۔	تمہارے سینہ پر تل ہے
۲	اگر دو بچیں تو تمہارا کام تو ہو جاوے گا مگر آپ کے منشاء کے مطابق نہ ہوگا ایک آدمی آپ کی مخالفت کے درپے ہے کچھ نہ کچھ اس کا ضرور اثر پڑے گا تدبیر اور عقل و فکر سے کام لو اور اپنے دلی راز کو پوشیدہ رکھو دیکھو۔	تمہارے بازو پر تل ہے
۳	اگر تین بچیں تو آپ امید کو ختم کرکے اس خیال سے باز آجاؤ ورنہ اگر آپ بضد ہے تو سخت نقصان اٹھاؤ گے جس کے خمیازے کے طور پر آپ کو علاوہ نقصان کے ذلت و خواری ہوویگی دیکھو۔	آپ کے دو قدم چھتے چل رہے ہیں۔
۴	اگر چار بچیں تو مرض کو سخت ہے مگر زندگی بچ جاوے گی ابھی کم و بیش دو اڑھائی ماہ تک یہ سلسلہ چلا جاوے گا علاج و پرہیز کرو دیکھو۔	تمہاری پیٹھ پر تل ہے۔
۵	اگر پانچ بچیں تو آپ کو کم و بیش ہشیاری کی ضرورت ہے اس پر اعتبار نہ کرو یہ	تمہارے بازو

باقی عدد	احکام	تصدیق
	مارِ آستین ثابت ہوگا ابھی آپ کی کامیابی میں دیر ہے کوئی اچھی سفارش آپ کی کامیابی کا باعث ہو سکتی ہے دیکھو۔	پر تل ہے
۶	اگر چھ بچیں تو آپ نے محض دوسروں کے کہنے سے دکھ اٹھایا ہے ورنہ اگر آپ تدابیر و عقل سے کام لیتے تو کب کے کامیاب ہو جاتے خیر عنقریب اچھا وقت آنے والا ہے۔ دیکھو	تمہاری پیٹھ پر تل ہے
۷	اگر سات بچیں تو سفر میں کم فائدہ ہوگا مگر نہ کرنے سے کرنا بہتر ہے۔ یاد رکھو تمہارے دوست نے آپ کو نقصان پہونچایا ہے بیماری میں بہت پرہیز کرو بدپرہیزی نے مرض کو بڑھا دیا ہے۔ عنقریب اچھا وقت آنے والا ہے دیکھو۔	تم نے آج میٹھا کھایا ہے
۸	اگر آٹھ بچیں تو اب وقت اچھا آگیا ہے آپ کے دلی مقاصد پورے ہو کر سب کام درست ہو جاویں گے ایک دوست سے آپ کو اچھی مدد ملے گی اس قدر فکر نہ کرو دیکھو۔	تم جنس رہے ہو۔
۹	اگر نو بچیں تو آپ کی تبدیلی ہوگی اور خانگی جھگڑے بدستور رہیں گے ایک آدمی آپ کو نقصان دے گا۔ حکومت سے نفع پاؤگے مہینہ بہت اچھا گذرے گا سچ یہ ہے کہ آپ ابھی کہیں سے دیکھو۔	چل پھر آئے ہو

نمبر ۔ ضمن ۱ — کسی سوال کا جواب حاصل کرنا

اس طریقے سے ہر قسم کے جواب حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ جواب نہایت صحیح ہوتا ہے تجربہ اس کا شاہد ہے۔ مثلاً سوال ہے۔ کہ = میں تجارت میں کامیاب ہونگا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ سائل و سوال کے حروف کو مفرد لکھو اور اس روز کا نام بھی لکھو اور ستارہ وقت کا نام بھی شامل کرو اور حروف کے نیچے ابجد قمری کے عدد لکھو اور دو دو حروف کے دو دو اعداد کو جمع کرتے جاؤ تا اینکہ عدد مفرد پیدا ہو جاوے یہ عدد آپ کے سوال کا پورا جواب

ہوگا میں اس طریقہ کو بستثنائے نام و یوم و ستارہ وقت کے ایک اسی سوال کی مثال سے کر سمجھاتا ہوں۔

م - ی - ن - ت - ج - ا - ب - ت - م - ی - ن - ک - ا - م - ی

۴۰ - ۱۰ - ۵۰ - ۴۰۰ - ۳ - ۱ - ۲۰۰ - ۴۰۰ - ۴۰ - ۱۰ - ۵۰ - ۲۰ - ۱ - ۴۰ - ۱۰

آ - ب - ہ - و - ن - گ - ا - ی - ا - ن - ھ - ی - ن

۱ - ۲ - ۵ - ۶ - ۵۰ - ۲۰ - ۱ - ۱۰ - ۱ - ۵۰ - ۵ - ۱۰ - ۵۰

۴۰ - ۱۰ = ۵۰ ، ۵۰ - ۴۰۰ = ۴۵۰ ، ۳ - ۱ = ۴ ، ۲۰۰ - ۴۰۰ = ۶۰۰ ، ۴۰ - ۱۰ = ۵۰ ، ۵۰ - ۲۰ = ۷۰ ، ۱ - ۴۰ = ۴۱ ، ۱۰ - ۱ = ۱۱ ، ۲ - ۵ = ۷

۶ - ۵۰ = ۵۶ ، ۲۰ - ۱ = ۲۱ ، ۱۰ - ۱ = ۱۱ ، ۵۰ - ۵ = ۵۵ ، ۱۰ - ۵۰ = ۶۰

۵۰ - ۴۵۰ = ۵۰۰ ، ۴ - ۶۰۰ = ۶۰۴ ، ۵۰ - ۷۰ = ۱۲۰ ، ۴۱ - ۱۱ = ۵۲ ، ۷ - ۵۶ = ۶۳ ، ۲۱ - ۱۱ = ۳۲ ، (۵۵ - ۶۰ = ۱۱۵ شہ)

۱۱۰۴ ، ۱۷۲ ، ۹۵ ، ۱۱۵

۱۲۷۶ ، ۲۱۰

۱۴۸۶ = اس عدد کو مفرد عدد میں تبدیل کیا۔

۱۹ = پھر اس عدد کو مفرد بنایا۔

۱۰ = صفر کی کوئی قیمت نہیں لہذا ایک کا عدد حاصل ہوا

شہ ۱۱۵ کا عدد مفرد رہ گیا ہے۔ اسے ایسا ہی رہنے دیا۔

اس طریقہ سے ہر ایک سوال کا جواب نکالا جاتا ہے اور ہر حیثیت سے صحیح ہوتا ہوتا ہے۔ اب یہاں پر آخری عدد مفرد حاصل شدہ سے جو جواب اخذ کرنے کا ایک نقشہ ذیل میں تحریر کرتا ہوں چونکہ ہر ایک عدد کے خواص پیشتر ازیں بیان کر آیا ہوں۔ مختصر طور پر اس نقشہ کے ذریعہ عرض کرتا ہوں۔ چونکہ علم الاعداد کے زائچہ بنانے کے اکثر سوالات میں مختلف طریقے ہیں کچھ تو سابقہ عرض ہو چکے کچھ اب سوالات کے ضمن میں درج کرتا چلوں گا کیونکہ یہ علم ابھی تک کسی ایک طریقے کے تحت مدون نہیں ہوا ہے لہذا اس کے جو کچھ بھی طریقے مجھے معلوم ہیں مقام بہ مقام عرض کر دوں گا

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
مختصر خواص	کامیابی ہو	کامیابی ہو	بہترین کامیابی ہو	کامیابی مشکل سے مگر ہوگی وکم درجہ کی	معمولی کامیابی ہو	کامیابی ہو	کامیابی ہو	کامیابی ہو	کامیابی نہ ہو

ضمن ۲۔ اپنے اوپر حکمران عدد کو معلوم کرنا

ہر آدمی پر ایک عدد علم الاعداد کے لحاظ سے حکمران ہوتا ہے جس کے تلاش کی ترکیب یہ ہے۔ جس سال جو آدمی پیدا ہوا ہو اس کا سن ولادت اور عدد ستارہ اور عدد برج سب کو جمع کرو اگر حاصل جمع مفرد عدد ہو تو بہتر ورنہ اس کا استنطاق کر دیہاں تک کہ اس سے مفرد عدد پیدا ہو جاوے پس یہ ہی ہندسہ اس پر حکمران ہوگا۔

مثلاً:۔ ایک شخص بروز اتوار ۵ مارچ ۱۹۵۳ء برج حوت کے عمل و دخل میں پیدا ہوا لہٰذا اتوار کا عدد نقشہ سیارگان میں جیسے درج ہے ایک ہے مارچ کا مہینہ انگریزی حساب سے تیسرا مہینہ ہے اس کا عدد تین ہے۔ تاریخ ۵ ہے اور برج بارھواں ہے ان کو جمع کیا ۱ + ۳ + ۵ + ۱۲ + ۱ = ۱۴ = ۱ + ۴ = ۵ کا عدد مفرد عدد ہوا پس معلوم ہو کہ اس پر پانچ کا عدد حکمران ہے۔ ایسا شخص اپنی پیدائش سے پانچویں گھنٹے۔ پانچویں پہر پانچویں دن پانچویں ماہ پانچویں سال کسی نیک یا بد اہم واقعہ سے مقابل ہوگا اسی طرح دیگر سالوں یا بروج میں بھی جن سے پانچ کا ہندسہ برآمد ہوگا اس کو یہ حالات پیش آویں گے یعنے برج اسد جوزا۔ سرطان و ثور و سرطان و حمل و سرطان۔ دلو و جوزا۔ حوت و ثور = وغیرہ اب مزید سہولت کے لئے بروج و سیارگان کے اعداد کے متعلق ضمن ہذا میں نقشے درج کئے جاتے ہیں۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
ماہ	جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر

نقشہ عمل و دخل بروج ماہانہ

نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
از ماہ	۲۱ مارچ	۲۰ اپریل	۲۱ مئی	۲۱ جون	۲۱ جولائی	۲۱ اگست	۲۱ ستمبر	۲۱ اکتوبر	۲۱ نومبر	۲۱ دسمبر	۲۱ جنوری	۲۱ فروری
تا ماہ	۱۹ اپریل	۲۰ مئی	۲۰ جون	۲۰ جولائی	۲۰ اگست	۲۰ ستمبر	۲۰ اکتوبر	۲۰ نومبر	۲۰ دسمبر	۲۰ جنوری	۲۰ فروری	۲۰ مارچ

نقشہ سیارگان و روز ہائے

عدد یوم	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
نام یوم	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	جمعرات	جمعہ	سنیچر

نوٹ :- ستارہ کے عدد سے وہ ستارہ مراد ہے جس وقت کہ مولود تولد ہوا ہو بہتر ہے کہ اس مجموعہ پر اس یوم کو جس میں کہ جس روز پیدائش ہے کا عدد بھی شامل کیا جاوے اگر خالص وقت تولد کا ستارہ معلوم نہ ہو تو پھر یوم تولد کا عدد کافی ہے اور حکمران کے خواص اعداد کے منسوبات اس کتاب کے نمبر ۱ ضمن ۱ و ضمن ۲ و ضمن ۵ سے اخذ کئے جا سکتے ہیں - یہ ایک نیا قاعدہ ہے جو تحریر کیا گیا ہے -

ضمن ۳ - فلاں آدمی سے کس قدر روپیہ ملیگا

سائل کے نام کے حرف شمار کرکے ان کو ۹ میں ضرب دو اور حاصل ضرب میں ۵ عدد قانون کے جمع کرکے مجموعہ اعداد کو سات پر تقسیم کرو باقی قسمت کو یاد رکھو - اور خارج قسمت کو پھر ۹ میں ضرب دو اور حاصل ضرب میں سے جو عدد سابقہ تقسیم سے باقی رہے تھے تفریق کرو جو باقی رہے اسی قدر روپیہ کی تعداد بتاؤ مگر خیال کرو کہ سائل کی حیثیت کا اندازہ کرلو سیکڑہ و ہزار وغیرہ کی رقم بتاؤ -

ضمن ۴ - رہائش کیلئے مفید جگہ کی تلاش

ابجد مفرد کے مطابق آپ کسی شہر یا قصبہ و علاقہ و موضع و بستی و مقام و جاہ - جہاں سکونت رکھنے کا خیال ہو کے حروف کے عدد جمع کرکے اس کے مفرد عدد بنا لیجئے اگر یہ عدد سائل کی پیدائش کے عدد سے موافق ہے تو وہ مقام اس رہائش کے واسطے مفید ہے - نمبر ۳ کے تمام اشخاص جن کی تاریخ پیدائش کسی مہینہ کی - ۳ - ۱۲ - ۲۱ - ۳۰ ہے ذیل کے نام کا شہر

پانچویں قسم نمبر ۲ کا عدد ان کی رہائش کے واسطے بہتر ہے اس جگہ پر بکثرت فوائد حاصل ہونگے
جیسے کہ علی پور = غ - ل - ی - پ - و - ر انکی میزان ۱۰ ہے ۲۰ + ۲ + ۱ + ۳ + ۲۰ + ۲
= ۲۰ = ۲۱ - ۱ + ۲ = ۳ ہے پس جس شہر یا مقام کا نام آپ کی تاریخ پیدائش کے
مفرد عدد سے مل جاوے وہاں رہائش رکھنی بہترین فوائد کی حامل ہے۔

ضمن ۵	کیا جنگ یا بدامنی وغیرہ اس سال ختم ہوگی	

اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس تاریخ و ماہ و سن میں کوئی چیز شروع ہوئی ہو اس تاریخ و ماہ کا عدد اس سن میں شامل کرنے سے جو عدد حاصل ہو وہ سن اس کے خاتمے کا ہوتا ہے اس سوال کا جواب ہم اس جگہ ایک مثال کے ذریعہ سمجھاتے ہیں۔ وہ ورنہ جانیے گذشتہ ۱۹۳۹ء کی جنگ پر غور کیجئے۔ چنانچہ جرمنی کے صدر ایڈولف ہٹلر نے ۱۹۳۹ء کے ماہ یکم ستمبر کو پولینڈ پر حملہ کر کے جنگ کی ابتداء کی تھی۔ اور ۳ مئی ۱۹۴۴ء کو اس کے حق میں طاقت و جنگ ختم ہوگئی لہٰذا اس طریق پر عمل کر کے دیکھئے کہ کیا یہ طریقہ اس امر کے لئے صحیح ہو سکتا ہے۔

(۱) ہٹلر نے پولینڈ پر حملہ کیا	(۲) ہٹلر نے اپنے اختیارات پر قبضہ کیا	ہٹلر نے حلف وفاداری لیا
۱۹۳۹ - ۹ - ۱	۱۹۳۳ — ۱ — ۳۰	۱۹۳۲ - ۲ - ۲۲
۲۲ = ۴ ، ۱۰ = ۱	۱۶ = ۷ ، ۴	۱۵ = ۶ ، ۶
۴ + ۱ = ۵ - اب سن	۷ + ۴ = ۱۱	۶ + ۶ = ۱۲
۱۹۳۹ میں یہ ۵ عدد جمع کئے ۱۹۴۴ برآمد ہوئے لہٰذا اس سال جنگ ختم ہوئی	اب سن ۱۹۳۳ میں یہ گیارہ کا عدد جمع کیجئے ۱۹۳۳ / ۱۹۴۴ سال خاتمہ اختیارات	اب سن ۱۹۳۲ء میں یہ بارہ کا عدد جمع کیجئے ۱۹۳۲ / ۱۹۴۴ سال خاتمہ حلف

ضمن ۶		عقد یا شادی کیوقت کوئی دکھ تو نہ ہوگا	

بوقت عقد یا شادی کے یہ معلوم کرو کہ ایام روشنی و تاریکی سے کس قدر روز گذر چکے ہیں۔

اور منزل شرطیں یعنے اشنی تجھتر سے اس وقت تک کتنے روز گذرے ہیں۔ ان دونوں کے عدد جمع کرکے ۹ عدد قانون کے ان میں جمع کرو اور کل مجموعہ کو سات پر تقسیم کرو۔ اگر ۱-۰-۲ بچیں تو اس روز بارش ہو یا باقی آوے اگر پانچ بچیں تو اس روز نہایت تیز ہوا چلے اگر ۳-۶-۷ بچیں تو اس روز کوئی دکھ تکلیف ضرور ہووے۔

ایضاً:۔ اس ماہ کی سنکرانت کے دن سے یوم مطلوب تک شمار کرو جتنے روز گذرے ہوں ان کو پانچ حصہ کرو اور ہر ایک حصہ کو الگ الگ لکھو۔ پس پہلے حصہ میں ۱۵ عدد قانون کے ملا کر مجموعہ کو نو پر تقسیم کرو اگر پانچ بچیں تو اس روز عورت مرد میں سے کوئی ایک بیمار ہو جاوے۔

اور دوسرے حصہ میں ۱۲ عدد جمع کرکے نو پر تقسیم کرنے سے اگر پانچ بچیں تو کوئی ایک آگ میں جلے۔

اور تیسرے حصہ میں دس عدد اور جمع کرکے نو پر تقسیم کرنے سے اگر پانچ بچیں تو طرفین میں سے کسی ایک کو آسیب لاحق ہووے۔

اگر چوتھے حصہ میں آٹھ عدد جمع کرکے نو پر تقسیم کرنے سے پانچ بچیں تو کسی کی جدائی ہو جاوے۔

اور پانچویں حصہ میں چار عدد اور ملا کر نو پر تقسیم کرنے سے پانچ بچیں تو کوئی ایک مر جاوے باقی بچے ہوئے عدد درست ہیں کوئی خطرہ نہ ہوگا۔

ضمن، اعداد سے حال معلوم کرنیکا ایک اور طریقہ

ذیل کا طریقہ تجربہ میں ایک بہترین طریقہ ثابت ہوا ہے۔ اگر سوال اور حل سوال میں کوئی غلطی نہ ہوگئی تو جواب غلط نہیں ہوتا۔ نام سائل معہ مادر کے اعداد اور جس وقت سوال کیا ہے اس ساعت کے عدد جو دن ہے اس دن کے اعداد ان سب اعداد کو جمع کرد لیکن یہ یاد رکھو اگر دن میں سوال کیا ہے تو اس میں سن عیسوی کے اعداد شامل کرو اور سب اعداد ابجد شمسی سے لو اور اگر رات کو سوال کیا ہے تو سن ہجری کے اعداد زیادہ کرو اور

سب اعداد ابجد قمری سے حاصل کرو جب اسی طرح سب اعداد کا مجموعہ بن جاوے تو اس مجموعہ سے ۱۰۰۷ کا عدد کم کر کے بقایا اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی بچے تو جواب موافق حال ہے یعنے جو کام ہے وہ ہو جاوے گا۔ اگر دو باقی بچیں تو حالات میں تذبذب ہے یعنے کام دیر سے ہوگا۔ اگر تین باقی رہیں تو وہ کام نہ ہوگا مریض ہے تو مر جاوے گا۔ ملازمت نہ ملے گی روزگار میسر نہ ہوگا۔ اگر مقدمہ یا کشتی یا جنگ وغیرہ ہے تو ہار ہوگی۔

ضمن ۸	کیا فلاں کام فائدہ مند ہے	

برائے حصول دولت و مرتبہ و روزگار یا در شہر یا قصبہ کہ کسی شہر میں حاصل ہوگا۔ یا فلاں موضع یا مقام پر جاؤں دولت حاصل ہوگی یا نہ یا فلاں جگہ سے حصول مطلب و دولت و مرتبہ ہوگا یا میرا کام جاری ہوگا یا نہ یا فلاں ملک یا موضع یا ملک یا باغ و زمین کا اجارہ لوں یا نہ وغیرہ بجھول قسم کے سوالات کا جواب حاصل کرنے کا طریقہ یہ ہے۔

کر اول اعداد نام معہ مادر سائل لکھے اور ان کو دوگنا کرے اور اس میں مطلب سائل کے عدد جمع کر دے اس کے بعد اس شہر کے نام کے عدد لکھے اور دو چند کرے اور اس طرح پہ کہ ایک جگہ نام کا دو چند کرے اور نام شہر اکیلا رکھے، اور ایک جگہ عدد نام شہر کے دو چند کرے اور نام سائل اکیلا رکھے الگ الگ ہو دو کو آٹھ آٹھ پہ تقسیم کرے اور جو کچھ باقی بچے اس سے احکام بطریق ذیل معلوم کرے اگر اعداد نام سائل کے اعداد نام شہر سے کم ہوں تو سائل کو اس شہر میں مطلق فائدہ نہ ہووے بلکہ اغلب ہے کہ مقروض ہو جاوے اگر سائل کے نام کے عدد شہر کے نام کے عدد سے زیادہ ہونگے تو سائل کو اس میں دولت و حشمت و جمعیت و آمدنی زیادہ ہوگی کیونکہ اس قاعدے کا جزو اعظم یہی ہے جس مطلب کے اعداد سے اعداد نام سائل کے اعداد زیادہ ہونگے حصول مطلب ہوگا ورنہ نہیں۔

مثلاً :۔ نام سائل کے اعداد $\frac{۳۳۶}{\text{باقی } ۸۸}$ تھے ان کو دوگنا کیا ۶۷۲ ہوئے اور نام عدد شہر جگی والا ۵ تھے ان کو دوگنا کیا ۱۵۰ ہوئے اعداد نام سائل و شہر کو جمع کیا۔

۱۵۰۰۶۶۳ = ۲۲۴۸۷۳ ہوئے ان کو آٹھ پر تقسیم کیا چھ بچے۔ چونکہ اعداد سائل کے باقی رہے
اور شہر کے تین تھے اس لئے اس شہر میں فائدہ نہ تھا۔ اس کے بعد نام دگنا سائل کے اعداد اور
دگنے شہر کے اعداد کو جمع کرکے آٹھ پر تقسیم کیا تو باقی چھ مذکورہ بالا ہوئے بعد ازاں لاہور کے
عدد ۲۴۲ ہوئے ان کو دگنا کیا ۴۸۴ ہوئے اس میں مذکورہ بالا عدد ۸۲۸ جمع کئے = ۱۳۱۲
ہوئے ان کو آٹھ پر تقسیم کیا چھ بچے تو اس سے یہ حکم جتلایا کہ لاہور میں آمد و خرچ مساوی ہوگا
اگر شہر کے عدد زیادہ ہوتے تو فائدہ زیادہ ہوتا۔

ضمن ۹	ایک مفید قاعدہ	

ایک مفید قاعدہ

سوالات کے جواب میں علم الاعداد کا ایک مفید قاعدہ جسے جفر والوں نے بھی اپنایا ہوا ہے ذیل میں تحریر کرتا ہوں طریقہ اس کا یہ ہے اعداد نام سائل و مادر سائل اعداد سوال و عمر سائل اور اعداد سن ہجری حال، عدد دن، عدد ماہ، اور غرہ و تاریخ ان سب کو جمع کر کے تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے۔ تو کشائش کار ہے۔ زیادتی فرحت و افزونی مال و دولت و رفع زیر باری و مفلسی ہوگی اگر دو باقی رہیں گے تو میانہ حال رہے گا اگر تین باقی رہیں تو پریشانی و مفلسی و رنج زیادہ ہوگا اس قاعدے میں طرح اور اعداد حروف ملفوظی بھی ضروری ہے دن اور مہینوں کے اعداد کے نقشہ جات ذیل میں درج ہیں۔

نقشہ اعداد ایام

نام ایام عربی	یوم الاحد	یوم الاثنین	یوم الثلاثاء	یوم الاربعاء	یوم الخمیس	یوم الجمعہ	یوم السبت
اعداد	۱۰۰	۶۹۸	۱۱۱۹	۳۶۲	۷۹۷	۲۰۵	۵۴۹
نام ایام فارسی	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ
اعداد	۳۸۷	۱۳۶۷	۴۲۴۲۳	۲۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸	۳۵۷

نقشہ اعداد ماہ

ماہ عربی	محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذی قعدہ	ذوالحج
اعداد	۲۸۸	۳۷۰	۳۵۰	۸۷۴	۱۱۶	۶۵۰	۲۰۵	۴۲۳	۱۰۹۱	۳۳۷	۸۸۹	۷۴۶

قاعدہ نمبر ۷	حصول جواب کا ایک اور طریقہ	

ضمن ۱: اعداد سے جواب کے حاصل کرنے ایک اور معتبر طریقہ درج کرتا ہوں جس کا طریقہ یہ ہے کہ سائل کے سوال کو لکھ کر اس کے اعداد ابجد مفرد الاعداد سے جمع کر کے پھر اس میں عدد سوال اور تاریخ سوال و دن سوال کے اعداد ملا کر مجموعہ کو اکائیوں میں تبدیل کرو آخری مفرد اعداد اس سوال کا غیبی عدد ہے دنوں کے عدد یہ ہیں۔ تاریخ کے عدد وہ ہیں کہ وہ جو بھی تاریخ ہے وہی اس کا عدد ہے اس طریقہ سے کسی کے اندرونی حالات بھی معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ اس آخری عدد کے خواص و اثرات و حالات اس ذیل کے طریقہ سے معلوم کر کے ذہنی لیاقت و قابلیت سے جواب دو گے تو صحیح ہوگا۔

سنیچر	جمعہ	جمعرات	بدھ	منگل	سوموار	اتوار	نام دن
۸	۶	۳	۵	۹	۷	۱	اعداد

عدد	خواص
۱	اقتدار و غلبہ کی علامت ہے کامیابی ہوگی۔
۲	غیر یقینی حالات ہیں فی الحال آپ کے کام میں دیر ہے ترک کرنا بہتر ہے۔
۳	بہت دشواریوں کے بعد کامیابی و ترقی میں توسیع ہوگی۔
۴	یہ دنیوی خواہشات کی تکمیل کی علامت ہے۔
۵	کسی وسیلہ سے درمیانہ درجہ کامیابی علامت ہے۔
۶	دشمنی سے صلح جھگڑوں سے خاتمہ و تکمیل مقاصد کا مظہر ہے۔
۷	کوئی یقینی طور پر فیصلہ نہیں کیا جا سکتا یہ صورت حالات میں تبدیلیوں کی علامت ہے
۸	یہ محرومی و ناکامی کی علامت ہے۔
۹	زوال کے بعد عروج اچھا خوشگوار انقلاب پریشانیوں اور دشواریوں کے بعد کامیابی کا امکان ہے۔

	خوش قسمتی کا عدد معلوم کرنا	

ضمن ۲:- جاننا چاہئے کہ قسمت کا عدد ہر ایک صاحب عدد کی زندگی پر نہایت اہمیت رکھتا

ہے صاحب عدد کی قسمت اچھی ہے یا بُری یہ الگ بحث ہے آپ اس کے معلوم کرنے کے واسطے اپنی گذشتہ حالاتِ زندگی پر غور کرو اس گذشتہ عرصے میں آپ پر کوئی نہ کوئی حادثہ یا صدمہ خواہ اس کی کوئی نوعیت ہو آپ پر ضرور آیا ہوگا۔ اور یہ واقعہ یا صدمہ کسی خوشی و غمی کے متعلق یا ان ہی قسم کا ہوگا۔

مثلاً :۔ کسی کا والد یا بھائی یا بیٹا یا کوئی دیگر رشتہ دار و دوست ۱۹۳۰ء میں مرگیا یا اُسے بذاتِ خود جسمی تکلیف مرض یا قید و بند ہونا یا ملازمت سے برخواستگی وغیرہ وغیرہ تکالیف در پیش آئیں یا اس کی شادی ہوئی یا وہ پیدا ہوا یا اس کا بیٹا پیدا یا اس نے لڑکے کی شادی کی یا اسے ملازمت ملی یا بہت سی دولت ہاتھ آئی وغیرہ وغیرہ مطلب یہ کہ کسی نہ کسی وجہ ۱۹۳۰ء کا سال کسی صدمہ وغیرہ یا کسی خوشی وغیرہ کا سال گذرا جس نے آپ کی زندگی پر ایک مخصوص اور نمایاں اثر پیدا کیا جس سے معلوم ہوا کہ ۱۹۳۰ء میں سال کی تاریک یا خوش قسمتی کا عدد ضرور کام کر رہا ہے۔

پس اگر ۱۹۳۰ء کے اعداد کو جمع کیا۔ ۱+۹+۳+۰ = ۱۳ = ۱+۳ = ۴ کا مفرد عدد بنتا ہے یا سائل کو ۱۹۵۵ء میں کوئی واقعہ لاحق ہوا تو ۱+۹+۵+۵ = ۲۰ = ۲+۰ = ۲ کا مفرد عدد بنتا ہے پس معلوم ہوا ۱۹۳۰ء سائل کا بدقسمتی یا خوش قسمتی کا عدد ۴ ہے اور ۱۹۵۵ء میں اسکا دو عدد ہے پس سائل کو ۱۹۳۰ء کے بعد ۱۹۳۴ء میں یا ۱۹۵۵ء کے بعد ۱۹۵۷ء میں کسی حادثہ یا خوشی کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ اس کے ہر ایک چار سال بعد یا اس کے ہر دو سال بعد سے ایک حادثہ یا خوشی سے دوچار ہونا پڑے گا۔ آپ کسی خوشی کے سال سے اس کا عدد تعین کر لو اور اسے آئندہ مطابق کرتے چلے جاؤ۔ اس میں کبھی فرق نہ ہوگا۔ وہ حادثہ یا خوشی نصیب ہو کے رہے گی۔ واللہ عالم بالصواب۔

خوش قسمتی کے دنوں اور سالوں کا معلوم کرنا

ضمن ۳ :۔ آپ نقشہ ذیل سے معلوم کرو کہ دن کا عدد کیا ہے اور اس دن کی تاریخ کیسی ہے اگر ان دونوں میں موافقت لیجئے ان کا عدد ایک جیسا ہو تو سمجھ لو کہ یہ دن آپ کے موافق ہے

اگر اس کے ساتھ ستارہ بھی موافق ہو تو پھر یہ سونے پہ سہاگہ ہوگا یہ دن آپ کے واسطے نہایت خوش قسمت ہوگا۔

عدد مفروضہ یوم ہفتہ	۱ و ۴	۲ و ۷	۹	۵	۳	۶	۸
نام ستارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
نام یوم	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	جمعرات	جمعہ	سنیچر

اس جگہ ہم آپ کو ایک مثال کے ذریعہ سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔

مثلاً :- کسی ایک آدمی کی پیدائش کا دن اتوار ہے جس کا عدد ایک ہے یا اس کے نام کا عدد ایک ہے یا کوئی اور دن اور عدد ہے تو یہ معلوم کرنا اب باقی ہے کہ بلحاظ تواریخ مہینہ میں وہ عدد کس دن آتا ہے اور تواریخ ماہ کا عدد بھی یہی ہوتا ہے۔ یعنے پہلی کا ایک دوسری کا دو تیسری کا تین چوتھی کا چار ہے علے ہذا القیاس اس لحاظ سے ۱ - ۱۰ - ۱۹ - ۲۸ ان چار تواریخ سے بھی عدد مفروضہ بنتا ہے جو کہ ایک ہوتا ہے۔ اب ان تواریخ میں کسی دن اتوار کا دن آجاوے تو یہ سائل کے لئے خوش قسمتی کا دن ہے۔ کیونکہ نظام کائنات پر خالق اکبر اس دن کو حاکم قرار دیتا ہے۔ اس کے متعلق جو واقعات ہوتے ہیں وہ عالم ظہور میں آجاتے ہیں۔ یاد رہے کہ تاریخ اور دن کے عدد کا مل جانا صاحب عدد کے لئے نہایت خوش قسمتی ہے لہذا آپ اپنی تاریخ تولد کے عدد کے مطابق جس قدر دن آئیں گے خوش قسمتی و ترقی و کامیابی لانے والے حالات کو پیدا کریں گے اگر جس دن کے ستارہ کا عدد اس عدد سے موافق آجاوے تو اس کی طاقت بڑھ جاتی ہے یعنے ویسے ایام میں ایسے ستاروں کا میل جول ہو جو ایک دوسرے سے دوست ہوں مثلاً قمر و عطارد تا تثلیث زہرہ و قمر اور ان کی آپس میں نیک نظرات ہوں تو جان لو کہ یہ دن نہایت خوش قسمت ہے۔

اور خوش قسمتی سالوں کو معلوم کرنے کے واسطے نمبر ایک کے سالوں کو معلوم کرو جس سال کا عدد ایک ہو وہ آپ کے لئے خوش قسمتی کا سال ہے۔ ایک کے عدد سے وہ عدد مراد ہے کہ یہ ایک آپ کی تاریخ تولد کا عدد ہے۔ ورنہ جو عدد ہو اس عدد کے مطابق ہم عدد جو سال ہوگا

وہ آپ کے لئے خوش قسمتی کا سال ہوگا ہم آئندہ سالوں کے متعلق ایک نقشہ بیان کرتے ہیں۔ کہ کسی عدد کے لئے کون کون سال خوش قسمتی کے ہیں۔ اور یہ نقشہ ہم ضمن چار میں مفصل بیان کریں گے۔

کسی عدد کیلئے خوش قسمتی کے سالونکا نقشہ

ضمن چارہ۔ اس نقشہ سے معلوم ہوگا کہ کس عدد کے واسطے کون کون آئندہ سال خوش قسمتی کے ہیں۔

سال / عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱۹۵۰ء	۰	۰	۰	۰	۰	خوش قسمت	۰	۰	۰
۱۹۵۱ء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	خوش قسمت	۰	۰
۱۹۵۲ء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	خوش قسمت	۰
۱۹۵۳ء	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	خوش قسمت
۱۹۵۴ء	خوش قسمت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹۵۵ء	۰	خوش قسمت	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹۵۶ء	۰	۰	خوش قسمت	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹۵۷ء	۰	۰	۰	خوش قسمت	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹۵۸ء	۰	۰	۰	۰	خوش قسمت	۰	۰	۰	۰

یہ نو سال آئندہ کے لئے ہم نے آپ کو خوش قسمتی کے سال دکھلائے، اب ہم آپ کی مزید سہولت کی خاطر ۱۹۸۰ء تک نمبر وار خوش قسمتی کے سالوں کا اظہار کرتے ہیں۔

سن عیسوی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	اعداد
ء	۱۹۵۴	۱۹۵۵	۱۹۵۶	۱۹۵۷	۱۹۵۸	۱۹۵۹	۱۹۶۰	۱۹۶۱	۱۹۶۲	
	۱۹۶۳	۱۹۶۴	۱۹۶۵	۱۹۶۶	۱۹۶۷	۱۹۶۸	۱۹۶۹	۱۹۷۰	۱۹۷۱	
	۱۹۷۲	۱۹۷۳	۱۹۷۴	۱۹۷۵	۱۹۷۶	۱۹۷۷	۱۹۷۸	۱۹۷۹	۱۹۸۰	

سن عیسوی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	اعداد
ء	۱۹۸۱	۱۹۸۲	۱۹۸۳	۱۹۸۴	۱۹۸۵	۱۹۸۶	۱۹۸۷	۱۹۸۸	۱۹۸۹	
	۱۹۹۰	۱۹۹۱	۱۹۹۲	۱۹۹۳	۱۹۹۴	۱۹۹۵	۱۹۹۶	۱۹۹۷	۱۹۹۸	
	۱۹۹۹	۲۰۰۰	۲۰۰۱	۲۰۰۲	۲۰۰۳	۲۰۰۴	۲۰۰۵	۲۰۰۶	۲۰۰۷	
	۲۰۰۸	۲۰۰۹	۲۰۱۰	۲۰۱۱	۲۰۱۲	۲۰۱۳	۲۰۱۴	۲۰۱۵	۲۰۱۶	
	۲۰۱۷	۲۰۱۸	۲۰۱۹	۲۰۲۰	۲۰۲۱	۲۰۲۲	۲۰۲۳	۲۰۲۴	۲۰۲۵	

خوش قسمتی کی پل اور گھڑیاں معلوم کرنا

ضمن ۵: خوش قسمتی کے دنوں میں خوش قسمتی کی گھڑی، پل بھی معلوم کرنے چاہئیں پس جو گھڑی، پل آپ کی تاریخ تولد کے عدد سے موافق ہوں وہ آپ کے لئے خوش قسمتی کے گھڑی، پل ہیں۔ جن کا نقشہ ذیل میں ذکر ہے۔

عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
گھڑی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
پل	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	
گھڑی	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	
پل	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	
گھڑی	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	
پل	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	
گھڑی	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	
پل	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	
گھڑی	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	
پل	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	
گھڑی	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	
پل	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	
گھڑی	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	※	※	※	
پل	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	※	※	※	

حادثات یا اہم واقعات کے سال معلوم کرنا

ضمن ۶ :۔ اس ضمن کے ذیل کے تینوں نمبروں پر غور کیجئے

نمبر ۱ :۔ جس سن میں کوئی واقعہ پیش آوے یا کوئی حادثہ رونما ہو اس سال کے انفرادی اعداد کو بھی حادثات میں بڑا دخل ہوتا ہے۔ مثلاً کسی شخص کو ۱۹۵۱ء میں کوئی حادثہ پیش آیا ہے اس کے انفرادی عدد ہیں ۱ - ۵ - ۹ اس کی زندگی میں یہ ۱ + ۵ + ۹ = ۱۵ ہے ایک انیس کا مکمل تھا ترک کر دیا گیا پس یہ پندرہ کا سال اس کے واسطے ہمیشہ انقلابی ہوگا۔ یہ حساب آپ جس سن سے کریں درست ہوگا اس سے صرف وقفہ انقلاب مطلوب ہے جو ہر سن سے برآمد ہو سکتا ہے۔

نمبر ۲ :۔ جس سال میں کوئی واقعہ ہو اس سن کے اعداد بطور استنطاق مفرد بناؤ مگر ہزار کے عدد کو چھوڑ دو جو مفرد عدد حاصل ہونگے اسی قدر منٹ گھنٹے یا یوم یا ہفتے یا ماہ یا سال گذرنے پر دوسرا واقعہ رونما ہوگا۔ مثلاً ایک شخص کو ۱۹۵۵ء ایک واقعہ رونما ہوا اب ۱۹۰۰ کا ایک گرا دیا باقی ۹ + ۵ + ۵ = ۱۹ - ۱ اب اس واقعہ کو لکھو جب کوئی دوسرا اہم واقعہ پیش آوے گا تو اس وقت حساب کر کے دیکھو اس میں انیس کا عدد ضرور شامل ہوگا۔ یہ تجربے کی چیز ہے۔

نمبر ۳ :۔ جس سن میں کوئی واقعہ موجود جس قدر عرصہ تک رہے اس عرصہ کو اس سن میں جمع کرو حاصل جمع اس سن میں ایک حادثہ یا واقعہ آپ کو ضرور پیش آوے گا یاد رکھئے کہ اعداد آپ کو کبھی دھوکا نہ دیں گے بلکہ سلسلہ بسلسلہ کڑی بہ کڑی آپ کے قلبی یقین کا موجب بنیں گے۔ یا اس سن کے اعداد کو جمع کر کے اس سن میں جمع کرنے سے آپ کو ایک نیا واقعہ ملے گا۔

مثلاً :۔ فرانس کو شکست دینے کے بعد جرمن سلطنت کی ۱۸۷۱ء بنیاد ڈالی گئی۔ اس حساب سے مندرجہ ذیل نقشہ آپ کے یقین و دلچسپی سے خالی نہ ہوگا چنانچہ ۱۸۷۱ء میں جرمن سلطنت کی بنیاد قائم ہوئی جس کا مجموعہ اعداد ۱۷ ہوتا ہے۔ اگر

اس عدد کو سنہ ۱۸۷۱ء میں جمع کیا جاوے تو سن ۱۸۸۸ء برآمد ہوتا ہے۔ یہ سال قیصر ولیم کی تخت نشینی کا ہے اس کا مجموعہ ۲۵ بنتا ہے اگر اس عدد کو سنہ ۱۸۸۸ء میں جمع کیا جاوے تو مجموعہ سنہ ۱۹۱۳ء ہوتا ہے اس سال جنگ بلقان کہ جس سے جنگ یورپ کا آغاز ہوا تھا کا سن برآمد ہوتا ہے جس کی جمع اعداد ۱۴ ہے۔ انکو بدستور ان میں جمع کرنے سے سنہ ۱۹۲۷ء ہوگا اس سال کے واقعات کا علم نہیں ہے اس کے مجموعہ عدد دس ہوئے ان کو جمع کرنے سے سنہ ۱۹۳۷ء کا سن بنتا ہے واقعہ معلوم نہیں ہے ان کو جمع کیا گیا تو سنہ ۱۹۳۹ء برآمد ہوا عدد سال ہذا ۲۲ ہوئے اگر جمع کیا جاوے تو سنہ ۱۹۶۱ء بنتے ہیں۔ اس سن کے واقعات کسی سے مخفی نہیں ہیں جنگ کا آخری روز، دو جہازوں کی غرقابیاں، دو سلطنتوں کا اختتام اس کے عدد ۱۷ ہوئے جن کو ان میں جمع کرنے سے سنہ ۱۹۶۰ء برآمد ہوگا خدا معلوم آگے کیا واقع ہوں۔

۱۸۷۱
+ ۱۷
۱۸۸۸
+ ۲۵
۱۹۱۳
+ ۱۴
۱۹۲۷
+ ۱۰
۱۹۳۷
+ ۲
۱۹۳۹
+ ۲۲
۱۹۴۳

دور نہ جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ خود ہندوستان کے واقعات گذشتہ پر غور فرما کر مہر تصدیق ثبت کیجئے اور علم اعداد کی سچائی پر یقین فرمائیے۔ کہ کوئی واقعہ احاطہ اعداد سے باہر نہیں جاسکتا۔ بنگال کا ہنگامہ شاہ ایڈورڈ کی تاجپوشی پر سنہ ۱۹۰۲ء میں برپا ہوا اس کے بعد ہندوستان میں جو واقعات ہوئے وہ تاریخی حیثیت سے اعداد کے زیر نگین ہیں سنہ ۱۹۰۲ء کے اعداد ۱۲ ہوتے ہیں۔ اگر ان کو جمع کیا جاوے تو یہ سنہ ۱۹۱۴ء کی جنگ کی تازہ کریں گے ان کی مجموعہ اعداد کی جمع ۱۵ ہوتی ہے ان کو ان میں جمع کرنے سے سنہ ۱۹۲۹ء کا سال بنتا جس میں گاندھی جی کی تحریک ستیہ گرہ کا باعث کا سال آغاز معلوم ہوگا ان کے اعداد ۹ + ۲ + ۹ + ۱ = ۲۱ ۲۱ جمع کرنے سے سنہ ۱۹۳۲ء کے عدد بنتے ہیں جو فرقہ وارانہ جھگڑوں کے مؤید ہیں کر اس علم کی تصدیق کا باعث ہوتے ہیں ان کے عدد چھ ہوئے جو جمع کرنے سے

۱۹۰۲
+ ۱۲
۱۹۱۴
+ ۱۵
۱۹۲۹
+ ۳
۱۹۳۲
+ ۶
۱۹۳۸
+ ۳
۱۹۴۱
+ ۶
۱۹۴۷

۱؎ جنگ عظیم سنہ ۱۴ء شروع ہوئی ۱۲۔

۱۹۳۰ء ہوئے یہ کانگریس کی عدم تعاون کی تحریک کے آغاز کا سال ہوتا ہے۔ ان کے عدد تین ہوئے جو جمع کرنے سے ۱۹۳۳ء ہوئے یہ سال ہندو اور مسلمانوں میں سیاسی اختلاف کا باعث ہوا ان کے اعداد چھ ہوئے جو ان میں جمع کرنے سے ۱۹۳۹ء برآمد ہوا۔ اس سال ہندوستان سے انگریزی اقتدار کا خاتمہ ہو کر باعث آزادی بھارت و پاکستان ہوا یہ عدد بکثرت خون ریزی کے منبع ہیں۔ واللہ عالم بالصواب۔

ہم اپنے سلسلہ تحریر کو اس سے اور قریب لاکر اس عنوان کے تحت اس علم کی مزید تصدیق کے لئے اپنے برادر حقیقی سید فیض علی شاہ زید حیاتہ کے متعلق چند انکشافات کا اظہار کرتے ہیں۔ اور اس کے متعلق اس کے اہم واقعات وحادثات کو بیان کریں گے اور آپکو یقین دلانے کی کوشش کریں گے کہ علم الاعداد کس قدر صحیح وسچا ہے اور کسی شخص کے کسی واقعہ وحادثہ کی پیش اطلاعات کی پیشگوئی میں کس قدر نمایاں کرتا ہے۔

۱۹۲۲	=	۶	برادرم سید فیض علی شاہ پیدا ہوئے۔
۵	=	-	اس سن کے مفرد عدد ہوتے ہیں۔
۱۹۲۷	=	-	اس سال کا کوئی واقعہ یاد نہیں ہے۔
۱	=	-	اس سن کے مفرد عدد ہوتے ہیں۔
۱۹۲۸	-	-	اس سال وہ پرائمری سکول سیال میں پڑھنے کیلئے داخل ہوا سکول کے عدد بھی ۲ ہیں
۲	-	-	اس سن کے مفرد عدد ہوئے۔
۱۹۳۰	-	-	اس سال کا کوئی واقعہ یاد نہیں ہے۔
۴	-	-	اس سن کا مفرد عدد ہوا۔
۱۹۳۴	-	-	مڈل سکول جھنگی والا میں پڑھنے کے واسطے داخل ہوا۔
۸			یہ اس ۱۹۳۴ء کا مفرد عدد ہوتا ہے۔
۱۹۴۲	-	-	ان ٹرینڈ کی حیثیت میں پرائمری سکول میں ٹیچر ملازم ہوا۔
۷	-	-	یہ ۱۹۴۲ء کا مفرد عدد بنتا ہے۔
۱۹۴۹	-	-	اس سال وہ زیادہ کونین کھانے سے سخت بیمار ہوا۔

۵	۲	۱	یہ سنہ ۱۹۴۰ء کا مفرد عدد ہوا ۔
۱۹۵۴	"	"	اس کے لڑکا دوم عزیزی سید ابرار حسین طول عمرہٗ پیدا ہُوا ۔
۱۹۲۹	"	"	اس کے والد مکرم سید محمد اکبر شاہ نور اللہ مرقدہٗ فوت ہُوا ۔
۳	"	"	سنہ ۱۹۲۹ء کا یہ مفرد عدد ہُوا ۔
۱۹۳۲	"	"	اس سال کا کوئی واقعہ یاد نہیں ہے ۔
۶	"	"	یہ سنہ ۱۹۳۲ء کا عدد مفرد ہوتا ہے ۔
۱۹۳۸	"	"	اس سال وہ مڈل پاس ہوئے ۔
۳	"	"	یہ سن سنہ ۱۹۳۸ء کا مفرد عدد ہوا ۔
۱۹۴۱	"	"	بیمار ہوئے ۔
۶	"	"	یہ سنہ ۱۹۴۱ء کا مفرد عدد ہُوا ۔
۱۹۴۷	"	"	اس سال اس کی شادی ہوئی ۔
۳	"	"	یہ سنہ ۱۹۴۷ء کا مفرد عدد ہُوا ۔
۱۹۵۰	"	"	ملازمت سے مستعفی ہو گئے ۔
۱۹۴۰	"	"	داخل انڈسٹری سکول مظفر گڑھ ہوئے ۔
۵	"	"	یہ سنہ ۱۹۴۰ء کا مفرد عدد ہُوا ۔
۱۹۴۵	"	"	کوئی واقعہ یاد نہیں ہے ۔
۱	"	"	یہ سنہ ۱۹۴۵ء کا مفرد عدد ہُوا ۔
۱۹۴۶	"	"	جے وی کی سند حاصل کی ۔
۲	"	"	یہ سنہ ۱۹۴۶ء کا مفرد عدد ہوا ۔
۱۹۴۸	"	"	ملازمت میں ترقی کی اور پراوی ڈنٹ فنڈ قائم ہُوا ۔
۴	"	"	یہ سنہ ۱۹۴۸ء کا مفرد عدد ہوا ۔
۱۹۵۲			اس کے گھر لڑکی پیدا ہو کر مر گئی ۔

بند چیزوں کے بیج بتانا علم اعداد کا زندہ معجزہ

ضمن ۷: اس ضمن میں علم الاعداد کے ذریعہ خربوزہ۔ نارنگی۔ پیٹھا۔ تخم خشخاش و انار وغیرہ کے بیج ان کی بند ہونے کی صورت میں معلوم کرنا بتایا جاویگا یہ علم الاعداد کا ایک زندہ معجزہ ہے

نام چیز	طریقہ دریافت تخم
۱۔ خربوزہ	جس قدر خربوزہ پر خط ہوں انہیں اسی میں ضرب دو پس جس قدر حاصل ضرب ہوگی خربوزہ کے اسی قدر بیج ہونگے۔
۲۔ نارنگی	اگر نارنگی کی کاشیں طاق ہوں تو ان میں سہ چند بیج ہونگے اور اگر جفت ہوں تو بیج ان کے دو چند ہونگے اس طریقہ سے لیموں۔ مٹھا۔ مٹھری۔ مالٹا وغیرہ اس ذات کی قسم کے بیج دریافت ہو سکتے ہیں۔
۳۔ پیٹھا	جس قدر پیٹھا کدو کی پھانکیں ہوں ان کو تینتیس ۳۳ میں ضرب دو اور حاصل ضرب کو پھر تینتیس ۳۳ میں ضرب دو اور حاصل ضرب کو بارہ پر تقسیم کرو خارج قسمت جو ہوں وہ اسکے بیج ہونگے۔
۴۔ خشخاش	جس قدر خشخاش کے ڈوڈے و پھانڑیاں ہوں انکو ۴۴ میں ضرب دو پس جس قدر حاصل ضرب ہوگی اسی قدر خشخاش کے ڈوڈے میں بیج ہونگے۔
۵۔ انار	جسقدر انار کے سر پر کنگرے ہوں انکو تین گنا کرکے چار سے ضرب دو حاصل ضرب کو پچیس سے ضرب دو اس حاصل ضرب کے اعداد کے موافق اس انار میں دانے ہوں گے۔

بادشاہی یا ریاست یا وراثت کا حصول

ضمن ۸: یہ قاعدہ میر محمد مغربی سے منسوب ہے اور میر غلام حسن صاحب منجم و جفار نے اسے نہایت معتبر بیان کیا ہے۔ اگر کوئی معلوم کرنا چاہے کہ فلاں شاہی یا ریاست مجھے ملیگی۔ اسی طرح جس امیر و رئیس کی ریاست انکی اولاد میں سے کس کو ملیگی۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے پس جسقدر اہل و شاہ یا رئیس کے لڑکے ہوں یا عویدار ہوں انکے نام علیحدہ علیحدہ لکھو اور ہر نام کے عدد ابجد قمری سے الگ سے نیچے لکھو۔ بعد اس کے کلمہ طیبہ کے اعداد۔ لا الہ الا اللہ کے عدد ۱۶۵ محمد رسول اللہ کے عدد ۴۵۴ ہیں۔ پس جس نام سے کلمہ طیبہ کے عدد مشابہ ہوں وہ بادشاہ ہوگا خواہ دس کم یا دس زیادہ ہوں

اسکا کچھ مضائقہ نہیں ہے اگر تمام کلمہ شریف کے اعداد سے مشابہ نہ ہوں مگر فقط محمد رسول اللہ کے اعداد سے مشابہ ہوں تو وہی شخص بادشاہ ہوگا یا اُسے ریاست وراثت ملیگی۔ واللہ عالم بالصواب

تاریخ پیدائش کا عدد اور اسکی ایک مثال

ضمن ۹:- بعض اوقات بکثرت تعداد میں تاریخ پیدائش کا عدد کسی ایک شخص پر حاوی ہوتا ہے۔ ذیل ایک مثال برادرم سید فیض علی شاہ کے متعلق پیش کرتا ہوں دیکھئے کہ کس طرح تاریخ پیدائش کا عدد اس پر حاوی ہے۔ گو اور عدد بھی سے متعلق ہیں۔ مگر تاریخ پیدائش کا عدد اس کے متعلق سب سے نمایاں ہے۔

تاریخ پیدائش ۹ $\frac{۱۰}{۱۹۲۲}$ ہے = ۳ = ۲+۱ - ۲۱ = ۱+۹+۲+۲+۱+۶

اس کے نام کے حرف ۱۲ ہیں = ۳ = ۱+۲ = ۳

اس کے بڑے لڑکے سید مختار حسین کے نام کے حرف ۱۲ ہیں - ۲+۱ = ۳

چھوٹے لڑکے سید ابرار حسین کے نام کے حرف ۱۲ ہیں - ۲+۱ = ۳

سکول ٹیچر ہونے $\frac{۱۰}{۱۹۴۲}$ ۲۳ = ۲۲ ۲+۱+۲+۴+۹+۱ = ۲۱ - ۲+۱ = ۳

$\frac{۲}{۱۹۴۶}$ ۱۰ کو شادی ہوئی - ۷+۱+۲+۶+۴+۹+۱ = ۳۰ = ۳

شکار کا لائسنس نمبر ۹۰۳۰ ہے ۳+۹ = ۱۲ - ۲+۱ = ۳

۱۹۳۸ میں مڈل پاس کیا - ۸+۳+۹+۱ = ۲۱ - ۱+۲ = ۳

سکول میں ملازم ہوا - ۱۹۴۲ — ۱۰ — ۲۱ = ۳

جے وی کی مستقل سند لی - ۱۹۴۷ — ۱۰ — ۲۲ = ۸

ننگر وادہ میں سکول تبدیل کیا - ۱۹۴۲ — ۱۰ — ۲۱ = ۳

وڈووالہ سکول میں تبدیل ہوا - ۱۹۴۸ — ۱۰ — ۲۲ = ۹

ملازمت سے مستعفی ہوا - ۱۹۵۰ — ۷ — ۳ = ۷

سائیکل نمبر ایل وی - 9575 = ۳



باب دوم

جاننا چاہئے کہ چیرو نے علم الاعداد کے ۹ عدد میں سے صرف آٹھ عدد کو اپنایا ہے اور نو کا عدد اپنے عقیدے کے مطابق خارج کر دیا ہے۔ وہ ایک سے آٹھ تک کے اعداد مفرد کے خواص کا قائل ہے۔ اور نو کا عدد جو ہر حیثیت میں اپنے وجود کو نمایاں رکھتا ہے۔ نامعلوم وجہ کی بنا پر اس نے ترک کر کے آٹھ اعداد کے اثرات بیان کئے ہیں۔ اس باب میں چیرو کے عقیدہ کے مطابق اعداد کے خواص و اثرات کا ذکر ہوگا۔ اس کی تقلید بعض اہل جفر اور دیگر متاخرین نے کی ہے۔

کیا فلاں جگہ تجارت سے فائدہ ہوگا

ضمن ۱:- اگر کوئی آدمی کسی شہر یا قصبہ یا مقام میں ملازمت یا تجارت کرنے کے متعلق سوال کرے کہ اس جگہ ملازمت یا تجارت سے فائدہ ہوگا یا نہیں۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ نام سائل معہ مادر کے اعداد ابجد قمری سے جمع کرو۔ اور آٹھ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اسے علیحدہ رکھو پھر اس شہر یا قصبہ جس میں وہ جانا چاہتا ہے کے نام کے اعداد نکال کر گنتی کرو اور آٹھ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اسے علیحدہ رکھو اب ان ہر دو بقایا اعداد کو دیکھو کہ ان میں سے کون عدد زیادہ ہے پس اگر سائل کے نام کے بقایا عدد مطلوبہ شہر یا قصبہ کے نام بقایا عدد سے زیادہ ہے تو اس شہر میں فائدہ نہ ہوگا اگر اس شہر یا قصبہ کے بقایا عدد زیادہ ہوں تو کامیابی ہوگی۔

فلاں کام کس روز کروں

ضمن ۲:- نام سائل اور اس دن کے مجموعہ کو آٹھ پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو اتوار دو سے سوموار تین سے منگلوار چار سے بدھوار پانچ سے جمعرات سے چھ سے جمعہ سات سے سنیچروار کے دن کام کرو۔ اگر تقسیم پوری ہو جاوے تو اس کام کے کرنے میں دیر

ہے چند یوم کے بعد کرو۔

اعداد سے جواب کا بہترین طریقہ

ضمن ۲:۔ پہلے اس بات میں بتایا گیا ہے کہ علمائے اعداد کے مشہور ماہر مسٹر چیرو نے سوالات کے جواب کے لئے صرف ایک سے آٹھ تک کے اعداد کے ذات تسلیم کئے ہیں۔ اور ۹ کا عدد اپنے بعض پیشرو علمائے اعداد کی پیروی میں خارج کر کے وجہ اخراج نہیں بتلائی۔ اور بعض ہندی علمائے اعداد نے بھی صرف آٹھ تک کے اعداد کو چنا ہے۔ اور مسٹر چیرو سے اختلاف کرتے ہوئے سنسکرت کے حروف کو بھی آٹھ تک کے نمبر دیئے ہیں۔ ان کا طریقہ استخراج بھی علیحدہ ہے جو اپنی جگہ پر بیان کیا جاوے گا۔

جاننا چاہئے کہ علم اعداد کے ذریعہ سے سوالات کے جواب نہایت آسانی سے دیئے جا سکتے ہیں اس کا طریقہ یہ ہے۔ جس کو ہندی علمائے اعداد نے مستخرج کیا ہے۔ کہ سائل کے منہ سے آتے ہی جو کلمہ نکلے اس کے مخرج کے پہلے حرف کو نقشہ ذیل میں دیکھو اور اگر وہ کوئی بات نہ کرے تو اس سے کسی پھل کا نام کہلواؤ۔ پس جس پھل کا نام وہ لے اس کے پہلے حرف کو ذیل کے نقشہ میں دیکھو۔ اس حرف کے مقابل میں جو عدد درج لکھا ہوا ہے اس کے احکام سوالات کے جوابات سے بیان کرو۔

مثلاً:۔ ایک شخص نے آتے ہی کہا میرے متعلق بتاؤ چونکہ اس کے بولنے ہونے کا پہلا حرف (م) ہے۔ لہذا اس کو نقشہ ذیل میں دیکھا تو حرف میم کے سامنے ۴ کا عدد لکھا ہوا پایا اب پھر سائل سے مطلب دریافت کیا تو اس نے کہا کہ میرا فلاں مطلب پورا ہوگا یا نہیں پس اس کو بموجب سوال کے جواب جوابات کے نمبر ۴ سے دیا۔ اس قاعدے کے متعلق ۲۶ سوالات کے جوابات بیان ہوتے ہیں۔ اس لئے سوالات کی ایک فہرست اول ہدیہ ناظرین کیجاتی ہے۔ صرف ان ہی سوالات کے جوابات اس قاعدے سے بتائے جا سکتے ہیں۔

نمبر شمار	فہرست سوالات سائل	نمبر شمار	فہرست سوالات سائل
۱	میرا کام بخیر خوبی حسب مراد سرانجام ہوگا۔	۲	میرا فلاں کام کب سرانجام ہوگا۔

نمبرشمار	فہرست سوالات سائل	نمبرشمار	فہرست سوالات سائل
۳	کیا مجھ کو فلاں جگہ سے فائدہ ہوگا۔	۴	فلاں کام کتنی مدت میں ہوگا۔
۵	کیا مجھے تجارت سے فائدہ ہوگا۔	۶	کیا میری شادی ہوگی یا مجھے عورت ملے گی۔
۷	کیا مجھ کو حکومت میں جگہ یا مرتبہ ملیگا	۸	اس سال یا اس ماہ میں بارش ہوگی۔
۹	بارش کس قدر دنوں میں ہوگی۔	۱۰	کیا مجھے فلاں زمین یا گاؤں ملے گا
۱۱	کشتی یا جہاز خیریت سے دریا کے پار لگیگا۔	۱۲	میرے یا فلاں کے حمل سے لڑکا ہوگا یا لڑکی
۱۳	پیدا ہونے والے کی عمر کتنی ہوگی۔	۱۴	چور کون شخص ہے اور کس طبقہ سے ہے
۱۵	چور مال کس طرف لے گیا ہے۔	۱۶	چوری گئی ہوئی چیز کس جگہ رکھی ہے۔
۱۷	کیا فلاں خبر سچ ہے۔	۱۸	دو آدمیوں کے مقابلہ پر کون فتح مند ہوگا
۱۹	گم شدہ چیز ملے گی یا نہیں۔	۲۰	گریختہ یا غائب کی کیا حالت ہے۔
۲۱	گریختہ واپس آوے گا یا نہیں	۲۲	غائب یا گریختہ اگر وہاں سے چلا ہے تو کہاں ہے
۲۳	غائب کتنے دنوں کے اندر آجاوے گا۔	۲۴	میرے دل میں کیا سوال پوشیدہ ہے۔
۲۵	میری مٹھی میں کیا چیز ہے۔	۲۶	میری مٹھی میں جو چیز ہے بھلا اسکا رنگ کیا ہے

اب اس کے بعد نقشہ ہجے اعداد بطریق ہندی درج کرتا ہوں جو یہ ہے ۔

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
حروف	آ	ک	چ	ٹ	ت	پ	ی	ش
حروف	ای	کھ خ	چھ	ٹھ	تھ	ف	ر	کھ
حروف	اُ	[illegible]	ج	ڈ	د	ب	ل	س
حروف	اے	گھ	جھ	ڈھ	دھ	بھ	و	ہ
حروف	اُو	۰	۰	۰	ن	م	۰	ح

اب اس کے بعد ہر سوال کے جوابات نکالئے اور ذیل کے نقشہ سے

معنویات میں اضافہ کیجئے ۔

نمبر سوال	جوابات کا قاعدہ
۱	اگر آپ کا عدد ۱ - ۷ - ۳ - ۵ ہے تو آپ کا کام بخیر و خوبی حسب مراد ہوگا ورنہ نہیں ہوگا ۔
۲	اگر آپ کا عدد ۱ - ۵ ہو تو دیر سے کام ہوگا اگر ۳ - ۷ ہو تو بہت جلد کام ہوگا اگر ۸ - ۶ - ۲ تو کام بنا بنایا بھی بگڑ جاوے گا اگر ۴ ہو بہت عرصے بعد ہوگا
۳	اگر آپ کا عدد ۳ - ۵ - ۷ ہوگا تو بہت جلد فائدہ ہوگا - ۱ - ۲ - ۴ - ۸ سے فائدہ نہیں ہوگا ۔
۴	اگر عدد ایک ہو تو سات یوم ۲ سے ۵ یوم تین پانچ سے ایک ۔ دو میں سات سے تین ماہ میں، دو چھ یا چار سے ۷ ماہ میں دو ۸ سے ایک سال یا اس سے زیادہ عرصہ میں کام ہوگا ۔
۵	اگر عدد ایک یا ۳ یا ۵ یا ۷ ہو تو فائدہ ہو ورنہ دو - ۴ - ۶ - ۸ ہو تو فائدہ و نقصان ہو ۔
۶	اگر عدد ۱ - ۳ - ۵ - ۷ ہو تو ایک نہایت خوبصورت و سیرت عورت سے شادی ہوگی ورنہ نہیں ۔
۷	اگر آپ کا عدد ۱ - ۷ ہو تو دیر سے جگہ ملے گی اور ۳ - ۵ ہو تو عنقریب جگہ مل جاوے گی اور مرتبہ بلند ہوگا اور ۴ - ۶ سے آپ مایوس ہوں گے ۲ - ۸ سے جزوی کامیابی ہوگی بادشاہ اور امراء وزراء جواب بھی اس طرح دینا چاہئے ۔
۸	اگر آپ کا عدد ۲ - ۵ - ۴ - ۷ ہو تو خوب بارش ہووے ۔ ۱ - ۳ سے خفیف بارش ہووے اور بے وقت ہو اور ۶ - ۸ سے بارش مطلق نہ ہووے ۔
۹	اگر سائل کا عدد ۲ ہو تو سات دن کے اندر اگر ۵ ہو دس دن کے اندر اگر چار ہو تو بیس یوم کے اندر اگر ۶ ہو تو ۲۰ یوم کے اندر اگر ۱ یا ۳ ہو تو ۳۰ یوم اگر ۷ - ۸ ہو تو دو ماہ

نمبر سوال	جوابات کا قاعدہ
	بعد بارش ہووے۔
۱۰	اگر آپ کا عدد ۱-۳-۵-۶ ہو تو ضرور ملے گا ورنہ ہرگز کامیابی نہ ہووے۔
۱۱	اگر آپ کا عدد ۱-۳-۵-۰ ہو تو بخیریت منزل پر جاوے ورنہ نہیں خوفناک طوفان و باد و باران سے شدید خطرہ ہے۔
۱۲	اگر آپ کا عدد ۰-۳-۵-۲-۰ ہو تو لڑکا پیدا ہو ورنہ لڑکی پیدا ہو گی۔ ۲-۴-۶-۸ سے لڑکی ہووے۔
۱۳	اگر آپ کا عدد ۱-۳-۰ ہو تو سو سال اگر ۰ ہو تو اسی سال اگر ۵ ہو ساٹھ سال اگر ۹ ہو تو چالیس سال اگر ۴ ہو تو ۲۲ سال اگر ۸ ہو تو ۱۶ سال اگر ۲ ہو تو ایک سال طبعی عمر ہو گی۔
۱۴	اگر آپ کا عدد ایک ہے تو چور اعلیٰ ذات کا ہے۔ ملاں یا برہمن اگر ۲ ہے تو چور چھتری یعنے افسر و ملازم ہے اگر ۳ ہے تو چور ویش یعنے کاشتکار و مزدور ہے اگر ۹ ہے تو چور کمذات یا نیچ کا ملازم ہے۔ اگر ۰ ہے تو چور لونڈی یا خادم ہے اگر ۸ ہے تو چور خود مالک یا گھر کا کوئی آدمی ہے اور اگر ۴-۵ ہے تو چور کوئی نیچ و کمذات آدمی ہے۔
۱۵	اگر آپ کا عدد ایک ہو تو مشرق کی طرف دو سے جنوب مشرق کونہ میں تین سے جنوب کی طرف چار سے جنوب مغربی کونہ کی طرف پانچ سے مغرب کی طرف [illegible] سے شمال مغربی کونہ کی طرف [illegible] سے شمال کی طرف [illegible] سے شمال مشرقی کونہ کی طرف چور مال لے گیا ہے۔
۱۶	اگر آپ کا عدد [illegible] ہے تو کسی اونچی جگہ [illegible] سے آگ جلانے کی جگہ [illegible] سے جنگل میں [illegible] و [illegible] و [illegible] و [illegible] سے چور نے مال کسی دوسرے کے سپرد کر دیا ہے۔
۱۷	اگر آپ کا عدد [illegible] و [illegible] و [illegible] و [illegible] ہو تو خبر سچ ہے ورنہ جھوٹ ہے۔
۱۸	اگر آپ کا عدد [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہو تو وہ آدمی قسمت مند ہو گا جو اپنے مکان پہ ہے یعنے عالیشان

نمبر سوال	جوابات کا قاعدہ
	اور اگر ۳ ۲ و ۳ و ۴ ہو تو مدعی کامیاب ہوگا جو چڑھائی کر کے آیا ہے۔
۱۹	اگر آپ کا عدد ۱ ۲ ۳ ۴ ہے تو گمشدہ یا چوری شدہ چیز ضرور ملے گی ورنہ ہرگز نہ ملے۔
۲۰	اگر آپ کا عدد ۱ ۲ ۳ ۴ ہے تو غریب اپنے حال پر بہت خوش ہے اگر ۳ و ۲ و ۴ ہے تو تکلیف میں ہے۔
۲۱	اگر ۱ و ۴ ہو تو نہیں آئے گا اگر ۲ و ۳ ہو تو وہاں سے چلنے کی تیاریاں کر رہا ہے اگر ۴ و ۳ ہو تو وہاں سے چل پڑا ہے اگر ۱ و ۴ ہو تو کچھ بیت حیران ہے اس لئے آنے میں دیر ہے۔
۲۲	اگر ۱ و ۱ ہے بہت نزدیک آگیا ہے ۲ و ۴ ہے ابھی نصف پر ہے ۳ و ۳ ہے منزل با منزل آرام سے چلا آرہا ہے ۳ و ۴ ہے وہاں سے پھر کر پھر واپس ہو گیا ہے۔
۲۳	۱ سے ۵ یوم ۲ سے سات یوم ۳ سے ۱۲ یوم ۴ سے ایک ماہ ۱ سے ۴۰ یوم ۲ سے ۲ ماہ ۳ سے ۳ ماہ ۴ سے ایک سال بعد آئے گا۔
۲۴	۱ و ۱ سے سوال جمادات و جنس دھات کے متعلق ہے ۲ و ۴ سے سوال نباتات ہے ۳ ۴ و ۱ و ۴ سے حیوانات یا انسانوں کے متعلق سوال ہے۔ پھر اگر سوال جمادات میں سے جمادات یعنی دھاتوں وغیرہ کا ہو تو ۱ سے طلائی ۲ سے چاندی ۳ سے مس ۴ سے روا ۱ سے کانسی ۲ سے قلعی ۳ سے سیسہ ۴ پیتل کے متعلق ہے۔ اگر زیورات کا سوال ہو تو ۱ سے پیشانی کا زیور ۲ سے ناک کا زیور ۳ گلے کا ۴ کان کا ۱ ہاتھ کا ۲ سے انگلیوں کا ۳ سے ٹانگوں کا ۴ پاؤں کا زیور ہے۔
۲۵	اگر آپ کا عدد ۱ ہے تو کسی درخت کا پتہ ۲ سے پھول ۳ سے پھل ۴ سے لکڑی وغیرہ ۱ سے غلہ ۲ سے از قسم گھاس ۳ کسی چیز کا بیج و تخم ۴ سے کسی غلہ وغیرہ کا پھول

نمبر سوال	جوابات کا قاعدہ
	اگر سوال کا عدد ۲ و ۵ ہو نباتات اگر ۱ و ۳ ہو دبات وغیرہ اگر ۴ و ۶ و ۷ و ۸ ہو تو کوئی حیوانی چیز مٹھی میں بند ہے۔
۲۶	اگر ۱ سے لال رنگ ۲ سے سیاہ رنگ ۳ سے زرد رنگ ۴ سے خاکی یا نیلا رنگ ۵ سے سفید زردی مائل ۶ سے خاکی مائل بسیاہی رنگ ۷ سے سیاہ رنگ ۸ سے سوسنی رنگ کی چیز بتاؤ۔ اس طبعی قاعدہ کا تجربہ کرکے دیکھو۔

باب سوم

مختلف اور بڑے اعداد

ضمن ۱:- ۱۶ سے بننے والا سات کا عدد

اعداد کے علم میں یہ عدد سات کا نہایت مبارک خیال کیا گیا ہے جو کہ علاوہ اپنی وجود کے دیگر اعداد ۲۵ - ۳۴ - ۱۶ - ۴۳ - ۵۲ وغیرھا سے ترکیب پاکر مفرد ہوتا ہے۔ مگر ماہرین اعداد نے صرف اس سات کے عدد کو نہایت درجہ نحس مانا ہے جو ۱۶ کے عدد سے مفرد بنتا ہے۔ ۶+۱ ، ۱۶ اور اس کی نحوست کے متعلق بکثرت مثالیں پیش کی ہیں جن میں سے چند مثالیں درج ذیل ہیں۔

۱۔ مسٹر چیمبرلین انگلستان کے وزیر اعظم نے $\frac{۹}{۱۹۳۹}$۳ کو جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کیا اب نتیجہ اس کا دیکھئے اس نقشہ سے کہ ۷ کا عدد خارج کر دیا جائے گا یہاں اس قاعدے میں ۹ کا عدد بوجہ تکرار خارج ہوتا ہے دیکھئے باقی $\frac{۱۳۹}{۱۲}$ - $\frac{۳-۹}{۱۲}$ ۳+۱ ، ۱۲+۴ = ۱۶ = ۷ اس روز جہاز رانی تھینیا غرق ہوا۔

۲۔ $\frac{۹}{۱۹۳۹}$۲۱ کو رومانیہ کا وزیر اعظم قتل ہوا۔ اس سال کے سن کا ۹ اور ۱۹ کے عدد کا ۹ ترک کیا گیا۔ باقی $\frac{۱۳۹}{۱۲}$ - $\frac{۹-۲۱}{۳۰}$ ہوئے ۹ + ۳ + ۱ = ۱۳ و ۹ + ۱ + ۲ = ۱۲ - ۳ ہوئے اکو

جمع کیا ۱۳ + ۳ = ۱۶ = ۷

۳ ۱۹۳۹/۱۱ ۱۵ کا حساب لگایا ۱۳۹/۱۳ - ۱۹۱۱/۲۰ ان کو جمع کیا ۱۳ + ۳ = ۱۶ = ۷ اس روز برطانوی بحری بیڑے کے پانچ بہترین جنگی جہاز غرق ہوئے۔

۴ ۱۹۳۹/۱۱ ۲۸ کا حساب دیکھئے ۱۳۹/۱۳ - ۳۹-۱۱/۲ ان کو جمع کیا ۱۳ + ۳ = ۱۶ = ۷ اس روز روس نے فن لینڈ سے معاہدہ کیا۔

۵ ۱۹۴۰/۶ ۵ کو آزمائیے ۱۹۴۰/۵ - ۵۶/۱۱ ان کو جمع کیا ۵ + ۱۱ = ۱۶ = ۷ اس روز ہٹلر نے پیرس کی طرف اپنے حملہ کا رخ پھیرا۔

وغیرہ میں کہاں تک ان مثالوں کو حیطہ تحریر میں ضبط کروں میرے پاس ایسی بکثرت مثالیں موجود ہیں جو علم اعداد کی تصدیق کے متعلق پیش کی جا سکتی ہیں لیکن اس رسالہ میں مجھے مخصوص اعداد کا ذکر کرنا مطلوب ہے۔ صاحب انصاف اور عقلمند آدمی تو پہلی ہی ملاحظہ میں اس کی تصدیق کر لیتا ہے۔ مگر آج کل کے بکثرت حضرات اپنے زعم ناقص میں ان علوم کو جھوٹا اور وہمی سمجھتے ہیں یہ ان کا قصور خود ان کے لاعلاج وہم کا نتیجہ ہے اور کچھ نہیں ہے۔

ضمن ۲ — ۱۶ اعداد کے سات کی مانند ۱۳ کا ایک اور نحس عدد

اسلامی تاریخ میں ۱۳ تاریخ کو اس عدد کی وجہ سے نحس کہا جاتا ہے اور علمائے اعداد نے بھی اپنے تجربات کی بنا پر یہ کہا ہے کہ یہ عدد بذات خود نحس اور کسی کے نحس سال بتاتا ہے۔ جس آدمی کی تاریخ پیدائش اور مہینے کے عدد کا عدد کسی خاص سال کے مفرد عدد میں ملانے سے ۱۳ کا عدد بنے تو اس آدمی کے لئے وہ سال نہایت منحوس ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ اس کی تصدیق کے لئے محض نمونہ کے طور پر چند مثالیں پیش کرتا ہوں۔

پیدائش

عدد دیکھئے نپولین سوم ۱۸۰۸/۴ ۲۰ کو پیدا ہوا اس کی حکومت ۱۹۴۰ - ڈوب گیا

اس کا اس طریقہ کے مطابق حساب لگا کر اس علم کا قصہ ۱۳

۴ -- ۲۰ ۱۸ اس کی تاریخ پیدائش

۴ -- ۴ = اس کا

نحس عدد

۶ - وسن خاتمہ حکومت کا سال بوجہ حسب قاعدہ تیرہ کے عدد بنتے کے

میزان ۱۳ -

عدد ۲ دیکھئے ایڈورڈ ہفتم بادشاہ برطانیہ کے متعلق اس کی تاریخ پیدائش گیارھویں مہینہ کی ۹ تاریخ ہے اور وہ ۱۹۱۰ میں مرگیا جس کی وجہ سے اس کی حکومت ختم ہوگئی۔ اب اس پر غور فرمائیے کہ ان کے مفرد عدد کے ملاپ سے ۱۳ کا عدد بنتا ہے یا نہیں۔

۹ — ۹ - تاریخ پیدائش

۲ — ۱۱ - ماہ پیدائش

۲ — ۱۱ = ۱۹۱۰

میزان ۱۳ - دیکھئے اس سے ۱۳ کا عدد بنتا ہے جو ایڈورڈ ہفتم کے لئے نحس ثابت ہوا -

عدد ۳ دیکھئے ملکہ وکٹوریہ کسی سن کی پانچویں ماہ کی ۲۴ تاریخ کو پیدا ہوئی اور ۱۹۰۱ میں اس کی حکومت کا خاتمہ بوجہ مرنے کے ہوگیا اب اس پر غور کیجئے کہ اس ان اعداد کے ملاپ سے ۱۳ کا عدد بنتا ہے یا نہیں -

۶ — ۲۴ - تاریخ پیدائش

۵ — ۵ - ماہ پیدائش

۲ = ۱۱ = ۱۹۰۱

میزان ۱۳ - دیکھئے اس سے ۱۳ کا عدد بنتا ہے جو اس کے لئے نحس ثابت ہوا ہے

عدد ۴ یہ ۱۳ کا عدد کی نحوست کبھی کبھی صاحب تولد کو زندہ تو رہنے دیتی ہے مگر اس کے اختیارات یا اس کے کام میں زبردست خلل ڈال کر انہیں ختم کردیتی ہے یا کسی سخت تکلیف یا مصیبت میں ڈال دیتی ہے اس ضمن میں اپنے حقیقی بھائی سید فیض علی شاہ کے متعلق ایک قاعدہ کی رو سے ایک مثال پیش کرتا ہوں برادر مذکور ۱۶ اکتوبر سنہ ۱۹۲۲ء میں پیدا ہوا اس کی ملازمت سنہ ۱۹۵۰ء میں ختم ہوگئی - اس پر غور کیجئے -

۶ — ۶ - تاریخ پیدائش

۱ - ۱۰ ماہ پیدائش } برادرم سید فیض علی شاہ
۶ - ۱۵ - ۱۹۵۰

میزان ۱۳ ۔ اس حساب سے تیرہ کا عدد بن گیا جو اس کی خاتمہ ملازمت و اختیارات منتج ہوا۔ غرضیکہ ۱۳ کا عدد جب کسی شخص کی تاریخ ولادت اور ماہ پیدائش کا الگ الگ مفرد عدد کسی سال کے مفرد عدد سے ملانے سے ۱۳ کا عدد پیدا ہو تو وہ سن اس کے خاتمہ اقتدار وحکومت و یا خاتمہ تونگری وغیرہ کا ہوتا ہے جیسا کہ مذکورہ بالا چار مثالوں سے واضح طور پر حل کر کے دکھلایا گیا ہے علم الاعداد کا یہ اثر انسانوں کے علاوہ جہازوں پر بھی تجربہ کیا گیا ہے۔ کسی جہاز یا کشتی کی تاریخ و ماہ پیدائش وہی تسلیم کی گئی ہے۔ جب وہ پہلی بار پانی میں تیرایا جاوے صرف یہاں چار جہازوں کے متعلق عمل کر کے دکھلایا جاتا ہے۔

جہاز گپسی

۷ = ۱۶ تاریخ پیدائش
۲ = ۱۱ ماہ پیدائش
۴ = ۱۹۳۹ ڈوب گیا

میزان ۱۳

نحس عدد

جہاز رائل واک

۸ = ۱۷ - تاریخ پیدائش
۱ = ۱۰ - ماہ پیدائش
۴ = ۱۹۳۹ ڈوب گیا

میزان ۱۳

نحس عدد

جہاز ڈی لائٹ

۲ = ۲ - تاریخ پیدائش
۶ = ۶ - ماہ پیدائش
۵ = ۱۹۴۰ ڈوب گیا

میزان ۱۳

نحس عدد

جہاز ونٹے

۴ = ۱۳ - تاریخ پیدائش
۴ = ۴ - ماہ پیدائش
۵ = ۱۹۴۰ - ڈوب گیا

میزان ۱۳

نحس عدد

کسی کے عادات وخصائل معلوم کرنا

ضمن ۳:- حکیم فیثا غورث اس علم کا موجد خیال کیا جاتا ہے اس لئے یہ نقشہ نظام فیثا غورث کے تحت درج کیا جاتا ہے اس کے اصول و قواعد اپنے اندر حیرت افزا فوائد و خواص رکھتے ہیں علاوہ ازیں اس کے بکثرت علم الاعداد نے مفرد اعداد کے علاوہ مرکب اعداد کے خواص بیان کئے ہیں- اس لئے مفرد اور مرکب دونوں اعداد کے مطابق یہ بہترین طریقہ لکھا جاتا ہے- ذیل کے طریقہ میں نام کے ساتھ ملحقہ القاب کو بھی شامل کرنا پڑتا ہے- کیونکہ نام کے ساتھ ملحقہ القاب میں بھی اثر ہوتا ہے چاہیئے کہ نام کے جتنے حصے بن سکیں بنا دیں مگر چار سے زیادہ نہ ہوں مثال دیکھئے غازی مصطفےٰ کمال پاشا- یہ چار حصے ہوئے-

م - ص - ط - ف - ی - = غ - ا - ز - ی

۴ - ۹ - ۹ - ۸ - ۱ - = ۱ - ۱ - ۷ - ۱

میزان = ۳۱ = ۴ میزان = ۱۰ = ۱

عدد اکائی چار مصطفےٰ - عدد اکائی ایک غازی

پ - ا - ش - ا = ک - م - ا - ل

۲ - ۱ - ۳ - ۱ = ۲ - ۴ - ۱ - ۳

میزان = ۷ = ۷ میزان = ۱۰ = ۱

عدد اکائی سات پاشا = عدد اکائی ایک کمال

اب ان چاروں میزانوں کو اشتراکیب دیا ۱۴۱۷ ہوئے- اب ان کو اعداد کے نقشہ ذیل میں دیکھ کر ان کے خواص معلوم کئے- تو غازی مذکور کے کیریکٹر و عادات و خصائل کا لب لباب آپ کے علم میں آ جاوے گا-

خوب غور کرنے کی بات یہ ہے کہ اعداد حاصلہ سے سات کا عدد مالی فوائد و جسمانی راحت اور سود و زیاں کا احساس اور دور اندیشی کو ظاہر کرتا ہے اور سترہ کا عدد گمنامی بدقسمتی اور مفلسی اور شکست اور تباہی اور کاموں کا بن کر بگڑ جانا ہے- اور ۴۰۰ کا عدد جلاوطنی و دور دراز سفر اور مقدس مقامات کی زیارت مسلسل سیاحت و خانہ بدوشی ہے اور ایک ہزار کے عدد کے خواص

بنی نوع انسان کی خدمت یتیموں کی سرپرستی دریا دلی و فیاضی اور غریبوں اور محتاجوں کی امداد کو ظاہر کرتا ہے۔

چونکہ اعداد ۱۴۱۸ کو استنطاق کرنے سے ۹ کا عدد بنتا ہے۔ جو نازی موصوف میں سرگرمی عمل و قوت ارادی و جسمانی و عملی زندگی کا حامل ہے۔ اگر اس سے لفظ نازی کے عدد نکال دئے جاویں تو باقی عدد ۱۰۰۷ = ۸ + ۴ = ۱۲ بنیں گے ان کے خواص قسمت کا ستارہ عروج مقاصد کی تکمیل پیام مسرت تمناؤں کی بارآوری ہے جس کے بعد نازی کا خطاب ملتا ہے۔ اگر ۱۲ کے عدد کی اکائی بنائی جاوے ۱ + ۲ = ۳ ہوئے جس کے خواص ایمانداری جمہوری خلق و مذہب پرستی ہیں۔ کون نہیں جانتا کہ حکومت کی مخالفت سے نازی سے ... ہیں نازی اس وجہ سے مفلس و گمنام و خانہ بدوش بھی رہے وغیرہ۔

اب ایک دوسری مثال ملاحظہ کیجئے۔ مسٹر محمد علی جناح = یہ چار عدد ہوئے۔

م - س - ٹ - ر = م - ح - م - د = ع - ل - ی = ج - ن - ا - ح

۴ - ۶ - ۹ - ۲ = ۴ - ۸ - ۴ - ۴ = ۷ - ۳ - ۱ = ۳ - ۵ - ۱ - ۸

عدد اکائی مسٹر ۲۱ = عدد اکائی محمد ۲۰ = عدد اکائی علی ۱۱ = عدد اکائی جناح ۱۷

اب ان میزانوں کو الٹا کیا ۶۲۲۸ = ہوئے۔ اب ان کے خواص ذیل کے نقشہ اعداد میں دیکھ کر ان کے خواص معلوم کئے۔ تو مسٹر محمد علی جناح کے کیریکٹر و عادات و خصائل کا لب لباب معلوم ہو جاوے گا۔

غور فرمائیے کہ ۸ کا عدد صلح جوئی و انصاف پسندی۔ دادرسی غربا پروری فیاضی کا رہنما ہے کون نہیں جانتا کہ موصوف ایسے ہی تھے اور ۲ کا عدد رشک و حسد و شوق ترقی اور عملی قوت پر اعتماد ہے۔ کون نہیں جانتا کہ حکومت ہندوؤں کی بدنیتی۔ موصوف رشک نہ کھاتے ہونگے ان میں شوق ترقی اور عملی قوت پر اعتماد نہ تھا۔ ۲۰۰ کا عدد کے خواص ہر کام میں مستقل اور اپنی کامیابی پر یقین کا ہونا اور ناکامی کے خوف سے دور رہ کر آخر کامیاب ہوتا ہے۔ موصوف میں یہ وصف بدرجہ اتم موجود تھے ۔۔۔ ۲ کا عدد چونکہ نقشہ میں موجود نہیں ہے۔ صفروں کو چھوڑ دیا سات کے عدد کے خواص معلوم کئے تو یہ ہوئے مالی فوائد

جسمانی راحت احساس سود و زیان اور دور اندیشی ہے۔ چنانچہ موصوف ایسے تھے اگر سات کے عدد کے حروف بنا کر ان کے اعداد کا استنطاق کیا جاوے۔ پس ت = ا ت م تو ۶ + ۱ + ۴ = ۱۱ = ۱ + ۱ = ۲ ہوتے تو ان کے خواص بربادی و مالی نقصانات و مہلک حوادثات ہیں۔ پاکستان کی بنیاد ڈالنے کی خاطر غیروں سے موصوف نے سب کچھ برداشت کیا۔

اعداد ۲۸ ۲ کو اگر اکائیوں میں تبدیل کیا جاوے تو ایک کا عدد بنتا ہے جس کے خواص نام ونمود کی خواہش، اقتدار پسندی جوش عمل کی ایجاد و اختراع ہے۔ نقشہ اعداد یہ ہے۔

اعداد	خاصیت اعداد	اعداد	خاصیت اعداد
۱	نام ونمود کی خواہش اقتدار پسندی جوش عمل کی ایجاد و اختراع	۱۱	ریاکاری جنگ وجدل آئے دن جھگڑے فساد۔
۲	بربادی و مالی نقصانات و مہلک حوادثات	۱۲	عروج قسمت تکمیل مقاصد پیام مسرت تمناؤں کی بار آوری۔
۳	ایمانداری ہمدردی خلق و مذہب پرستی		
۴	سرگرمی قوت جسمانی دماغی و شہلی زندگی	۱۳	جنسانی خلفشار، اشتعال و شرارت فساد۔
۵	عیش پرستی و لطف و نشاط۔	۱۴	ایثار قربانی اپنا نقصان کرکے دوسروں کی زندگی بنانا۔
۶	محنت پسندی اپنے واسطے خود میدان پیدا کرنا۔	۱۵	دیانت داری خودداری کفایت شعاری وغیرت۔
۷	مالی فوائد جسمانی راحت احساس سود و زیان و دور اندیشی۔	۱۶	ترقی اقبال ہووے و اطمینان و مسرت
۸	صلح جوئی انصاف پسندی۔ دادرسی غربا پروری فساد سے دوری۔	۱۷	گمنامی مفلسی ذلت۔ تباہی۔ کام بن کر بگڑیں۔
۹	مالی پریشانی غم اور مصیبت۔	۱۸	سنگدلی۔ کنجوسی۔ ظلم و ستم۔
۱۰	قوت استدلال منطقی دلائل لوگوں سے تعلقات کم۔	۱۹	اپنے امور بگاڑ کر عملی خبط سے کامیاب ہونا۔

اعداد	خاصیت اعداد	اعداد	خاصیت اعداد
۲۰	رشک وحسد شوق ۔ ترقی عملی قوت پہ اعتماد ۔	۳۱	عزت اقتدار سلامت روی دنیاوی تقاضا کا پرآنا ۔
۲۱	روحانیت سے دلچسپی رازجوئی ۔ مخفی باتوں کا علم	۳۲	عورتوں سے راحت عشق ومحبت حسن پرستی ۔
۲۲	مالی پریشانی ۔ پرورش اعداد ۔ دوسروں سے روحانی وجسمانی تکلیف ۔	۳۳	دوست نوازی فیض خلق عزیزوں سے محبت ۔
۲۳	تعصب وضد بغض وحسد انتقام پسندی	۳۴	جسمانی روحانی مالی تکلیف خوف سزا خطرات ۔
۲۴	مسلسل جلاوطنی تلون مزاجی ۔		
۲۵	فہم وفراست دور اندیشی بات کی تہ تک پہنچنا ۔	۳۵	گوشہ نشینی ۔ آرام طلبی ۔ قابلیت ۔
		۳۶	جدت پسندی ۔ قوت ایجاد ۔
۲۶	فیاضی ۔ ہمدردی خلق فراخ حوصلہ اعزا واحباب سے نیک سلوک ۔	۳۷	نحوست ودیانت پختہ تون عورتوں سے رغبت ۔
۲۷	استقلال ۔ دلیری خاندانی ناموس کا احترام ۔	۳۸	اخلاقی عیب ۔ بغض وحسد ۔ جسم کمزور لوگوں کی کامیابی ۔
۲۸	ہدیہ وتحائف دوستانہ تعلق زیادہ سوشل کامیابی ۔ دوستوں سے فوائد فال وشگون کا شوق ۔	۳۹	عزت ومرتبہ میں ترقی وخطابات ۔
		۴۰	راحت پسندی ۔ شادیوں کا شوق اچھا کھانا ۔ شوق لباس
۲۹	دماغی محنت ۔ جاسوسی ۔ رازجوئی ۔ غیر معمولی شہرت ۔ پروپیگنڈہ اخبارات میں تذکرہ ۔	۴۱	بدچلنی اوباشی وکمینہ خصائل ۔
		۴۲	کوتاہی عمر مالی پریشانی غم ومصیبت نئے افکار ۔
۳۰	نیک نامی ترقی کامیاب عزائم اہل وعیال کی راحت ۔	۴۳	دیانت داری ۔ زہد وعبادت ۔ بزرگوں کا احترام ۔

اعداد	خاصیت اعداد	اعداد	خاصیت اعداد
۴۴	عزت کی ترقی کامیاب مقاصد و دولت	۲۰۰	ہر کام میں تساہل کامیابی کا یقین ہونا ناکامی کے خوف سے دور رہنا اور آخر کامیاب ہونا۔
۴۵	افزائش نسل کی چیز کی اشاعت۔		
۴۶	حصول جائداد دلی مقاصد میں کامیابی		
۴۷	طویل عمر امن و صلح سکون قلب	۳۰۰	قوت استدلال غور و فکر کا مادہ شوق فلسفہ روحانی علم کا حصول۔
۴۸	قانون و انصاف پسندی۔		
۴۹	حسن پرستی باطل سے احتراز احباب و اغیار سے محبت جذبۂ ایثار۔	۴۰۰	جلاوطنی سفر دور دراز مقدس مقامات کی زیارت مسلسل سیاحت خانہ بدوشی
۵۰	مصیبتوں کے بعد راحت آغاز ناخوشگوار اور انجام بہتر ہو۔	۵۰۰	زہد و عبادت کا شوق احترام مذہب اور عوام میں عزت۔
۶۰	ازدواجی نحوست شادی میں بندشیں اور شادی کے بعد شوہر یا بیوی کی موت و مفارقت۔	۶۰۰	دلی مقاصد و مرادوں کی تکمیل مسرت
		۷۰۰	جمعیت مندی، جسمانی قوت، مادی بہتر پسندی۔ زبان خواہش۔ تقدم اور دوسروں کو تابع رکھنا۔
۷۰	نئے نئے وسائل معاش قابلیت نئے نئے عمل مختلف سکیمیں بنانا۔	۸۰۰	محبوبیت تسخیر قلوب، زندہ دلی۔ ہر دلعزیزی۔
۸۰	امراض سے نجات خطروں سے حفاظت		
۹۰	انجام سے بےفکری غلط کاریاں۔ ہر کام میں عجلت پریشانیاں۔	۹۰۰	فتنہ و فساد و کشمکش و اشتعال پسندی جدال و قتال جھگڑا و فساد۔
۱۰۰	معاملوں میں کامیابی غیبی امداد دشوار کام آسانی سے حل ہوں۔	۱۰۰۰	انسانوں کی خدمت یتیموں کی سرپرستی دریادلی و فیاضی غریبوں اور محتاجوں کی امداد

آئندہ کے لئے پیشین گوئی کا طریقہ

ضمن ۴ :- یہ ذیل کا نقشہ یونان کے ماہرین اعداد کا وضع کیا ہوا ہے۔ حسب اعتقاد

حکماء یونان ہر آدمی کی زندگی میں ۲۲ سال کا دور ہوتا ہے اور زندگی کے متعدد اتار چڑھاؤ میں بائیس سالوں کے بعد عمر کے اُس دور میں پہلی مناسبت واقع ہو جاتی ہے ان بائیس سالوں میں ہر آدمی جس کسی اور جیسے ہی خاص دور پہ گذرتا ہے۔ بکثرت تجربات کے بعد واضعان نقشہ نے اسے ایک نام دیا ہے اور اس سے نتائج مخصوص مرتب کئے ہیں۔ اس نقشہ سے معلوم ہوگا کہ آپ کی عمر کا فلاں سال کس طرح گذریگا یہ پیشین گوئیاں انسانوں کے علاوہ دنیاوی ممالک کے ادوار اور ان کے حالات و واقعات کو بھی اس سے مطابق کر کے پیشگوئی کی جا سکتی ہے۔

جس کا طریقہ یہ ہے۔ اگر آپ کو اپنی عمر کے حالات معلوم کرنے ہوں اور آپ جس سال کے حالات معلوم کرنا چاہتے ہوں اس میں اپنی عمر گذشتہ شامل کر دو اور مجموعہ اعداد کے نقشہ میں اس کے خواص و اثرات دیکھو۔

مثلاً:- ایک آدمی یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ ۱۹۵۵ء اس پر کیا گذرے گا اس کی عمر اس وقت چالیس سال کی ہے تو ۱۹۵۵ میں ۴۰ کے عدد کو جمع کیا تو یہ ۱۹۹۵ ہوئے۔ ان اعداد کا استنطاق کیا ۵+۹+۹+۱ = ۲۴ ہوا چونکہ اس نقشہ میں بائیس عدد کے دور کا نقشہ ہے۔ لہذا ۲۴ کے عدد کو مفرد بنایا تو چھ کا عدد حاصل ہوا لہذا اس نقشہ میں چھ کے عدد کے خواص معلوم کر کے اسے بتا دے کہ آپ کا سال ۱۹۵۵ء ان حالات میں گذریگا۔

ایک اور آدمی نے سوال کیا کہ ۱۹۵۵ء اس پر کیا گذرے گا اس کی عمر اس وقت ۳۵ سال کی ہے لہذا ۱۹۵۵ء میں ۳۵ جمع کئے تو مجموعہ ۱۹۹۰ ہوا صفر کی کوئی قیمت نہیں ہے ۹+۹+۱ = ۱۹ ہوا نقشہ ذیل سے اُسے اس عدد کے خواص بتا دئے۔

اگر اس نقشہ سے دنیاوی سلطنتوں کے حالات معلوم کرنے ہوں تو یوں معلوم کرو مثلاً جنگ عظیم ۱۹۳۹ء میں شروع ہوئی اور برابر چھ سال تک جاری رہی اس کا مجموعہ اعداد = ۹+۳+۹+۱ = ۲۲ ہوا نقشہ میں اس عدد کے خواص توقعات میں ناکامی غیر دور اندیشی نتائج سے بے پرواہی بے جا غرور وقتی دماغی شکایت کا شدید

مرض اپنے ہاتھوں سے تباہی کا سامان کرنا اور غلط کاریاں خود رائی و گمراہی میں لگ
ان اعداد میں اس جنگ کی عمر کے چھ سال ملا دئے جاویں تو مجموعہ ۱۹۴۴ ہوتا ہے ۴+۴+۹+۱=۱۸
ہوئے تو اس عدد کے خواص کمزوری صحت کاہلی ذہنی کمزوری دماغی شکایت ہر کام میں لیت
ولعل مختلف شبہات و توقعات میں اکثر ناکامیابی خوشگوار تبدیلی میں تاریکی ہے کون نہیں
جانتا کہ ان دو نو خواص کو ملانے سے ہٹلر اور متحارب ممالک سے ایسا نہیں ہوا ۔

۱۹۱۴ء کی جنگ یورپ کے اعداد (۱۵) ہیں ۔ اور وہ دو سال جاری رہی تیسرا سال
ان کا مختلف تجاویز صلح و جنگ میں بسر ہوا لہذا اس کی عمر دو سال شمار کی جاوے گی ۔ نقشہ میں اس
عدد کے خواص لوگوں کو آپس میں لڑانا مفسدہ پردازی دوسروں کو دھوکا دینا قانون شکنی حسد
خفیہ سازشیں بدامنی بغاوت باہمی بغض و عداوت ہے ۔ اگر ۱۹۱۴ء میں دو سال جنگ کے
شامل کر دئے جاویں ۱۹۱۶ ہوتے ہیں ۔ جس کے خواص (۱۷) سے غرور و انانیت سے تباہی
حکومت و اقتدار کی بربادی انتہائی خود پسندی شکست و عزل ناگہانی مصائب غیر متوقع
ناکامیاں ہیں ان اعداد کا استخراج ۱۶ ہوتا ہے جن کے خواص اطمینان قلب خوشی امید مایوس
امیدوں میں کامیابی دوسروں کی توقعات کی جلد امید رکھنا اور اعتقادی ہے کون نہیں جانتا
کہ قیصر ولیم جرمنی سے ایسا نہیں ہوا جن حکومتوں سے وہ لڑا وہ کس طرح مایوس امیدوں
میں کامیاب ہوئے ۔ قطع نظر دوسرے امثال کے نقشہ اعداد ذیل میں لکھا جاتا ہے ۔
یاد رہے کہ سن کے عدد سے لڑنے والے کے خواص تصور ہونگے ۔ اور لڑائی کا زمانہ
ملانے سے جن سے جنگ کی گئی ان کے خواص ظاہر ہوں گے ۔

اعداد	خاصیت اعداد
۱	حکومت پسندی جدت پسندی خواہش اقتدار ۔ ایجادات ۔ انانیت ۔ عمدہ صحت ۔
۲	حکمت و دانائی حاصل ہوں اندرونی مسرتیں ہوویں دلکشی اور علوم و فنون بالخصوص علم کیمیا و سائنس و تجربات و ایجادات وغیرہ ۔
۳	نسل میں افزائش ہونا ناکامیاں کامیابیوں سے بدل جاویں دولت و دنیا میں ترقی ہو

اعداد	خاصیت اعداد
	اقتدار بڑھے لوگ گرویدہ ہوں۔
۴	اولعزمی و شہرت بڑھے۔ انصاف پسندی اور قیام و استحکام ہو شہرت و عزت بڑھے۔ امیدوں کی تکمیل ہو۔ حکومت و دولت بڑھے، اور صدق و صفائی سے کام ہو ویں۔
۵	قانون بنائے جاویں شوق علم و مذہب پرستی بڑھے فنون کا شغل رہے آزادی خیال اور ذہنی ترقی زیادہ ہو وقت کی پابندی کی جائے؛ خلق و تربیت سنورے۔
(۶)	عورتوں یا مردوں سے طبیعت کا رجحان ہو جاوے سوز و گداز و عشق و محبت اور دلی تاثرات زیادہ ہوں ضمیر بیدار اور روشن ہو جاوے حق کی اطاعت کی پیروی کی جاوے وفاداری کا جوہر زیادہ ہو۔
(۷)	قوت احساس زیادہ ہو مقناطیسی کشش اور دماغی نشو و نما بلند ہو علم و عمل کا جوہر بروئے کار آئے اور دلی خواہشات کا حصول ہو۔
(۸)	ظالموں کا مقابلہ در پیش ہو غریب نوازی اور مظلوموں کی حمایت کرنی پڑے عدل و انصاف اور قانون کی پابندی ہووے غیر طرفداری اور دعائے حق پسندی نمایاں ہوں۔
۹	مراقبہ و عبادت، اور غور و فکر میں گذرے ریاضت کا شوق ہو خوش گوار انقلاب پیش آوے اور انکشافات جدید تلاش و جستجو الہام و مذہب پرستی بگاڑ کر بنا ضبط و تحمل سنجیدگی صحیح تقسیم اصل پسندی ہو۔
(۱۰)	اخبارات و کتب کی ترتیب و اشاعت و خامہ فرسائی و تلون مزاجی پیدا ہو اور پروپیگنڈہ و سیر و سیاحت و شہرت طلبی و انقلاب پسندی واقع ہو پابندی وقت کے علاوہ دماغی محنت و گردش و مطالعہ میں بسر ہو۔
۱۱	اقتدار پسندی حکومت اولعزمی فتح و کامرانی ہو مادی و جسمانی قوت کا اظہار

	اور تسخیر وقوت ارادی اور جوش عمل ارادہ واستقلال ہو باوجود ان کے مالی فوائد کم ہوں -
۱۲	بربادی دماغی سے وتباہی کی وجہ سے بنا بنایا کام بگڑ جایا کرے اور امید اپنی جھلک دکھا کر گم ہو جاوے جسمانی تکالیف واقع ہوں اور روحانیت زوال پذیر ہووے -
۱۳	تباہی وبربادی موت اور روحانی وجسمانی تکلیفیں ہوں خوشگوار انقلاب اور ردعمل اور ناامیدی وناکامیابی -
۱۴	لوگوں میں ہر دلعزیزی ہووے غیروں کی مدد پر کمربستہ رہے دوستانہ تعلقات زیادہ ہوویں اہل وعیال سے محبت کرے عزیزوں اور دوستوں سے راحت وآرام ملے
۱۵	لوگوں کو آپس میں لڑانا مفسدہ پرداز ہونا، دوسروں کو دھوکا دینا قانون شکنی کرنا بغض وحسد اور خفیہ سازشیں پھیلانا بدامنی وبغاوت کا حامی ہونا، اور باہمی بغض و عداوت ہے -
۱۶	غرور وانانیت سے تباہی ہو اور حکومت واقتدار برباد ہو جاوے انتہائی خود پسندی کی وجہ سے عزل وشکست وناگہانی مصائب کا شکار ہو غیر متوقع ناکامیاں و نامرادیاں حاصل ہوں -
۱۷	اطمینان قلب میسر ہونی ومایوس امیدوں میں کامیابی ہو اور دوسروں سے توقعات کی جلد امید رکھنا اور زود اعتقادی پیدا ہووے -
۱۸	کمزوری صحت کاہلی وذہنی کمزوری دماغی شکایت لاحق ہو کے ہر کام میں لیت ولعل کرنے کی عادت پڑے مختلف شبہات پیدا ہوں توقعات میں اکثر ناکامی ہو خوشگوار تبدیلیاں وناکامی -
۱۹	دوسروں پر اثر انداز، مالی فائدہ حصول خواہش عزت وشہرت ہو ہر دلعزیزی وعیش وعشرت میں گذرے کامیابی وعروج وترقی اور مقناطیسی کشش وقوت ارادی پیدا ہووے -
۲۰	جوش عمل کی طاقت پیدا ہووے اور دماغ ترقی پکڑے خوب محنت کا مادہ پیدا ہووے

	عجلت پسندی ہو اور مصروفیات لاحق ہوویں ناکامی کے بعد کامیابی ہو۔
۲۱	اعزاز ملے ثابت قدمی رہے عمر زیادہ ہووے حصول میراث سے مالی فائدہ حاصل ہوں جسمانی صحت ہو معاصرین میں امتیاز کا حصول ہووے عزم و استقلال سے تکالیف کو برداشت کرے ثابت قدمی سے امیدوں میں کامیابی ہووے۔
۲۲	توقعات میں ناکامی رہے غیر دور اندیشی کا دور دورہ رہے غرور اور تعلی کی وجہ سے نتائج سے بے پرواہی ہووے شدید مرض اور دماغی شکایت ہو اور عام طور پر غلط کاریوں کی وجہ سے گمراہی و خود آرائی اور اپنے ہاتھوں سے تباہی کا سامان تیار کرے

اندرونی حالات و علم الاعداد

ضمن ۵:- جب کسی شخص کا اندرونی حال معلوم کرنا ہو تو اس کے نام کے اعداد ابجد مفرد، اعدادی سے لکھکر جمع کرو اگر اعداد ۲۰ سے کم ہوں تو اسی طرح رہنے دو اگر ۲۰ سے زیادہ ہوں تو ان کو پھر جمع کر دو یہاں تک کہ ۲۰ یا ۲۰ سے کم رہ جاویں جو اعداد حاصل ہوں ان کو نقشہ میں دیکھکر اس کے اندرونی حالات بیان کرو آج اس قوت عددی کا تجربہ کے دیکھو کہ کس قدر جواب صحیح برآمد ہوتا ہے۔

اعداد	اندرونی حالات
۱	مزاج میں اقتدار پسندی خیالات بلند اعلیٰ وارفع حکومت کرنے کا شوق صحت اچھی ہے۔
۲	شوق علم بالخصوص طب و کیمیا رکھتا ہے و علم عملیات و ریاضی کی طرف خیال زیادہ ہے۔
۳	ذہن دولت جمع کرنے کا شوق زیادہ ہے اور مطالب و مقاصد میں کامیاب ہے یا ہوگا۔
۴	صداقت و عدالت و انصاف کا مادہ اس میں ہے گرچہ ظاہری، مادت نہیں رکھتا مگر صاحب ہمت ضرور ہے۔

اعداد	اندرونی حالات
۵	معمولی کاموں میں اوقات بسر ہوتی ہے گو دولتمندی نہیں مگر کسی خاص کام کی پابندی ضرور ہے ۔
۶	بات کا پختہ ہے گو حال پریشان و مضطرب ہے اس کا اکثر وقت کا حصہ رنج و ملال میں گذر جاتا ہے ۔
۷	زندگی معمولی ہونے کے باوجود ترقی کے راستوں کی تلاش کو احساس رکھتا ہے کہ شاید کامیاب ہو جاوے ۔
۸	معقول پسند طبع رکھتا ہے اور اس میں ہمدردی کا احساس موجود ہے۔ مگر مالی حالت کچھ اچھی نہیں ہے ۔
۹	اس میں دنیا کی ہوس کم اور زہد و طاعت و عبادت اور امور آخرت کی طرف زیادہ خیال ہے ۔
۱۰	گویہ محنت کا صلہ پورا نہیں پاتا اور سفر بکثرت ہوتا ہے۔ اس میں ہی اس کی کامیابی ہے ۔
۱۱	پریشانی افلاس و تنگدستی قوت کمزور اور اکثر مقاصد میں ناکامی ہے تقدیر اچھی نہیں ۔
۱۲	اپنی قوت یا کسی اور طریقہ سے دوسروں سے فائدہ پر زندگی بسر ہوتی ہے ۔
۱۳	کاشتکاری یا اس قسم کا پیشہ ہے مگر پریشان حالی اور تقدیر ہمیشہ الٹ کام کرتی ہے
۱۴	ہر ایک میں عزت پاتا ہے۔ مالی حالت کی کمزوری کے باوجود طب دیا کیمیا یا سائنس کا شوق رکھتا ہے ۔
۱۵	گناہوں میں زندگی بسر ہوتی ہے۔ شاید اس کی معاشرت ناجائز طور پر ہوگی ۔
۱۶	مالی حالت خراب آمدنی کم خرچ زیادہ اور مزاج میں رعونت و شیخی ہے ۔
۱۷	خیالات کی دنیا بسائی ہے دوسروں پر بھروسہ کرتے ہیں عقل سے کام نہ لینے کی وجہ سے حالات خراب ہیں ۔

اعداد	نفسانی حالات
۱۸	کاہلی اور سست وجودی نے کام خراب کر رکھا ہے۔ بلند ہمتی سے حالات کچھ سدھر سکنے کی امید ہے۔
۱۹	لوگوں میں محترم و ذی عزت ہے اور تمر ودلی ہمناکش بھی ہے زندگی آرام و عیش سے گذرتی ہے۔
۲۰	مذہب پرست آدمی ہے۔ مذہب اور آخرت کا دنیا سے زیادہ خیال رکھتا ہے۔ مگر جلد باز بہت ہے۔
۲۱	مزاج میں تحمل اور خندہ رو ہے۔ اسکی زندگی حسب حیثیت عزت و آرام و خوشی سے بسر ہوتی ہے۔
۲۲	طبع میں تنبع سازی زیادہ اسکا ظاہر و باطن یکساں نہیں ہے کہتے زیادہ مگر کرتے کم ہیں
۲۳	پریشان طبعی کے علاوہ غلط تدابیر سے کام بن بن کر بگڑ جاتے ہیں۔
۲۴	اس وقت حالت اچھی نہیں ہے۔ کم عقلی کی وجہ سے پہلے سوچ سمجھ کر کام نہیں کرتے ورنہ فائدہ ہوتا۔
۲۵	ناقابل اعتبار زندگی کی وجہ سے حالت خراب ہے یوں ہی بس باتوں میں کام بن جاتا ہے۔
۲۶	زیادہ باتوں پر عمل کم رکھتے ہیں۔ حقیقت سے زیادہ اپنے آپ کو دکھاتے ہیں۔
۲۷	دوسروں پر کام کی ذمہ داری ڈالکر اس نے فکرمند نہیں۔ اگر خود کام کریں تو جلد ترقی ہو جاوے۔
۲۸	دوسروں نے دھوکا دیکر آپ سے بہت فائدہ حاصل کیا ہے۔ کام اچھا ہے۔ عقلمند سے بھی کام لیتے ہیں۔

کیا مریض کو شفا ہوگی

ضمن ۲:- نام مریض اور نام مادر مریض و نام یوم شروع مرض و نام یوم حساب

کے عدد ابجد قمری سے نکال کر مجموعہ کو ۲۸ پر تقسیم کرو جو کچھ بچے بقایا اعداد کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر اس کی مرض کے حالات معلوم کرو۔

اعداد	نام منزل قمر	مدت مرض	تصدقات
۱	شرطین	مریض بہت دیر میں اچھا ہوگا	ایک مرغ سفید، چاول ۵ سیر دودھ ایک سیر مکھن ایک سیر کھانڈ ایک سیر۔
۲	بطین	مریض سخت بیماری سے شاید مر جاوے۔	شیر دو سیر کھانڈ ۱ سیر برنج پختہ ۵ سیر مرغ سفید ایک گھی ادھ سیر۔
۳	ثریا	مریض جلد اچھا ہو جاوے گا	روغن سرسوں یکسیر گنجد یکسیر گوسفند یک روا ۵ تولہ گھی یک سیر۔
۴	دبران	مریض دیر میں اچھا ہوگا۔	ہفت غلہ دس دس سیر کپڑا دس گز قند سیاہ یک سیر چاول دس سیر گھی یکسیر۔
۵	ہقعہ	مریض کے راہی عدم ہونے کا خطرہ ہے۔	گاؤ مادہ یا نر چاول دس سیر مرغ سفید یک۔ گھی ادھ سیر۔ کپڑا سفید ۵ گز۔
۶	ہنعہ	مریض جلد اچھا ہو جاوے	گاؤ سفید یا سیاہ۔ چاول ۵ سیر دودھ دو سیر دہی یک پاؤ مکھن یک سیر۔
۷	ذراع	مریض خطرہ میں ہے۔	گوسفند یا مرغ سرخ یک عدد کپڑا زرد دس گز گھی دو سیر۔
۸	نثرہ	مریض جلد اچھا ہو جاوے	ہفت غلہ چھ چھ سیر کپڑا سیاہ دس گز گھی دو سیر گنجد سیاہ یکسیر روا ۵ تولہ
۹	طرفہ	موت پر منتج شاید ہو۔	گوسفند یا مرغ زرد یک سونا تولہ نقرہ یکتولہ کپڑا زرد ۱۲ گز گھی ۲ سیر۔
۱۰	جبہہ	مریض دیر سے اچھا ہووے	گوسفند یا مرغ سیاہ تیل سرسوں یکسیر ماش ۵ سیر گھی یکسیر مٹر ۱۰ سیر۔

اعداد	نام منزل قمر	مدت مرض	تصدقات
۱۱	زبرہ	شاید اس کی زندگی خدا واپس کردے۔	ہفت غلہ ۲۰ سیر کپڑا دس گز گھی ۵ تولہ گھی ادھ سیر یکمرغ چاول ۵ سیر
۱۲	صرفہ	مریض جلد اچھا ہو جاوے۔	چاول پختہ دس سیر کپڑا دس گز گھی یکسیر دہی پاؤ یکمرغ۔ دودھ ۳ سیر۔
۱۳	عوا	شاید مریض جانبر نہ ہو سکے۔	چاول دس سیر قند سیاہ چھ سیر گھی دو سیر یکمرغ سیاہ ماش ۳ سیر۔
۱۴	سماک	مریض دیر سے تندرست ہوئے	گھی دو سیر قند سیاہ دس سیر گندم ۳ من یکمرغ یک رنگ کھانڈ دو سیر۔
۱۵	غفرہ	مریض جلد اچھا ہووے۔	ہفت غلہ دس دس سیر کپڑا ساتگز نقارہ تولہ یکمرغ سرخ گھی ادھ سیر
۱۶	زبانا	مریض دیر سے اچھا ہووے	۲۰ فلوس قند سیاہ ادھ من کپڑا دس گز یکمرغ سفید چاول یکسیر گھی ا پاؤ۔
۱۷	اکلیل	شاید بچ سکے خطرہ ہے۔	ہفت غلہ دس دس سیر تیل یکسیر قند سیاہ چھ سیر نقرہ یکتولہ گھی یکسیر یکمرغ۔
۱۸	قلب	مریض دیر سے اچھا ہووے	نقرہ چھ تولہ طلا نو ماشہ پارچہ ۱۲ گز گوشت ۲ سیر چاول عمدہ ۵ سیر گھی ادھ سیر۔
۱۹	شولہ	مریض جلد اچھا ہو جاوے	نقرہ سات تولہ طلا ۹ ماشہ پارچہ گز فلوس ۴ آہن تولہ گھی ادھ سیر چاول ۵ سیر
۲۰	نعائم	مریض جلد اچھا ہو جاوے	کپڑا ۹ گز دودھ ۲ سیر چاول پختہ دس سیر فلوس دس گھی یکسیر یکمرغ سفید۔
۲۱	بلدہ	مریض دیر سے اچھا ہووے	طعام پختہ ۵ سیر فلوس ۷ چاول ۵ سیر یکمرغ یا گوسفند گھی یکسیر کھانڈ یکسیر۔

اعداد	نام منزل قمر	مدت مرض	تصدقات
۲۲	بلع	مریض جلد اچھا ہووے۔	نقرہ چھ تولہ طلا ۲ ماشہ کپڑا ۱۰ گز۔ چاول دس سیر گھی ۲ سیر کھانڈ ۵ سیر۔
۲۳	سعود	مریض جلد اچھا ہووے۔	سونا ۲ ماشہ چاندی ۲ تولہ آرد گندم ۵ سیر گھی یکسیر قند سیاہ یکسیر چاول یکسیر یکمرغ۔
۲۴	ذابح	مریض جلد اچھا ہووے	یک گوسفند یا یکمرغ چاندی تولہ چاول ۵ سیر گھی یک سیر
۲۵	اخبیہ	مریض دیر سے اچھا ہووے	یک گوسفند۔ روغن کنجد یکسیر گھی ۲ سیر۔ ہفت غلہ دس دس سیر سونا ۲ ماشہ۔
۲۶	مقدم	مریض جلد اچھا ہووے۔	لقبول ثانی چاندی ۲ تولہ کپڑا ساتھ گز نمک سیر بلدی پاؤ چاول پختہ ۵ سیر دہی پاؤ یک
۲۷	موخر	مریض دیر سے اچھا ہووے	گوسفند سفید گھی یکسیر چاول ۵ سیر سونا یکتولہ نقرہ تولہ کپڑا ۲ گز دودھ دس سیر چاول پختہ دس سیر یکمرغ۔
۲۸	رشا	مریض جلد اچھا ہووے۔	چاول پختہ دس سیر دہی یکسیر کھانڈ دس سیر گھی یکسیر گوسفند یک و یکمرغ سفید۔

فلاں آدمی اس وقت کیا کام کر رہا ہے

ضمن ۷۰۔ سائل کے سوال کے وقت اس روز جنتری رائج الوقت سے اس دن کی جوگ و نچھتر منزل یعنے نچھتر و یوم و دیگر ان کا شمار و نچھتر کا پڑوا سے جوگ اور نچھتر سے اور یوم اتوار سے کر و اس مجموعہ کو ایک دوسرے تک جمع کرکے دوگنا کرو پھر اس میں تین عدد قانون کے اور جمع کرکے کل مجموعہ کو ۱۲ پر تقسیم کرو پس باقی القسمت کو نقشہ ذیل میں دیکھو اور اس کے مطابق حکم لگاؤ۔

باقی اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
کام جو وہ اس وقت کر رہا ہوگا۔	کسی دو آدمیوں کے ساتھ جھگڑا ہے۔	کسی دقت یا تکلیف کا علاج کر رہا ہے۔	کسی شخص کا خط بھیجا ہوا ہے جو ضرور آیا ہوگا اور کسی دوسرے کو لکھا ہے۔	سوچ کر ارادہ کیا ہے یا آخر میں ضرور ہوا ہے۔	کوئی چیز یا کھانا کھایا ہے۔	بازار یا کسی کی چیز کر رہا ہے۔	کسی سے علم نقل ہو رہا ہے۔	کسی کی غمی ہے۔	کسی نیک کام کا ارادہ کر رہا ہے۔	کسی عالم سے علم کا ارادہ کر رہا ہے یا خط لکھ رہا ہے۔	فضول نقصان کی باتیں سوچ رہا ہے۔	اس کی طبیعت خوش و خرم ہے کیونکہ اس کی مراد پوری ہوئی ہے۔

علم الاعداد کا بہترین فالنامہ

ضمن ۸:- اس نقش کے اعداد کو الگ الگ سات کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھ کر علیحدہ علیحدہ گولیاں بنا کر کسی برتن میں ڈال دو ایسی طرح کہ ان میں سے ایک دوسرے کی تمیز نہ ہو سکے اور خدا کو حاضر ناظر جان کر سوال کو دل میں قائم کرکے بسم اللہ شریف پڑھ کر برتن سے ایک گولی نکالو اور اسے کھول کر دیکھو جو عدد اس پر تحریر ہوں ان کا حال نقشہ ذیل سے معلوم کرو فال نکالتے وقت پاکیزہ رہو اور فال لینے کے بعد سب پرچوں کو کوئیں میں ڈال دو بطریق استہزا اور بازیچہ اطفال فال نہ ڈالو نقشہ یہ ہے۔

۱۱۹۶	۷۷۲	۱۷۴
۲۹۷	۸۷۱	۴۳۹
*	۶۲۳	*

اعداد	خواص اعداد
۱۷۴	ابھی کامیابی کا وقت نہیں آیا جس کام کا تم ارادہ کر رہے ہو اس پر ابھی عمل کرنے سے نقصان ہے چند یوم صبر کرو موجودہ وقت مناسب نہیں ہے۔ بعد میں عمل کرنے سے فائدہ ہے۔
۷۷۲	حسب ارادہ مقصد میں کامیابی نہ ہوگی اس لئے کہ کامیابی اوسط درجہ کی ہے عمل و کام کرنے میں نقصان نہیں ہے کہ کامیابی ہوگی۔

۱۱۹۶ یہ کام نہ کرو کوئی فائدہ نہیں بلکہ نقصان ہے۔ تمہارا منصوبہ صحیح نہیں ہے
اس خیال کو ترک کرو تو اچھا ہے۔

۴۳۹ ہشیاری امانت و کوشش و احتیاط چاہیے اسکام کے بننے اور بگڑنے کی بنیاد آپ
کی کوشش و احتیاط پر ہے کوشش سے کامیابی غیر محتاطی سے ناکامی ہے۔

۸۷۱ ابتدائی مشکلات سے نہ گھبراؤ نتیجہ بہرحال آپ کے حسب منشاء ہوگا پہلے پہل
کچھ مشکلات ضرور در پیش آویں گی مگر آخر میں آپ کامیاب ہونگے۔!

۹۹۷ وقت اور خیال و ارادہ آپ کا اچھا ہے خدا کا نام لیکر کام شروع کرو کوئی فکر
و وسوسہ دل میں نہ کرو آپ ضرور کامیاب ہو جاؤ گے۔

۶۶۳ امداد غیبی آپ کی انتظار میں ہے اور کامیابی کا گویا حکم غیب سے ہو چکا ہے اس
میں کوئی دیر و رکاوٹ نہیں ہے۔ صبح شام کامیابی ہونے والی ہے۔

ضمن ۹:- اعداد کے ذریعہ چور و چوری کی تلاش

۲۸	۲۶	۲۳	۱۹	۱۳	۸	۱
۲۷	۲۳	۲۰	۱۵	۹	۲	۸
۲۵	۲۱	۱۶	۱۰	۳	۹	۱۴
۲۲	۱۷	۱۱	۴	۱۰	۱۵	۹
۱۸	۱۲	۵	۱۱	۱۶	۲۰	۲۱
۱۳	۶	۱۲	۱۷	۳۱	۳۴	۲۹
۷	۱۴	۱۵	۲۲	۲۵	۲۷	۲۸

کسی نابالغ بچہ سے اس نیت یا سائل خود اس نیت سے آنکھیں بند کرکے بعد تسمیہ و اخلاص اس نقشہ کے کسی خانہ پر انگلی رکھیے پس جس خانہ میں انگلی پڑے اسکو آٹھ میں ضرب دے کر آٹھ پر تقسیم کرو جو بچے نقشہ ذیل سے حکم لگاؤ۔

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
شمال مغرب	شمال	جنوب مشرق	جنوب	جنوب مغرب	جنوب	شمال مشرق	مشرق طرف

چوری کا مال چلا گیا ہے۔ ان سمتوں میں تلاش کرو!

جو عدد تقسیم سے خارج قسمت ہوں، انکو نصف کرو اگر برابر تقسیم ہو جاویں تو وزدیدہ مال

آخر مل جاوے گا اگر وہ برابر تقسیم نہ ہوں تو دزدیدہ مال ہرگز نہ ملے۔

چور مرد ہے یا عورت :- اسی خارج قسمت کے جو عدد ہوں ان کو باقی تسعیہ سے ضرب دیکر نو پر تقسیم کرو اور نقشہ ذیل سے معلوم کرو کہ چور مرد ہے یا عورت ہے یعنے باقی القسمت اعداد سے نقشہ ذیل سے حال معلوم کرو۔

اعداد باقی القسمت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
چور کون ہے	مرد ہے	عورت کی سازش سے یا اس نے خود کی ہے۔	مرد ہے	عورت کی سازش سے یا اس نے خود کی ہے۔	مرد ہے	عورت کی سازش سے یا اس نے خود کی ہے	مرد ہے	عورت کی سازش سے یا اس نے خود کی ہے	مرد ہے

چور کا سن کیا ہے :- اس نقشہ بالا (چور کون ہے) کے باقی اعداد سے چور کا سن معلوم کرو اگر وہ عدد ۱ - ۲ - ۳ ہوں تو چور کم عمر و بے ریش ہے اور اگر ۴ - ۵ - ۶ ہوں تو چور نوجوان اور طاقت ور ہے اور اگر ۷ - ۸ - ۹ ہوں تو چور سن رسیدہ ہے۔

چور کا نام معلوم کرنا :- اب تقسیم ۹ سے خارج قسمت کے اعداد کو باقی القسمت سے ضرب دو اور مجموعہ کو ۲۸ پر تقسیم کرو جو باقی بچے اس کو نقشہ ذیل میں دیکھو کہ اس عدد کا کون حرف ہے۔ پس جو حرف ہو وہ چور کے نام کا پہلا حرف ہوگا نقشہ یہ ہے۔

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	ا	ب پ	ت ٹ	ث	ج چ	ح	خ	د ڈ	ذ	ر ڑ	ز ژ	س	ش	ص
اعداد	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف پھ	ق	ک گ گھ	ل	م	ن	و	ھ	ی

چوری کا مال کہاں ہے :- اب اس ۲۸ کی تقسیم سے جو باقی بچے اس کو چار پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو مال بہت نزدیک ہے یا اسی جگہ یا محلہ یا شہر میں ہے دوسرے محلے

فاصلے پر یا اندر محلہ کے چورے گیا ہے۔ تین سے ایک جگہ سے منتقل کرکے دوسری جگہ چلا گیا ہے اگر پوری تقسیم ہو جاوے تو مال بہت فاصلہ پر اور بہت دور ہے واللہ عالم بالصواب ✦

عمارت نامہ

ضمن ۱۰:۔ ایک پیمانہ سے جگہ کو ناپو اور اس کے طول و عرض کو جمع کرکے آٹھ پر تقسیم کر دیں جو باقی رہے۔ اس کو مندرجہ ذیل جدول میں دیکھو کر وہ جگہ کیسی ہے

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مالک خانہ	بادشاہ		شیر	سگ	بیل	خر	جبل	لوا
نتیجہ	دولت ملے		ہمیشہ فتح مندی و کامیابی ہو	رنج و غم	فائدہ	چوری ہو	ہر طرح آرام ہو	خراب و خستہ حالی ہو

باب چہارم = علم الاعداد اور اہل ہنود

جاننا چاہیئے کہ اہل ہنود نے علم الاعداد کے متعلق بہت کچھ چھان بین کی ہے۔ جیسا کہ ابتدا عرض کیا گیا ہے کہ انھوں نے سنسکرت سے اپنے حروف وضع کرکے ان کے اعداد بھی مختلف مقرر کئے ہیں۔ جیسا کہ کتاب ہذا کے ابتدا نمبر ایک کے ضمن ۹ میں اس کی شرح کرتے ہوئے حروف ابجد اور ان کی شرحیں اور ان کے اعداد کا ایک نقشہ تحریر کرکے ان سے مطلب کے اعداد کا طریقہ استخراج بھی بیان کر دیا ہے۔ آئندہ علم الاعداد کے ہندی طریقوں کے حل کیلئے آپ اسی نمبر ایک ضمن ۹ سے مجموعہ اعداد بنایا کیجیئے۔ اس باب میں مختلف سوالات کے ہندی طریقے بیان کئے جاویں گے اور ان کے لئے اس طریقہ سے استخراج شدہ مجموعہ اعداد کارآمد ہوگا۔

ضمیر معلوم کرنا

ضمن ۱:۔ کتاب ہذا کے ابتدائی نمبر ایک کے ضمن ۹ کے مطابق مجموعہ اعداد بناؤ پھر اس کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو ضمیر حیوانی مثل حیوان، انسان وغیرہ ذی روح کے ہے اگر دو بچیں تو ضمیر جمادی مثل دھات و پتھر و زمین وغیرہ جسمی ہوئی اشیا کا ہے اگر تین بچیں تو ضمیر نباتات مثل زراعت و گھاس پھوس و درختوں و مکان وغیرہ کے ہے۔ کیونکہ ضمیر سائل کا ان تین چیزوں سے باہر نہ ہوگا جاننا چاہیئے کہ ضمیر اُس کو کہتے ہیں کہ سائل اپنا سوال نہ بتاوے اور کہے کہ بتاؤ میرے دل میں کیا سوال ہے۔

نمبر ۱:۔ ضمیر حیوانی:۔ اگر سائل اپنا ضمیر حیوانی تسلیم کرے تو پھر اس مجموعہ اعداد کو چار پہ تقسیم کرو۔ اگر باقی ایک بچے تو دو پایہ مثل آدمی وغیرہ اگر دو بچیں تو چوپایہ، اگر تین بچیں تو بے پاؤں رینگنے والا جانور ہے۔ اصفر رہے تو بہت پاؤں والا جانور ہے مثل بچھو وغیرہ کے بتلائے۔

۲:۔ اگر دو پایہ کا ضمیر ہو۔ تو پھر اُسی مجموعہ اعداد کو تین پہ تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو مرد اور دو بچیں تو عورت، اگر تین بچیں تو مخنث یا پرندے کا ضمیر بتلائے۔

۳:۔ اگر سوال کنندہ چوپایہ کا ضمیر تسلیم کرے تو اسی مجموعہ اعداد کو دو پہ تقسیم کرنے سے اگر ایک باقی رہے تو چرندے اگر صفر رہے تو درندہ کا ضمیر بتلاؤ۔ مثلاً اگر سوال دو پایہ کا ہو تو پھر اسی مجموعہ اعداد کو چار پہ تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو دیوتا یا ولی یا مذہبی بزرگ سے متعلق ہے دو سے عام آدمی سے متعلق ہے تین سے جانور اور چار سے راکھش دیدا طوار کا ضمیر ہے۔

۴:۔ اگر آدمی معلوم ہو تو اس کی ذات معلوم کرنے کے لئے اسی مجموعہ اعداد کو چار پہ تقسیم کرنے سے ایک بچے تو برہمن یا اعلےٰ ذات دو سے چھتری تین سے ویش چار سے شودر کا ضمیر ہے۔

ع۶ اگر ہمیں معلوم ہو تو مجموعہ اعداد کو چار پر تقسیم کرنے سے ایک بچے تو مجرد دو سے گرہستی یعنی شادی شدہ تین سے بال بچے دار چار سے سنیاسی کا ضمیر ہے۔

ع۷ رنگ و شکل کے لئے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو ایک بچے تو سفید رنگ دو سے سیاہ رنگ تین سے سرخ رنگ کا ضمیر ہے۔

ع۸ اسکا قد معلوم کرنے کے واسطے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرنے سے ایک بچے تو دراز قد دو سے درمیانہ قد صفر سے کوتاہ قد کا ضمیر جانو۔

ع۹ سن معلوم کرنے کے لئے مجموعہ اعداد کی تین کی تقسیم سے ایک بچے پر طفل دو سے جوان صفر سے بوڑھے کا ضمیر ہے۔ چیز کا رنگ وغیرہ بھی اس ہی قاعدے سے دیکھو۔

نمبر ۲۔ ضمیر جمادات: ع۱ اگر سائل اپنا ضمیر جمادات یعنی دھاتوں کا تسلیم کرے تو اسی مجموعہ اعداد کو دو پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو کانی دو سے معدنی ضمیر ہوگا۔

ع۲ اگر کانی ہو تو پھر مجموعہ اعداد کو آٹھ پر تقسیم کرو جو کچھ بچے نقشہ ذیل کانی چیز معلوم کرو۔

بقایا اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ضمیر	طلا	چاندی	مس	کانسی	پیتل	قلعی	سیسہ	لوہا

مگر خیال رہے کہ اس کی بھی دو اقسام ہیں۔ ایک دھات کا زیور دوسرے صرف دھات

ع۳ یہ زیور جسم کے کس حصہ کا ہے اصل مجموعہ اعداد کو چھ پر تقسیم کرو اگر ایک رہے تو زیور جسم کا دو سے زیور کان کا تین سے زیور ہاتھ کا چار سے گلے کا زیور ہے پانچ سے کمر کا صفر سے پاؤں کا زیور ہے۔

ع۴ کیا صرف دھات ہے یا زیور بنا ہوا ہے۔ اس کے معلوم کرنے کیلئے اصل مجموعہ اعداد کو دو پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو بنا ہوا زیور اور دو سے صرف دھات ہوگی زیور نہ ہوگا

ع۵ ایک اور طریقہ کہ کون سی دھات ہے کا معلوم کرنا ہو تو اصل مجموعہ اعداد کو دس پر تقسیم کرو جو کچھ باقی بچے اسکو نقشہ ذیل میں دیکھو کہ کون سی دھات ہے۔

باقی اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
نام دھات	طلا	چاندی	مس	نقدی	کانسی	پیتل	سیسہ	جست	لوہا	قلعی

ﻋﻨ۶:- کمی بیشی قیمت معلوم کرنے کیلئے مجموعہ اعداد کو دو پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو کم قیمت دو سے گراں قیمت ہے۔

ﻋﻨ۷:- پھر اسی مجموعہ اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کرو جو بچے وقت کے لحاظ سے نقشہ ذیل سے یوں معلوم کرو

اعداد	۱ - ۲ - ۳ - ۴ بجے		۵ - ۶ - ۷ - ۸ بجے		۹ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ بجے	
	دن کا پہلا حصہ	رات کا پہلا حصہ	دن کا دوسرا حصہ	رات کا دوسرا حصہ	دن کا تیسرا حصہ	رات کا تیسرا حصہ
	زیور	برتن	نقدی	زیور	برتن	نقدی

ﻋﻨ۸:- اگر نقدی کے متعلق سوال ہو تو اصل مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو مہر دو سے روپیہ تین سے پیسہ وغیرہ جانو۔

ﻋﻨ۹:- اگر سوال معدنی دھاتوں کا ہو تو اصل مجموعہ اعداد کو دس پر تقسیم کرو اور جو کچھ بچے اس کے مطابق معدنی چیز کا نام نقشہ ذیل سے معلوم کرو۔

باقی اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
معدنی دھات	آہن	سیسہ	پتھر	ہڑتال	منسل	نیلم	ہیرا	مونگا	موتی	لعل

ﻋﻨ:- اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ کیسے برتن ہیں اصل مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی بچے تو کسی متبرک یا بزرگ جگہ سے دو سے، دو تین سے گھر کے استعمال کرنے والے برتن جانو

نمبر ۳۔ ضمیر نباتات:- ﻋﻨ۱:- اگر سوال ضمیر نباتات سے متعلق ہو تو اصل مجموعہ اعداد کو ۴ پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو درخت دو سے خوشبودار تین سے بیل چار درخت صفر سے گھاس پھوس وغیرہ اشیاء زراعت کا ضمیر ہے۔

ﻋﻨ۲:- اگر معلوم کرنا ہو کہ نباتات خوشبودار ہے یا بدبودار ہے اصل مجموعہ کو دو پر تقسیم کرکے ایک بچنے سے نباتات خوردنی خوشبودار جانو دو سے غیر خوردنی بدبودار ہوگی۔

ﻋﻨ۳:- اگر یہ معلوم کرنا کہ درخت کی کون سی قسم ہے۔ اصل مجموعہ اعداد کو چھ پر تقسیم

کرو اگر ایک بچے تو نباتات دو سے لکڑی تین سے شاخ چار سے برگ ۵ سے پھول ۶ سے ثمر جانو۔

ت:۔ رنگ معلوم کرنا ہو تو اصل مجموعہ اعداد کو اسکی خارج قسمت میں ملا کر مجموعہ کو چھ پر تقسیم کرو ایک بچے تو سفید رنگ دو سے سرخ تین سے زرد چار سے سیاہ پانچ سے مختلف رنگ چھ سے سبز رنگ جانو۔ لیکن بعض علماء اعداد کا بیان ہے کہ اصل مجموعہ اعداد چھ پر تقسیم کر کے رنگ معلوم کرو۔

ث:۔ اس کی خشکی سبزی معلوم کرنے کے لئے اصل مجموعہ اعداد کو دو پر تقسیم کرکے اگر ایک رہے تو خشک دو سے سبز جانو۔

ج:۔ اس کی خارج قسمت کو اصل مجموعہ اعداد میں ملا کر مجموعہ کو دو پر تقسیم کرو ایک باقی رہے تو نباتات خوردنی دو سے نباتات غیر خوردنی جانو۔

ح:۔ اصل مجموعہ اعداد کو پانچ پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو درخت مثل بڑ و جامن و شیشم وغیرہ دو سے بیلدار درخت مثل مویز وغیرہ تین سے زمین قند وغیرہ چار سے گھاس وغیرہ پانچ سے پھول وغیرہ جانو۔

خ:۔ اس کے نمبرے کی خارج قسمت کو اصل مجموعہ اعداد میں جمع کرکے مجموعہ کو چھ پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو اس کا مزہ چرپرہ دو سے مزا کڑوا تین سے کسیلا چار سے شیریں پانچ سے کھارا صفر سے کھٹا مزا جانو۔

د:۔ اس کی خوشبو یا بدبو معلوم کرنے کے لئے اس کی خارج قسمت کو اصل مجموعہ اعداد میں ملا کر کل مجموعہ کو دو پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی رہے تو خوشبودار اگر صفر بچے تو بدبودار جانو

دیگر مختلف سوالات کے جوابات

جاننا چاہیے کہ جن سوالات کے، جو بہ ذیل کے مضمون انتہائی ۲۵ میں درج کئے جاتے ہیں۔ ان کے واسطے اول مجموعہ اعداد کتاب ہذا کے ابتدائی نمبر ایک کے ضمن ۹ کے نقشہ و ترکیب سے بنانا چاہئے۔ اس کے بعد ہر ایک سوال کے ساتھ جو اعداد

قانون کے درج ہیں۔ ان کو اس مجموعہ
جواب کے لئے جس قدر اعداد پر تقسیم
آپ کے اس حساب میں آپ کے سہو سے تقسیم کرو اگر ایک باقی بچ جاوے تو اس سے قبل اس کے واسطے ایک بار پھر سے مجموعہ اعداد درست بنانے والا ہے۔ اگر صفر بچ جاوے اعداد لکھونگا۔ جس سے مراد وہی مجموعہ اعداد ہے جو بیان ہوا۔

کیا میری شادی یا عقد ہوگا

ضمن ۲:۔ مجموعہ اعداد کو آٹھ پر تقسیم کرو جو کچھ بچے اس کے متعلق ذیل کے نقشہ سے خواص لکھو۔

باقی اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
خواص	بہت جلد	بڑی کوشش کے بعد ہوگی	نہیں	منسوبہ اگر ہے مرجاوے گی	کسی ذوشیتگی سے شادی میں رکاوٹ ہوگی	تم کسی جگہ چلے جاؤ گے	تم میں سے کوئی ایک مرجاوے	چھوڑ جاوے

کیا فلاں عورت کو حمل ہے

ضمن ۳:۔ مجموعہ اعداد بنا کر اس میں ۲۰ عدد قانون کے اور جمع کر کے اس مجموعہ کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو حمل ہے اگر دو باقی بچیں تو حمل کا شک ہے کہ شاید حمل ہووے یا نہ ہووے اگر صفر بچے تو حمل بالکل نہیں ہے۔

کیا چوری شدہ مال ملے گا

ضمن ۴:۔ مجموعہ اعداد بنا کر اسے تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو مال واپس ملے گا۔ اگر دو باقی رہیں۔ تو اس کا کچھ حصہ واپس ملیگا اور کچھ نہ ملے گا مگر وہ بھی بڑی کوشش و کاوش کے بعد اگر صفر باقی بچے تو صرف خبر معلوم ہوگی مگر مال کا ملنا مشکل ہے۔

...ال رکھا ہے

...دو درج ہے اسکو نقشہ ذیل سے معلوم کرو۔

	جہاں چور نے مال رکھا۔
	اسی شہر یا قصبہ یا بستی میں
	مال کسی کھیت د کاشت و زراعت میں ہے۔
	مال راستہ میں کہیں چور نے چھپایا ہے۔
٠	مال زیر زمین یا سرد خانہ میں رکھا ہے۔
۵	مال کسی اونچی جگہ مثل سقف و بام پر ہے۔
۶	مال کسی ویران جگہ پوشیدہ ہے۔
۷	مال چور کے اپنے مکان میں ہے۔
۸	مال کسی ناپاک جگہ پر ہے۔
۹	مال کسی متبرک مقام پر رکھا ہے۔
۱۰	مال کسی طاقچہ پر رکھا ہے۔
۱۱	مال کسی حوض یا تالاب پر یا اُسکے کنارے پر ہے
۱۲	مال کسی ندی یا دریا کے کنارہ پر دفن ہے۔

زندگی کس طرح گذرے گی

قسمن ۱۲: مجموعہ اعداد بناؤ اور اس میں چالیس عدد قانون کے اور جمع کرکے کل مجموعہ کو تین پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی رہے تو زندگی نہایت عزت سے گذرے اگر دو رہیں تو طبیعت میں کچھ حیرانی و پریشانی اور تنگدستی دا فوس رہا کرے اگر صفر بچے تو جو کچھ ہونا تھا سو ہو چکا پیغام اجل عنقریب آنے والا ہے۔ اب آخرت کے لئے کوئی نیک عمل کیا کرو۔

کیا مجھے فلاں کام میں فائدہ ہوگا

قسمن ۱۳: مجموعہ اعداد بناکر اسمیں ۴۴ عدد قانون کے اور جمع کرکے کل مجموعہ کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی ہے۔ تو بکثرت فائدہ ہوگا۔ دو رہے تو تھوڑا فائدہ ہوگا۔ اگر صفر باقی رہے تو آپ کو بجائے فائدہ نقصان اٹھانا پڑے۔

کیا فلاں کام ہو چکا ہے

ضمن ۸: - مجموعہ اعداد بنا کر اسے تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی بچ جاوے تو اس سے قبل وہ کام ہو چکا ہے۔ اگر دو باقی بچ جاویں تو کام اب ہونے والا ہے۔ اگر صفر بچ جاوے تو ابھی نہیں ہوا آیندہ ہو گا ۔

مجھے جس کام کا ارادہ ہے اسمیں آرام ہے

ضمن ۹: - اصل مجموعہ اعداد بنا کر اس میں ۸ عدد قانون کے اور جمع کر کے پھر کل مجموعہ کو تین پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی رہے تو آرام میسر ہو گا دو سے آرام و تکلیف برابر ہیں گے۔ اگر تین بچیں تو ارادہ ترک کرو سخت تکلیف پیش آوے گی ۔

کیا فلاں عورت لڑکا جنے گی یا لڑکی

ضمن ۱۰: - اصل مجموعہ اعداد بنا کر تین پر سے تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے اور سائل نے ماتھا یا ناک یا کان چھو کر سوال کیا ہو تو لڑکا پیدا ہو گا۔ اگر دو باقی بچے ہوں۔ اور سائل نے ہاتھ پاؤں یا ناف چھو کر سوال کیا ہو تو لڑکی پیدا ہو گی اگر صفر رہے خواہ سائل نے کسی حصہ جسم کو چھو کر سوال کیا ہو حمل نہیں ہے کسی چیز کی پیدائش کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ۔

میں کس طرف سفر کروں !

ضمن ۱۱: - اصل مجموعہ اعداد بنا کر اسکو آٹھ پر تقسیم کرو جو کچھ بچے اسکا ثمرہ نقشہ ذیل سے معلوم کرو۔

باقی اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
جائز سفر	مشرق	جنوب مشرق	جنوب	جنوب مغرب	مغرب	شمال مغرب	شمال	شمال مشرق

یاد رہے کہ اس قاعدہ سے گریختہ و غائب کی سمت کو معلوم کیا جا سکتا ہے۔

کیا مجھ کو ماثر متبرک کی زیارت ہوگی

ضمن ۱۲: ۱۰ اصل مجموعہ اعداد میں ۲۸ عدد قانون کے اور جمع کر کے کل مجموعہ کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہا تو زیارت بخیر و خوبی احسن طریقہ سے ہوگی اور دو باقی رہے تو آپ کو راستہ میں تکلیف کا سامنا کرنا پڑے گا اگر صفر رہے تو آپ زیارت نہ کر سکو گے اور ارادہ ٹوٹ جاوے گا اگر جانا بھی پڑا تو راستہ سے واپس لوٹ آؤ گے۔

کہیں جانے کا ارادہ ہے کیا میں جاؤں گا

ضمن ۱۳: ۔ اصل مجموعہ اعداد میں ۲۳ عدد قانون کے جمع کر کے کل مجموعہ کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو آپ جاؤ گے اگر دو باقی بچ جاویں تو آپ نہ جا سکو گے اگر صفر بچ جاوے تو آپ کے جانے میں سخت نقصان ہوگا۔

کیا میں فلاں مقدمہ یا لڑائی یا جنگ یا کشتی میں فتحمند ہونگا

ضمن ۱۴: ۱۰ اصل مجموعہ اعداد میں ۲۲ عدد قانون کے اور جمع کر کے کل مجموعہ کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو سائل کامیاب ہووے اگر دو باقی رہیں تو راضی نامہ و صلح ہو جاوے اگر صفر باقی بچے تو سائل مغلوب ہو جاوے اور اگر سوال کنندہ جواب بتلانے والے کی داہنی طرف بیٹھ کر پوچھے تو کامیاب ہو اور بائیں طرف سے ناکامیاب ہو اگر مقابل بیٹھ کے پوچھے تو دونوں کے درمیان صلح ہو جاوے۔

دو متحارب فریقوں میں کون فتحمند ہوگا

ضمن ۱۵: ۱۰ اصل مجموعہ اعداد بناؤ پھر ان دونوں ناموں کے حروف مشترک کے علیحدہ علیحدہ لکھ کر ان کے اعداد الگ الگ جمع کرو مجموعہ اعداد کو دو جگہ لکھ کر انہیں ناموں کے عدد علیحدہ علیحدہ

جمع کرو اب دونوں حاصل شدہ اعداد کو الگ الگ دو دو پر تقسیم کرو جو باقی رہے، سکو دونو طرف سے دیکھو اگر ایک طرف ایک بچے اور دوسری طرف دو رہیں۔ تو ایک عدد والا فتحمند ہوگا اگر دونو طرف سے ایک جیسے عدد ہوویں تو دونوں میں صلح ہو جاوے۔

جاننا چاہئے کہ اسی قاعدہ سے لڑائی جھگڑا مقدمہ کشتی مخالفت، اور شرط و یا صحت و مرض سے صحت یا موت معلوم کرو اگر دو کی تقسیم سے ایک باقی رہے تو انفصال صفر سے اتصال جانو مثلاً مریض کی صحت کا سوال ہے اگر ایک رہے تو انفصال ہے صحت ہوگی صفر سے اتصال ہے مریض اسی مرض سے مر جاوے گا۔ اتصال سے مرض زیادہ ہوگی انفصال سے مرض دور ہوگی۔

فلاں مریض کو کیا مرض لاحق ہے

ضمن ۷:۷۔۷ اصل مجموعہ اعداد بنا کر اسکو بارہ پر تقسیم کرو جو کچھ بچ جاوے۔ اس کو ذیل کے نقشہ دیکھکر اصل مرض معلوم کرو۔

اعداد	لاحق مرض
۱	بادی و صفراوی امراض یا جوڑوں میں درد وجع المفاصل اور طبیعت حیران و پریشان اور آسیب ہووے۔
۲	ہولناک و بد خواب آویں اور کمر یا آنکھوں میں کوئی مرض پیدا ہووے یا آسیب ہووے۔
۳	بادی امراض کا غلبہ۔ سوداوی
۴	کان یا ماتھے میں درد اور خوف سے رونا آوے۔
۵	کمر اور جگر کی تکالیف ہوں اور سردی یا گرمی ہووے۔
۶	منہ اور آنکھوں یا کان یا زبان میں درد ہو ورغم و غصہ و آتشی یا بادی یا صفراوی امراض لاحق ہوں۔
۷	پیٹ کا درد اور کھانسی و بلغم کا زور ہوگا۔

اعداد	لاحق مرض
۸	جسم میں گرمی اور صفراوی امراض کا غلبہ ہووے۔
۹	بخار اور سینہ و سارا جسم درد کرے۔
۱۰	بادی سے بخار کا زور اور اعضا شکنی بلکہ جسم میں درد لاحق ہووے۔
۱۱	مختلف قسم کے امراض لاحق ہوں۔
۱۲	دل میں یا ہاتھ میں یا پاؤں میں جلن ہو امراض جگر سے دائم المریض سمجھا جائے

بعض حکماء کا بیان ہے کہ اصل مجموعہ اعداد کو چار پر تقسیم کرو اگر باقی ایک رہے تو کھانسی وغیرہ اگر دو باقی بچ جائیں تو بادی اگر تین باقی ہوں تو صفرا ہو اگر صفر باقی رہے تو اسکو چاروں اخلاط بگڑی ہوئی ہوں۔

اس سال یا ماہ میں بارش کیسی ہوگی

خصوصیت ۱۸ :- اصلی مجموعہ اعداد میں ۳۲ عدد قانون کے اور جمع کر کے مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو بارش بکثرت ہو اور زراعت کا فائدہ ہو۔ اگر دو رہیں تو خفیف بارش ہوگی اگر تین رہیں تو بارش نہ ہوگی اس کی زیادہ تفاصیل معلوم کرنے کے لئے کتاب رموز النجوم دیکھو جو حقیر نے تالیف کی ہے۔

اس ماہ یا سال میں غلہ گراں ہوگا یا ارزان ہوگا

ضمن ۱۹ :- اس کا ایک بہترین طریق ہم نے اپنی تالیف شدہ کتاب رموز النجوم میں درج کر دیا ہے اور ایک بہترین طریقہ اعداد نجوم کا یہاں درج کرتا ہوں۔ سب سے پہلے مندرجہ ذیل نقشوں میں اجناس کے عدد و سنکرانت کے عدد اور سوال کے عدد و یوگ و نچھتروں کے عدد بیان کرتا ہوں۔ کہ جواب میں آسانی رہے چونکہ نقشے مذکورہ بالا جندی طریق سے علیحدہ ہیں۔ مگر ہے یہ جندی حضرات کا وضع کیا ہوا لہذا سوال کے جواب کے حصول کے لئے ان عددوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

نقشہ اعداد سنکرانت نمبر ۱

شمار ترتیب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
نام ہندی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
نام ماہ شمسی	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	منگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
اعداد	۳	۲۳	۲۳	۲۵	۱۹	۱۷	۲۲	۱۲	۱۶	۲۶	۲۳	۲۵

نقشہ نمبر ۲ - اعداد تتھ

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
نام تتھ	اکم	دوج	تیج	چوتھ	پنچمی	چھٹھ	ستمی	اشٹمی
اعداد	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۳۰
نام تتھ	نومی	دشمی	ایکادشی	دوادشی	تیروش	چودش	پورنماشی	اماوش

نقشہ نمبر ۳ - اعداد ایام

ترتیب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
نام یوم	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	جمعرات	جمعہ	سنیچروار
اعداد	۲۱	۱۵	۱۲	۲	۱۳	۱۴	۰

نقشہ نمبر ۴ - اعداد نچھتر

شمار ترتیب	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام نچھتر	اشنی	بھرنی	کرتکا	روہنی	مرگشرا	آردرا	پنربس	پکھ	اشلیکھا	مگھا	پوروا پھالگنی	اترا پھالگنی
اعداد	۱۸	۵	۲۲	۱۳	۲	۱۳	۲۸	۲۸	۲۶	۱۵	۳	۲۱

شمار ترتیب	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
نام نچھتر	ہست	چترا	سواتی	بساکھا	انرادھا	جیشٹا	مولا	پوروا کھاڑ	اترا کھاڑ	شروان	دھنشٹا	ست بکھا
اعداد	۱۸	۲۵	۱۴	۲۴	۲۹	۳۷	۱۸	۱۳	۳۰	۲۵	۲۳	۲۴
شمار ترتیب	۲۵	۲۶	۲۷									
نام نچھتر	پوروا بھادپد	اترا بادھرپد	ریوتی									
اعداد	۹	۳۱	۲۸									

نقشہ نمبر ۵ - اعداد یوگ ہیے

نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
نام	وشکمبھ	پریتی	آیوشمان	سوبھاگیہ	شوبھن	اتی گنڈ	سکرما	دھرتی	شول	گنڈ	وردھی	دھرو	ویاگھات	ہرشن
اعداد	۱۳	۱۲	۴۷	۳۹	۳۶	۴۷	۱۸	۲۴	۴۳	۲۵	۱۷	۲۲	۱۵	۳۵
نمبر	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۰
نام	بجر	ست	بیتی پات	بریان	پرگھ	شیو	سدھ	سادھ	شبھ	شکل	برہم	اینڈ	بیدھرت	۰
اعداد	۱۴	۲۲	۱۳	۳۹	۱۵	۱۳	۱۹	۱۳	۲۵	۲۲	۱۳	۲۷	۲۶	۰

نقشہ نمبر ۶ - اعداد اجناس وغیرہ

نام جنس	دھان	گندم	جوار	مونگی	نخود	چینا	توری	کنگنی	تیل	گھی	کھانڈ	گڑ	شکر
اعداد	۷۷	۱۰۹	۱۳۳	۱۳۱	۳۵	۳۰	۷۷	۷۵	۶۹	۴۹	۹۹	۴۷	۱۰۱
نام جنس	ناریل	سپاری	مجیٹھ	کپاس	روئی	سوت	کپڑا	کستوری	چاندی	بیل	گائے	بھینس	گھوڑا
اعداد	۱۰۴	۹۵	۱۲۸	۱۲۰	۴۴	۱۰۷	۱۰۹	۱۳۴	۱۸۷	۱۷۶	۴۷	۹۳	۸
نام جنس	بکری												
اعداد	۷۰												

ارزانی اور گرانی دیکھنے کی ترکیب : پس جس مہینہ میں اجناس وغیرہ کی ارزانی و گرانی معلوم کرنی مطلوب ہو پہلے نقشہ نمبر چھ سے جس چیز کا نرخ مطلوب ہو اُس چیز کا عدد لو اسکے بعد اس ماہ کی سنکرانت کا عدد نقشہ نمبر ایک سے لو پھر اس یوم کا عدد

نقشہ نمبر تین سے لو پھر اس روز کی تتھ کا عدد نقشہ نمبر ۲ سے لو پھر اس روز کے نچھتر نمبر کا عدد نقشہ نمبر چار سے لو پھر اس روز کی یوگ کا عدد نقشہ نمبر پانچ سے لو سب کو ایک جگہ جمع کر کے سات سے ضرب دو۔ اور حاصل ضرب کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو اس ماہ اس جنس کا نرخ اوسط درجہ پر رہے گا دو سے ارزاں ہوگا اگر صفر ہے تو وہ جنس اس ماہ میں گراں ہو جاوے گی۔

مجھ کو کس کام کرنے میں فائدہ ہوگا

ضمن ۲۰:۔ اصل مجموعہ اعداد بطریق ہندی بنا کر اس کو تین پر تقسیم کرو اگر باقی ایک ہے تو زراعت کرنے سے آپ کو فائدہ ہوگا۔ اگر دو بچ جاویں تو آپ کو تجارت و بیوپار کرنے سے فائدہ ہوگا اگر صفر ہے تو آپ کو ملازمت کرنے سے فائدہ ہوگا۔

کیا میرا معشوق مجھے ملے گا

ضمن ۲۱:۔ اصل مجموعہ اعداد بطریق ہندی بنا کر اس کو چار پر تقسیم کرو اگر ایک باقی ہے تو آپ کا معشوق آپ کو ملے گا اگر دو بچ جاویں تو وہ گفتگو اور وعدہ وغیرہ کرے تین سے کبھی ملے اور کبھی نہ ملے اور چار سے ہرگز نہ ملے۔

ہر ایک کام کی مدت نکالنا

ضمن ۲۲:۔ اصل مجموعہ اعداد بطریق ہندی بنا کر پھر اس کو سیارہ کے عدد سے ضرب دو اور حاصل ضرب کو ۱۰ پر تقسیم کرو جو خارج قسمت ہوگی وہ عدد اس مدت یا عرصہ کے ہونگے جس پر یا جس کے بعد وہ مطلب حاصل ہوگا۔

نقشہ نمبر ایک عدد سیارگاں

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	عدد ترتیب
زحل	زہرہ	مشتری	عطارد	مریخ	قمر	شمس	نام سیارہ
۱۱	۳	۸	۹	۱۴	۲۱	۵	اعداد مقررہ

اولاً اصل مجموعہ اعداد کو چھ سے ضرب کرکے حاصل ضرب میں آٹھ عدد قانون کے اور ملاکر کل مجموعہ کو سات پر تقسیم کرو جو باقی رہے اس کو نقشہ بالا میں دیکھو اس کے نیچے نام سیارہ اور اس کے مقررشدہ عدد معلوم کرو۔ اور اس سیارہ کے مقررہ عدد سے اصل مجموعہ اعداد کو ضرب دو حاصل کو ۶ پر تقسیم کرکے خارج قسمت کو عدد مدت جانو۔ اس کے بعد اس خارج قسمت کو پھر سات پر تقسیم کرکے اس کی خارج قسمت کو یاد رکھو جو باقی رہے اُس کو نیچے کے نقشہ میں دیکھو اس کے نیچے سیارہ و دن و مہینہ و سال درج ہیں خارج قسمت کے موجب روز و ماہ و سال وغیرہ معلوم کرو

نقشہ نمبر دوم

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۰
نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
عرصہ	دن	پکھ	دن	نیم سال	ماہ	پاکھ	سال

میرا خیال ہے کہ اس قاعدہ کو ذرا تفصیل سے بیان کروں یعنے اصل مجموعہ اعداد بنظر بچے مبتدی جتنا کہ اس کو چھ سے ضرب دو حاصل ضرب میں آٹھ عدد قانون کے ملاکر مجموعہ کو سات پر تقسیم کرو جو باقی رہے اسے نقشہ بالا میں دیکھو اس کے نیچے نام سیارہ اور اس کے مقررہ علاوہ درج ہیں پس یہ عدد اُس مدت یا میعاد یا عرصہ کا ہوگا جس پر یا جس کے بعد وہ کام ہوگا۔ پس یہ عدد کو اصل مجموعہ اعداد سے ضرب کرو حاصل ضرب کو ۶ پر تقسیم کرو اور اس کے خارج قسمت کو یاد رکھو جو باقی رہے اس کو نقشہ دوم میں ملاحظہ کرو اس کے نیچے نام سیارہ اور اس کے نام روز و پکھ و ماہ و سال لکھے ہیں۔ معلوم کرکے جو خارج قسمت ہے اس کے بموجب دن ماہ و سال وغیرہ جانو پس اسی طرح ہر ایک کام کی مدت انجام معلوم کر سکتے ہیں

کام کس روز ہوگا

ضمن ۲۳ ۔ اگر ضمن ۲۲ سے مدت کے دن معلوم ہو گئے تو پھر یہ معلوم کرنا ہو تو وہ کام کون سے دن اور پکھ کو ہوگا تو اس لئے اُس آخری خارج قسمت جو دن کے معلوم کرنے کی ہے۔

کو اصل مجموعہ اعداد میں جمع کرکے کل مجموعہ کو سات پر تقسیم کرو جو عدد باقی بچے اس کو ضمن ۲۲ کے نقشہ نمبر ایک یا دو سے روز کا نام معلوم کرو۔ مگر خیال رہے کہ اگر ایام راشی یعنی شکل پکھ کے ہوں تو باقی کو جمعرات سے تقسیم کرو اگر ایام تاسکی یعنی کرشن پکھ کے ہوں تو باقی کو جمعہ سے تقسیم کرو شکل پکھ و کرشن پکھ کے نقشے ذیل میں درج ہیں۔ نمبر ایک و دو کی بجائے ان نقشوں سے دن معلوم کرو۔

	اعداد باقی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
شکل پکھ	نام دن	جمعرات	جمعہ	سنیچر	اتوار	سوموار	منگل	بدھ
	اعداد باقی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
کرشن پکھ	نام دن	جمعہ	سنیچر	اتوار	سوموار(?)	بدھ	منگل(?)	جمعرات

کس [illegible] میں [illegible] ہوگا

ضمن [illegible]
ضمن ۲۲ کے آخری قاعدہ [illegible] اصل مجموعہ اعداد میں [illegible] تقسیم
کرو جو باقی بچے اسے ذیل کے نقشہ میں باقی عدد کے نیچے جو ماہ لکھا ہے [illegible]

باقی عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نام ماہ	چیت	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	مگھر	پوس	ماگھ	پھاگن

پھر اس خارج قسمت کو اصل مجموعہ اعداد میں ملا کر کل مجموعہ کو تیس پر تقسیم کرو جو باقی بچے اسے اس ماہ کی تاریخ جو ہوگی وہ معلوم ہو جاوے گی۔

اس کے بعد جو روز ہو اس کی گھڑی پل اس طرح معلوم کرو کہ دوسری تقسیم سے خارج قسمت ہو اس کو اصل مجموعہ اعداد میں جمع کرکے اس کل مجموعہ کو ۶۰ پر تقسیم کرو جو باقی بچے انہیں گھڑیاں جانو اور پھر اس خارج قسمت کو اصل مجموعہ اعداد میں جمع کرکے کل کو ۶۰ پر تقسیم کرو جو باقی رہیں ان کو پل جانو۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ کون سا پکھ و کون سی تتھ ہوگی اور کون سا دن اور کون سی گھڑی پل ہونگے۔ تو آپ اس طرح کرو اصل مجموعہ اعداد کو دو پر تقسیم کرو باقی ۔ایک سے شکل پکھ دو صفر سے کرشن پکھ جانو۔ پھر اسکی جو خارج قسمت ہو اس کو اصل مجموعہ اعداد میں ملا کر کل مجموعہ کو ۱۵ پر تقسیم کرو جو بچے وہ اُس پکھ کی تتھ ہوگی اس تتھ کی خارج قسمت کو اصل مجموعہ اعداد میں ملا کر کل کو سات پر تقسیم کرو جو بچے اس سے یوم معلوم کرو اس کے بعد اس خارج قسمت کو پھر اصل مجموعہ اعداد میں ملا کر کل کو ۶۰ پر تقسیم کرنے سے باقی سے گھڑیاں اور پھر اس گھڑیوں کی خارج قسمت کو اصل مجموعہ اعداد میں ملا کر کل مجموعہ کو ۶۰ پر تقسیم کرنے سے جو باقی بچے وہ پل جانو ۔چونکہ یہ قاعدہ جس قدر طویل اسی قدر سہل بھی زیادہ ہے ۔ واللہ عالم ۔

اعداد سے اسم کا استخراج کرنا

ضمن ۲۵۰۔ جس طرح دانایان نجوم و رمل نے ان علوم سے کسی نام کا استخراج کرنا جتلایا ہے اسی طرح ماہرین اعداد وجود نے اعداد کے جندی طریقہ سے بھی اسم کا استخراج کرنا بیان کیا ہے۔ چونکہ ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

اول کتاب ہذا کے نمبر ایک ضمن ۸ کے طریقہ پر مجموعہ اعداد بنالو اس کے بعد اس مجموعہ اعداد کو ۲۸ پر تقسیم کرو جس قدر اعداد باقی رہیں اسی قدر نام کے حروف جانو۔

نـ۲ اس کے بعد خارج قسمت کو پھر اس اصل مجموعہ اعداد میں جمع کر کے مجموعہ اعداد کو ۲۸ پر تقسیم کرو باقی سے حرف مراتب جانو۔

نـ۳ اس کے بعد اسکی خارج قسمت کو پھر اصل مجموعہ اعداد میں ملا کر مجموعہ کو ۵ پر تقسیم کرو جو باقی رہے اس سے اُس مراتب کے مقابل کا حرف شمار سے معلوم کرو اسی طرح اس کی خارج قسمت کو پھر اصل مجموعہ اعداد میں جمع کر کے کل مجموعہ کو ۲۸ پر تقسیم کرو باقی سے مراتب حروف لو اسی طرح ہر ہر بار خارج قسمت کو اصل مجموعہ اعداد میں جمع کر کے ۵ پر تقسیم اور باقی سے مراتب حروف کے مقابل شمار کا حرف لیتے جاؤ جس قدر نام کے حروف ہوں یہ عمل اسی قدر مرتبہ کرو اور حاصل شدہ حروف کو ترتیب دیکر نام بنالو نقشہ مراتب یہ ہے۔

عدد مراتب الحروف	حروف مراتب	شمار مراتب الحروف				
		۱	۲	۳	۴	۵
۱	آ	ا	ای	اُ	اے	او
۲	ک	ک	کھ	گ	گھ	انگاں
۳	چ	چ	چھ	ج	جھ	ایاں
۴	ط	ٹ	ٹھ	ڈ	ڈھ	ڈ اناں
۵	ت	ت	تھ	د	دھ	ن
۶	پ	پ	پھ	ب	بھ	م
۷	ی	ی	ر	ل	و	۰
۸	ش	ش	کہا	س	ھ	۰

مثلاً:- نام کے معلوم کرنے کے لئے اس کتاب کے نمبر ایک ضمن ۹ کے مطابق اصل مجموعہ اعداد بنایا تو ۱۶۲۶ ہوا اسکو آٹھ پر تقسیم کیا تو باقی سات رہے۔ اور خارج قسمت ۲۰۷ ہوئے پس معلوم کیا کہ نام کے سات حرف ہیں۔ اب خارج قسمت کو اصل مجموعہ اعداد میں جمع کیا تو ۱۸۳۳ ہوئے ان کو آٹھ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۲۲۹ ہوئے اور باقی ایک رہا تو نقشہ مراتب الحروف میں آ ہوا اب اس خارج قسمت کو پھر اصل مجموعہ میں ملایا تو ۱۸۵۵ ہوا ان کو پانچ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۳۷۰ ہوئے پانچ باقی بچے مراتب الحروف کے کے مقابل پانچواں حرف انگاں ہے پھر خارج قسمت کو اصل مجموعہ اعداد میں جمع کیا تو ۱۹۹۶ ہوا ان کو آٹھ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۲۴۹ ہوا باقی ۴ بچے اس دوسرے حروف مراتب کو یاد رکھا جو کہ ٹ ہے پھر خارج قسمت کو اصل میں جمع کیا تو ۱۸۷۵ ہوا۔ انکو پانچ پر تقسیم کیا تو حاصل ضرب ۳۷۵ ہوا۔ حرف اناں ہوا علے ہذا القیاس اسی طرح بدستور ایک بار خارج قسمت کو اصل مجموعہ اعداد میں ملا کر آٹھ پر تقسیم کرو باقی سے حروف مراتب الحروف اس نمبر کا جاتو پھر اس خارج قسمت کو اصل مجموعہ اعداد میں ملا کر پانچ پر تقسیم کرے جو باقی سے مراتب الحروف کے سامنے شمار مراتب الحروف کے قانون حروف تلاش کرکے جس قدر نام کے حروف ہوں

اتنی بار یہ عمل کر کے حروف جمع کر کے نام پیدا کر دیں قاعدہ ذرا مشکل ہے علماء نے اسے مرموز کیا تھا میں نے کچھ وضاحت کر دی ہے۔ وہوالبذ باقی۔

باب ششم

اعداد کے مجموعی خواص

اس باب میں ناظرین کی آسانی کی خاطر مفرد اعداد کے مختصر و مجموعی خواص و اثرات بیان کرتا ہوں جو شائقین علم الاعداد کے لئے موجب آسانی اور فائدہ ہو گا۔

عدد نمبر ۱

[illegible]	مفرد	[illegible]	[illegible]	انگوٹھی پتھر	رنگ [illegible]
شمس	[illegible]	[illegible]	سوموار اتوار	نیلم، پکھراج لہسنیا، پکھراج سنہری	زرد - سنہری [illegible]

یہ عدد اتفاق و اتحاد کی علامت ہے صاحب عدد پر مشتری اور اچھے خیالات و داخلی کی وجہ سے اپنے آپ پر بھروسہ رکھتا ہے۔ اس میں عزت و خودداری زیادہ ہوتی ہے اس وجہ سے گری ہوئی حرکات کو ناپسند کرتا ہے۔ صاحب عدد کی خیالات کی دنیا نہایت وسیع ہوتی ہے۔ جس کی بدولت اس میں نئی چیزوں کے متعلق قوت ایجاد و تحقیقات بھی پیدا ہو جاتی ہے اس عدد والا بہتر بیرسٹر و وکیل واعظ اور لیڈر بن سکتا ہے۔ اور اپنے خیال کو نہایت صفائی اور مسحور کن انداز میں پیش کرتا ہے۔ گرچہ اس کے پاس دولت اور علم مذہبی ہو تو بھی وہ عوام میں اپنی حیثیت سے زیادہ وقعت و اقتدار پیدا کر لیتا ہے اس کی عقل فہم بہت تیز اور قوت فیصلہ اس میں زبردست ہوتی ہے۔ تخریبی امور سے اسے نفرت ہوتی ہے۔ مخالف اس کے رعب و جرأت اختلاف نہیں کر سکتے۔ صاحب عدد جذبات کی وجہ سے اکثر اپنے خیالات پر قابو نہیں رکھ سکتا وہ کسی کی ماتحتی پسند نہیں

کرتا بلکہ افسر یا حاکم بننے کو پسند کرتا ہے اور دولت و شہرت کے حصول کے لئے ہر قسم کی کوشش کرتا ہے۔ ذہانت اور استقلال مزاجی کی وجہ سے وہ اچھا افسر یا حاکم بن سکتا ہے اس کا مزاج تند اور ذرا سخت ہوتا ہے۔ مگر نیک خصال اور اس کا اقبال بلند ہوتا ہے۔ اس کی ترقی اور کامیابی خود اعتمادی اور قوت ارادی سے ہوتی ہے۔ اپنے کیریکٹر اور کاروبار میں ترقی کرتا ہے۔ اس کے دماغ میں اچھے خیالات مسلط رہتے ہیں۔ اور اپنے میں غیر معمولی طاقت کی وجہ سے مضبوط، تندرست جسم رکھتا ہے۔ توازن سے بالاتر ہونا پسند کرتا ہے اور اس کے حکم یا کام میں اگر دیر ہو جائے تو بے صبر ہو جاتا ہے بولنے میں بے باق اور مشکلات سے نہ گھبرانے والا ہوتا ہے۔ وہ مشکلات میں نہیں گھبراتا اسے پیچیدگیوں سے اس لئے نفرت ہوتی ہے کہ وہ سیدھے طریق پر اپنے موضوع و مقصد پر بیان کرنا پسند کرتا ہے۔ اپنے کام میں نہ ہارتا ہے اور نہ کسی سے رحم کی درخواست کرتا ہے ہمیشہ ٹھوس کام کرتا ہے۔ دماغ اور اس کا مضبوط ہوتا ہے۔ طرز گفتگو اس کی حکمانہ ہوتی ہے اپنے پر اعتماد کی وجہ سے تجاویز پر دوسری مرتبہ غور کرنا پسند نہیں کرتا وہ مقاصد کو پورا کرنے میں کسی نمائش کو پسند نہیں کرتا اور اپنی پوزیشن ہر جگہ نمایاں اور آگے رکھتا ہے۔ اپنے کاموں میں تھکتا نہیں ناکامی کو ذلت گردانتے ہوئے جب تک وہ اپنے واسطے کوئی درجہ یا مقام نہ بنالے خوش نہیں ہوتا محنت شاقہ سے اپنے مسود کی تکمیل کرکے رہتا ہے موقع شناسی اور دور اندیشی کی وجہ سے کامیاب راہنما ہوتا ہے اور ایسے کام کرتا ہے کہ جن سے اس کا نام روشن ہو کسی سوسائٹی یا مذہبی ادارے کا بہترین رکن ہونا اسے پسند ہوتا ہے۔ اور بے لوث کام کرتا ہے۔ ہر کام کو خود کرتا ہے دوسروں کے اعتماد کا حصول اس کی خواہش ہوتی ہے۔ اس میں تعمیری، مدد، اعتماد و یقین۔ طاقت۔ ملکیت، خواہش، دیانت داری اور ضبط و ربط فہم و فراست، اعتماد عالی ہمتی آزاد خیالی عزت و اختیار کا حصول پائے جاتے ہیں مگر باوجود اس کے تخریبی امور بھی حسب ذیل اس میں پائے جاتے ہیں۔ بے ہودگی قدامت پرستی فضول خرچی۔ خود نمائی مطلق العنانی اور اپنے سے کم عقلوں کا حلقہ رکھنا وغیرہ ہیں علاوہ ازیں یہ خوشامد

خدمت بہترین طریقہ پر کرتے ہیں۔ عورت کو زنگ وطبی امور سے عمدہ مواقع ملتے ہیں۔ وہ محتاط ہے جہاں وہ واقف یا ہردلعزیز ہو۔ اپنی زندگی کے لوازمات وہ وہاں سے پاتا ہے۔ لیکن وہ شک وشبہ سے دیکھا جاتا ہے۔ اور بعض اوقات بے لطفی کی نظریں اس پر پڑ جاتی ہیں۔

وہ کسی کے اثر سے متاثر ہو کر تبدیل ہو جاتا ہے کیونکہ اسکا مزاج جوار بھاٹا سا ہے اس لئے اس کی زندگی غیر مطمئن سی ہے۔ چال چلن اچھا رکھتا ہے۔ جھگڑے سے نفرت کرتا ہے۔ ایک اچھا دوست ہے لیکن حساس ہونے کی وجہ سے جلد تکلیف میں آجاتا ہے۔ یہ عدد عروج وترقی چاہتا ہے لیکن اسی وجہ وہ ترقی نہیں کر سکتا۔ اس میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف پائے جاتے ہیں۔ رفاقت۔ بھروسہ۔ صبر۔ قوت۔ متخیلہ۔ قوت تفصیل۔ گھریلو سادگی۔ تحمل۔ استقلال۔ معاملے کو تہ تک دیکھنا وفاداری۔ ہمدردی۔ مقبولیت لیکن باوجود اس کے تخریبی وصفوں میں سے طبیعت کا میلان۔ زود یقینی۔ کسی اثر سے جلد بدل جانا۔ حسد بشر میلاپنی۔ بے چینی۔ متلون مزاجی۔ ملال مثول۔ مایوسی۔ فکر وتردد احساس خراب پائے جاتے ہیں۔ مگر باوجود ان وصفوں یہ عدد اکثر ڈکٹیٹروں خود مختاروں کا ہوتا ہے۔

ضمن :- منقبتہ ، عدد نمبر (۳) تین

نام ستارہ	نام برج منسوبہ	تاریخ پیدائش	مبارک یوم	بہتر نگینہ	رنگ قابل استعمال
مشتری عندالبعض مریخ	حوت یا قوس	۲۱ فروری تا ۲۰ مارچ ۲۱ نومبر تا ۲۰ دسمبر	منگل جمعرات جمعہ	سنہری مائل نیلم دو نیلم	ارغوانی

یہ عدد جولانئی طبع کی علامت ہے اس عدد والا زیادہ تر آزاد رہنا پسند کرتا ہے کسی دوسرے کی ماتحتی اسے اچھی نہیں لگتی وہ حصول اقتدار کے لئے ہمیشہ کوشش کرتا رہتا ہے۔ کیونکہ صاحب عدد میں حکومت کرنے کا مادہ پایا جاتا ہے۔ یہ بہتر افسر یا حاکم ہوتا ہے۔ اور حکومت کے احکام وقوانین کا پابند ہوتا ہے۔ اسی طرح دوسروں کی قانونی

بے قاعدگی پسند نہیں کرتا عام طور پہ صاحب عدد بلند مرتبہ اور خوش اقبال ہوتا ہے۔ امن کی زندگی بسر کرتا ہے محکمہ فوج یا پولیس یا بحری ملازمت زیادہ پسند کرتا ہے۔ طبع اس کی غیور و خوددار ہوتی ہے اس لئے اس میں ضد کا مادہ پایا جاتا ہے اور ہر لحاظ سے اپنی ضد کو پورا کرتا ہے کسی محفل یا سوسائٹی میں اس کا ہونا زیادہ نمایاں ہوتا ہے۔ اور قدر و منزلت بھی اس کی زیادہ ہوتی ہے۔ لیکن حسن پسند اور عاشق مزاجی کی وجہ سے سینما اور تھیٹر سے زیادہ دلچسپی رکھتا ہے یہ عدد ایک مخلوط صفت کو ظاہر کرتا ہے۔ صاحب عدد فلاسفر و حاکم و مجسٹریٹ و اداکار آرٹسٹ و سوسلشٹ وغیرہ ان تمام کا مجموعہ ہوتا ہے۔ صاحب عدد زندہ دل ظریف ہو اور خلوت نشین نہ ہو وہ اپنی سپرٹ سے اپنا اظہار کرتا رہتا ہے۔ مجمع سے آواز اس کی بلند ہوتی ہے۔ وہ کچھ نہ کچھ کرتا رہتا ہے۔ وہ سست الوجود نہیں ہوتا اور خاموش نہیں رہ سکتا۔ صاحب عدد خود اعتمادی ذہن حزمی و ہمدردی کے مرکب میں اپنی ممتاز خصوصیات ملا دیتا ہے بشریف النفسی سے علاوہ انتظامی قابلیت کے حصول کے لئے خاص حکمت عملیوں میں نمایاں صفت والا ہوتا ہے۔ وہ غیب سے ہمیشہ بہتری واقع ہونے کی توقع رکھتا ہے اور اپنے جذبہ کو بہ یقین ہو کر ظاہر کرتا ہے۔ یہ اچھا میزبان ہے اور خوش مزاج ہے یہ کبھی کبھی اسے گمراہ بھی کر دیتی ہے یہ دوسروں کے رنج و غم کو نظر انداز کر کے ہمیشہ طبیعت کا رجحان زندگی کے روشن پہلو کی طرف رکھتا ہے یہ لطیفہ گو بھی ہے۔ جس سے سامعین کو مسرور کرتا ہے۔ اور نمائش کو چاہتا ہے۔ اور بعض اوقات یہ اعتدال سے بڑھ کر تجاوز کرتے ہوئے اعتماد شکن بن جاتا ہے اس واسطے رازداری کے قابل نہیں۔ جتنی آسانی سے دولت بڑھاتا ہے۔ اس سے زیادہ بے اعتدالی سے خرچ کر جاتا ہے۔ زیادہ مبالغہ آمیزی کرتا ہے معاملات کو اہم گردانتے ہوئے کسی معاملہ کو تشہیر کرنے میں نہیں جھجکتا۔ لیکن اپنی آزادی کے لئے احتیاط کرتا ہے بغیر مطلب کوئی مصیبت سر پہ نہیں لیتا اس لئے دوسروں کے خیالات کی پیروی سے اسے نفرت ہے۔ وہ مغرور ہے کسی سے مدد نہیں مانگتا۔ نتائج کے خلاف توقع ہونے پہ آزردہ نہیں ہوتا ناکامی کو فلاسفر ہونے کی وجہ سے دلیل کی کسوٹی پہ کستا ہے مخالف

کو حسن سلوک خوش خلقی اور خاطر تواضع سے کر کے سے رام کر لیتا ہے۔ اور انہیں ایک ہی ناؤ پر سوار کر لیتا ہے۔ مگر دوستی اور ملاپ اور کاروبار مفید مطلب حد تک کر سکتا ہے۔

صاحب عدد سرگرم عمل فلاسفر ہے۔ باتونی اور بے عمل نہیں کردار بھی رکھتا ہے۔ وہ بلند خیال ہے۔ اسی ماحول کو پسند کرتا ہے۔ حب الوطن کے لئے سیر و سفر نقل و حرکت اسے پسند ہے۔ وہ زندہ دل ہے اسے پسند کرتا ہے اس کے واسطے تسکین کا سامان اس کی نگاہ و دماغ و روح ہیں۔ اور باغبانی سے اسے مسرت حاصل ہوتی ہے۔

اس عدد کی مستورات اس عدد کے مرد سے مشابہت رکھتی ہے اپنے میں نسائی کمزوریوں کے ہوتے ہوئے وہ پاکیزگی کا جوہر اور ذوق سلیم کا مجسمہ اور خوش پوش اور مجلسی زندگی رکھتی ہے۔ وہ گھر میں رہتی ہے۔ انجمنوں میں نہیں جاتی اس کے دوست بہت ہوتے ہیں۔ اس عدد والے آدمی حوصلہ مند حکم کی تعمیل کرانے میں عاقل ہوتے ہیں ہر کام میں ترتیب و نظام کو پسند کرتے ہیں۔ صاحب عدد میں مندرجہ ذیل تعمیری خواص نے جاتے ہیں۔ متانت۔ آزادروی۔ امید و یقین۔ منطق۔ ہر دلعزیزی۔ قوت دلیل۔ خوش طبعی۔ دانائی۔ عزت۔ دنیا کی بے ثباتی کا یقین منفرت باوجود ان خواص کے اس میں مندرجہ ذیل تخریبی امور خیالات بھی ہوتے ہیں۔ فضول خرچی۔ فریب کاری نفس پرستی۔ شورش پسندی۔ تکبر۔ غیر مردادی مکاری مبالغہ آمیزی۔ بے عمل۔

ضمن ۴:-

عدد نمبر (۴) چار

نام ستارہ	نام برج منسوبہ	تاریخ پیدائش	مبارک یوم	بہتر نگینہ	رنگ قابل استعمال
شمس منفی	اسد	۲۱ جولائی تا ۲۰ اگست	اتوار پیر	نیلم یا سنہرا پکھراج	زرد۔ پیلا اور سنہرا رنگ

صاحب عدد کی صحبت بہت پر لطف ہوتی ہے اور باتیں نہایت دل خوش کرنے والے صاحب عدد کے متعلق کوئی بھی صحیح رائے قائم نہیں کر سکتا کیونکہ اس کی بہت زبردست شخصیت ہوتی ہے۔ یعنی جس سے یہ مخاطب کرے گا۔ اس کے قائم کئے ہوئے نظریات سے

اکثر اختلاف کریگا۔ یہ عدالت ہو یا محفل اور کونسل ہو یا کوئی انجمن کی بحث میں وہ دوسروں کے خیالات کو رد کرنے کی کوشش کرے گا۔ اپنے بیان و تقریر میں عام طور پر زیادہ طعن سے کام لے گا۔ اور یہ اپنے دلائل و حقائق ٹھوس قسم کے بیان کر کے اپنے قائم خود نظریے منوانے کی کوشش کریگا اس سے اس کے اکثر مخالف لوگوں کی تعداد زیادہ ہو جاوے گی مگر صاحب عدد کی بحث نہایت نیک نیتی سے ہوگی اور کسی کو زک دینے کے خیال سے نہ ہوگی مگر اس کا اثر اچھا پڑے گا اس عدد کا شخص وکیل و بیرسٹر اور کونسل کا ممبر بہترین ثابت ہوتا ہے اس کے مد نظر قوم کی بھی خواہی ہوتی ہے اس کے خیالات نہایت صحیح ہوا کرتے ہیں مگر اس کو سمجھنا آسان نہیں ہوتا صاحب عدد ملکی قوانین اور مذہبی رسم و راہ کی اکثر مخالفت بھی کرتا ہے کیونکہ ملک کے معاشرے اور ماحول کی طرف اس کا خیال زیادہ رہتا ہے یہ حصول دولت میں کسی کے ساتھ مروت و اخلاقی برتاؤ کا بھی خیال نہیں کرتا۔ یہ عدد تحمل و مضبوطی کی علامت ہے۔ صاحب عدد ہمیشہ مخلص ثابت ہوگا اس محتاط اور قاعدہ کے مطابق خصائل اور بڑے شان کو صبر و تحمل انتہائی اعتماد قابل تحسین تو ہے مگر اسے ممتاز نہیں کرے گا یہ باہر کی پریشانیوں سے بے نیاز ہو کر تدریجاً استقلال مزاج کی وجہ سے اپنے قاعدہ کے مطابق خوش وضع صداقت پسند اور پختہ خصائل کا آدمی ہوگا جو اپنے ہر طرز عمل میں بے لاگ اور مستقل مزاج ہوگا جس کا اس کے نقطہ چین بھی اعتراف کریں گے۔ صاحب عدد سخت ضدی اور کوتاہ بین اور سست روی کے رنگ میں ملون ہے۔ یہ ساحر بیان اور خوش گفتار تو ہوتے ہیں۔ مگر کسی حد سے زیادہ ساحر بیان کے سامنے صبر و تحمل ترک کرتے ہوئے غصہ کی وجہ سے آپے سے باہر ہو جاتے ہیں۔ اس عدد کا حامل ایک ناقابل انکار علامت کی وجہ سے اوسط سے زیادہ عاقل اور انتہائی قابل اعتبار تو ہوتا ہے لیکن اپنی سرد مہری کی وجہ سے خبطی بن جاتا ہے۔ اس کی رجعت پسندی روشن خیالی کے مخالف ہے لیکن آخر میں اس کے معترض اس کے خیالات کا اعتراف کر کے اس کے قدر دان بن جاتے۔ صاحب عدد صاف گوئی سے بغیر کسی رو رعایت سے نہایت سچا مشورہ دیتے ہیں۔ اند ہر بات کے حسن و قبح

کو نیک نیتی سے مطلع کر دیتے ہیں۔ اور نہ اس عدد والے کو بے وقوف بنایا جاسکتا ہے۔ اور نہ یہ غیر مستحق کو کامیاب ہوتے دیکھکر برانگیختہ ہوتا ہے۔ یہ کبھی یہ اچھا عہدہ بھی حاصل کر لیتے ہیں۔ مگر اور آدمی اچھی پوزیشن حاصل کر کے ان سے آگے ہو جاتے ہیں۔

اس عدد سے تعلق رکھنے والی مستورات اس عدد کے صاحب مرد کے خصائص کی حامل ہوتی ہیں۔ ایسی عورت اپنے صاحب اطوار مرد کی قدرتی طور ساتھی ہوتی ہے جو اپنے گرد سے اپنے مرد کو بچا کر اس پر ایسا اثر ڈالتی ہے کہ جس کا ردعمل مستقل ہو اس عدد والا مرد ہو یا عورت اپنے ہی خصائل اور مرتبہ کے لوگوں میں خوشی و مسرت اور اطمینان محسوس کرتے ہیں۔ اور ناواقفوں پر بے اعتباری کرتے ہیں۔ اس عدد کی عورت اس امر کا خیال رکھتی ہے کہ تعصب یا سرکشی کے مدنظر کسی ایسے اقدام کی مخالفت نہیں کرتی جو ترقی پسندانہ ہوتا ہے صاحب عدد میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف پائے جاتے ہیں۔ احتیاط۔ شاندار صبر و تحمل۔ انتہائی احتیاط حق پرستی کشادہ مزاجی۔ ایجاد و اختراع تحقیق حصول وزائع۔ بہترین دماغ باوجود ان جامع کے یہ تخریبی باتیں بھی اس میں ہوتی ہیں۔ ضد۔ حسد۔ تعصب غیر ذمہ داری و جذبیت اور رنج روی سست روی غصہ وغیرہ۔

ضمن ۱۵۔ عدد نمبر (۵) پانچ

نام ستارہ	نام برج منسوبہ	تاریخ پیدائش	مبارک یوم	بہتر نگینہ	رنگ قابل استعمال
عطارد بقول مشتری	جوزا بقول سنبلہ	۲۱ مئی تا ۲۱ جون ۲۱ اگست تا ۲۰ ستمبر	جمعرات جمعہ اتوار	ہیرا چاندی پلاٹینم۔	بھورا۔ فاختئی۔ نارنجی لندنی ماش و سرخ۔

اس عدد کے مالک آدمی سوائے اپنے اور کسی پر بھروسہ نہیں کرتے اور بڑے بے تکلف ہوتے ہیں یہی وجہ ہے کہ دوسروں سے بلا لحاظ خیال کے ملاقات کرتے ہیں۔ ان کا حلقہ احباب بکثرت ہوتا ہے۔ یہ پرانے دوست و احباب کے مقابلے میں نئے دوستوں سے زیادہ رسم و راہ پیدا کرتے ہیں اور بغیر کسی گہرے مطالعہ و سوچ بچار کے ان کو اپنا ہمدرد تصور کر لیتے ہیں۔ اس وجہ سے نتیجہ کے طور پر اکثر نقصان برداشت کرتے ہیں۔ سیاسیات سے انکو دلچسپی ہے۔ اپنی

قابلیت کی نمائش کرنا فخر جانتے ہیں۔ بالخصوص مستورات کے سامنے۔ اپنے خیالات کو زیادہ ظاہر کرتے ہیں۔ ان کے خیالات منتشر اور طبیعت ملول رہتی ہے۔ مگر کچھ آدمی اس عدد کے سنجیدہ مزاج اور عقلمند ہونے کے علاوہ قابل اعتماد ہوتے ہیں۔ جھوٹ سے ان کو نفرت ہوتی ہے۔ صاحب عدد محبت و عیش و عشرت کا خواہاں اور سفر کرنے کا شائق ہوتا ہے ایک سے زیادہ شادیاں کرتا ہے یہ عدد، اعداد کا درمیانی عدد ہے اس لئے اس عدد والا آدمی ہمیشہ رنگ مثل گرگٹ بدلتا رہتا ہے۔ دل کا گھبرانا ہونے کی وجہ سے ہر ایک چیز کا اُسے پورا علم نہیں ہوتا گرچہ ایک بات کے مطابق کچھ نہ کچھ علم ضرور رکھتا ہے گوناگون کے صفات کے مالک ہونے کی ان میں خواہش ہوتی ہے۔ اس لئے وہ زندگی کی جدوجہد میں داخل و تیز فہم ہو کر بہت جلد کسی بات کو سمجھ لیتے ہیں۔ اپنی دوربینی اور موقعہ شناسی کی باعث دماغی روشنی کی وجہ سے کوئی موقعہ ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ گرچہ وہ باہمت اور چالاک ہوتے ہیں لیکن استقلال و ثابت قدمی کا ان میں فقدان ہوتا ہے۔ ابتدائی مشکلات میں بعض مواقع پر گھبرا کر کسی کام کی تکمیل کرنے سے دور ہٹ جاتے ہیں۔

صاحب عدد اپنی کمزوریوں کو سمجھ کر ان پر غالب آجاوے تو اکثر کامیاب ہو جاتا ہے یہ اپنی محنت کے پھل پانے پر اپنی توجہ مرکوز رکھتے ہیں۔ اور اپنی محنت و نفس کشی کی وجہ سے آوارہ اور اولوالعزم دماغ کو جدھر مرکوز کرتے ہیں اس سے واجبی طور پر فائدہ اٹھاتے ہیں صاحب عدد دلفریبی کا شیدا اور دماغی رفتار اسکی حیرت انگیز ہوتا ہے۔ نت نئی اختراعات کرتا ہے۔ ضعیف الاعتقادی کی وجہ سے بطور رجعت پسند اپنے عقیدوں کو بدلتا رہتا ہے۔ یہ کبھی منکر خدا اور کبھی خداپرست بن جاتا ہے۔

اس کی عورت اس سے تنگ رہتی ہے۔ اس کے منتشر دماغ سے واقف ہو کر اسے خوش رکھنے کا طریقہ معلوم کر لیتی ہے اس کا کھانا تیار کرنا اس کے لئے ایک امتحان گاہ ہے شوہر کے اکثر اوقات کھانے کو ٹھکرا دینے سے وہ اکثر مایوس ہو کر پھر وہ اس کے مرغوب چیزیں بار بار نہیں دیتی۔ اس عدد کے مالک کہیں آسانی سے قدم نہیں جما سکتے اپنی آزادروی کے باعث وہ آزادروی سے وابستہ ہو کر سیر و سفر سیاحت و نقل و حرکت کے شائق ہوتے

ہیں۔ اس لئے وہ مختلف مناظر و ہمراہیوں سے وہ قدرت اخذ ہوتے ہیں۔ فن تقریر و تحریر میں ماہریت کی وجہ سے بکثرت واقفیت پیدا کرتے رہتے ہیں یادہ گوئی کو سمجھ لیتے ہیں اور اپنی اکثر غیر محتاطی کی وجہ سے یہ رازداری کے قابل نہیں ہوتے گرچہ بے وفائی ان میں بہت ہوتی ہے۔ مگر جذباتی نہیں ہوتے۔ دلائل و حقائق کو پسند کرتے ہیں۔ وہ خدا پرستی اور جذبہ رحمی کو اکثر انسانی فطرت کی کمزوری کہتے ہیں۔

اس عدد کے مالک عورت ہو یا مرد کسی کے دوست نہیں ہوتے محبت کی نمائش نہیں کرتے۔ وہ سخت بے وفا ہوتے ہیں ہر وقت ایکدوسرے پر اعتراض وارد کرتے رہتے ہیں۔ گرچہ صاحب عدد تغیر پسند ہے۔ مگر زیادہ عرصہ تک وہ ترش اور یا متفکر نہیں رہ سکتا اگر یہ ایک دروازہ بند کر دیتے ہیں تو حصول مقاصد کیلئے دوسرے دروازہ پر دق الباب کرنے لگ جاتے ہیں۔ سابقہ ناکامیوں کو بھول کر روز کے مشاہدات اور جہاں جو کھول بے امور میں حصہ لینے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ وہ زندگی بھر جوش و خروش سے اتراتے ہوئے فہمی اور زیادتی ذرائع سے غیر مستقل مزاجی کو پورا کرتے ہوئے یکسر غور و خوض و تخیل سے محروم نہیں ہوتے صاحب عدد میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف پائے جاتے ہیں۔ قوت امتیاز۔ خوش گفتاری۔ نکتہ شناسی۔ جولانئی طبع۔ قدیم خیالات میں زندگی کی روح پھونکنا۔ دور بینی۔ موقعہ شناسی۔ باہمت۔ ہشیاری مگر باوجود اس کے اس میں یہ تخریبی امور موجود ہوتے ہیں۔ بے استقلالی۔ دل برداشتگی۔ ایک حال پر نہ رہنا۔ پھسل پڑنا تنزلزل۔ بے وفائی۔ غرور و نکتہ چینی وغیرہ۔

ضمن ۶:- عدد نمبر (۶) چھ

نام ستارہ	نام برج	تاریخ پیدائش	مبارک یوم	بہتر نگینہ	رنگ قابل استعمال
زہرہ	ثور یا میزان	۲۰ اپریل تا ۲۰ مئی یا ۱۵ ستمبر تا ۲۰ اکتوبر	منگل جمعرات جمعہ	فیروزہ	نیلا۔ آسمانی

یہ عدد خوش منظری کی علامت ہے صاحب عدد اپنی قوم کی بہبودی کرتے رہتے ہیں۔

اور سنجیدہ مزاج ہونے کے علاوہ یہ دیانت دار ور شریف اور اعتماد کے لائق ہوتے ہیں۔ اور تعمیری امور میں زیادہ حصہ لینے کے علاوہ کنبہ پرور صلح جو امن پسند اور اپنی عزت کے ساتھ دوسروں کی عزت کرتے ہیں۔ جھگڑے فساد سے احتراز کرتے ہیں اور ان میں غصہ کم تاہم اگر آجاوے تو ان کا فرو کرنا مشکل ہو جاتا ہے اپنے حقوق کو ضائع نہیں ہونے دیتے عقل و فکر اور سوجھ بوجھ کے زیادہ مادے کی وجہ سے کاروبار کو اچھی طرح چلاتے ہیں اکثر مشکل کام سر انجام دیا کرتے ہیں۔ صاحب عدد ملنسار سفر اور فنون لطیفہ کے شائق اور قدرتی مناظر کے دلدادہ اور راگ ورنگ سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور احساس طبیعت کی وجہ سے افکار و خیالات سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں۔ محاسب اور خزانچی ہونے کیلئے موزوں ہوتے ہیں۔ سخی ہوتے ہیں اپنے اخراجات کیلئے کسی کے دست نگر نہیں ہوتے علمی اور قدرتی مسائل سے دلچسپی رکھتے ہوئے فیاض اور طبعی رحیم و کریم اور خلقی محبت کی وجہ سے دوسروں پر حاوی ہوتے ہیں اور صیغہ شفاخانہ کے مختلف شعبوں میں کام کرنے کے لائق ہوتے ہیں۔ اور بے قاعدگیوں سے دور رہتے ہیں۔ لیکن ان میں خود غرضی کا جذبہ کارفرما ہو جاتا ہے۔ اسی وجہ سے ان میں عیب جوئی و نکتہ چینی کی عادت پیدا ہو جائے گی جس کی وجہ سے اس کی طبعی خصوصیات کم ہو کر بے اعتباری کے درجہ پر پہنچکر عوام کی مدد سے محروم ہو جاویں گے۔ ان کی تندرستی چاہے بدپرہیزیوں نہ ہوں ایک اچھی خاصی عمر کے حد تک قائم رہے گی اور آخر انہیں بدپرہیزی خراب کرے گی روپیہ پیدا کرنے کا شوق اور لین دین میں ذرا ذرا کا خیال انہیں رہتا ہے اس معاملہ میں انہیں کوئی دھوکا نہیں دے سکتا۔ لیکن ان کی کنجوسی ان کی لطف زندگی کو بگاڑ دیتی ہے۔ بعض صاحب عدد بظاہر تنگدست نظر آنے کے علاوہ پس اندازی میں کمال رکھتے ہیں۔ بظاہر مفلس بباطن دولتمند ہوتے ہیں۔ اور بعض صاحب عدد اس قدر فضول خرچی میں آمدنی کے تناسب کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اور مقروض ہو جاتے ہیں۔ اس عدد کی مستورات لباس میں نمائشی بھڑک زیادہ پسند کرتی ہوئی کثرت سے فیشن ایبل بننے کی دلدادہ نظر آتی ہیں۔

صاحب عدد دوسروں کی اصلی فطرت کو نہ جان کر اکثر دھوکا کھا جاتے ہیں کھلم کھلا

اظہار خیالات وصاف بیانی سے کام نہیں لیتے۔ اس لئے اچھی پوزیشن کو بہت کم پاتے ہیں صاحب عدد کے لئے زندگی میں چوک جانے کے بکثرت مواقع آتے ہیں۔ ورنہ ملازمت جس میں ایمانداری اور ذمہ داری کا پورا موقع مل سکے اس کے لئے بہتر ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں صاحب عدد رحم دل و خوش مزاج ہوتے ہیں۔ اور سوداگری جوہری ارباب نشاط و مستورات سے بہت تعلق رکھتے ہیں۔ عشق و محبت کے میدان میں راغب ہوتے ہیں۔ لڑائی جھگڑے سے ان کو نفرت اور عیش و آرام میں عمر کے باقی دن گذارنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ وغیرہ صاحب عدد میں مندرجہ ذیل تعمیری خصوصیات پائی جاتی ہیں۔ امید پرستی سحر آفرینی۔ خود اعتمادی۔ موافقت۔ شائستگی خوبصورتی کے لئے وقف قدرتی مناظر کی خواہش۔ قدرتی و علمی مسائل سے دلچسپی۔ اچھی صحت وغیرہ مگر باوجود اس کے اس میں یہ تخریبی امور بھی ہوتے ہیں خود غرضی عیب جوئی نکتہ چینی۔ بے اعتباری کنجوسی غرور فضول خرچی حسد اور قوت ارادی کا فقدان وغیرہ۔

ضمن ۷۔ **عدد نمبر (۷) سات**

نام ستارہ	نام برج منسوبہ	تاریخ پیدائش	مبارک یوم	بہتر نگینہ	قابل استعمال رنگ
قمر۔ حنفی زحل	سرطان	۲۲ جون تا ۲۱ جولائی۔	اتوار۔ سوموار۔ جمعہ	اصلی موتی مون سٹون پلاٹینم و چاندی	سنہری۔ پیلا۔ سبز۔

اکثر اس عدد والا فلسفے اور علم کلام اور شاعر ہونے میں ماہر ہوتا ہے۔ اور زیادہ غفلت کی وجہ سے محنت برباد کرتا ہے۔ سیر و سیاحت کے شوق کی وجہ سے اکثر سمندری و طولانی سفر کا اس کو زیادہ موقع ملتا ہے۔ صاحب اگر تصنیف و تالیف سے دلچسپی رکھکر رجوع کریں تو ترقی کر سکتے ہیں۔ یہ شرفا کو بعض اوقات حقیر اور کمینوں کو اچھا سمجھتے ہیں۔ اکثر ان کی قوت فیصلہ بھی غلط ہوا کرتی ہے۔ بظاہر عقل مند معزز اور بارسوخ ہوتے ہیں۔ مگر باطنی محبت سوائے اپنے جسم کے کسی سے نہیں رکھتے اپنے نفع کے مدنظر دوسروں کو

نقصان دے دیتے ہیں۔ اس عدد کی عورتوں کی شادی بلند گھرانوں میں ہوتی ہے۔ زندگی آرام و چین سے گذرتی ہے۔ لیکن صاحب عام طور پر خوش قسمت نہیں ہوتے۔ سفری، ایجنٹی اور درآمد برآمد کے کام کو یہ اچھی طرح انجام دے سکتے ہیں اور دماغی محنت کے بجائے جسمانی محنت کو بھی پسند کرتے ہیں۔ سوچتے زیادہ اور اُن پر عمل کم کرتے ہیں کچھ کچھ سست الوجود بھی ہوتے ہیں۔ سوچنے کی وجہ سے ان کا خون کا دباؤ ہمیشہ بڑھتا رہتا ہے صاحب عدد اگر کسی کام کے لئے تیار ہو جائے تو حیرت انگیز ترقی کرتا ہے۔

یہ عدد بہت زیادہ بعید الفہم اور علم اور مطالعہ پر دلیل ہے۔ اور غیب دانی سے وابستہ ہے۔ یہ عدد بڑے بڑے مختلف زمانوں کے غیب دانوں کی زندگی پر حاوی رہا ہے۔ صاحب کے دل میں یکایک القا کی مانند خیال ہوتا ہے۔ اور یہ خیال دور اندیشی کے مطابق واقع ہوتا ہے۔ جب تک صاحب اپنے خیال کی پیروی کرتا رہے گا راستے سے کبھی گمراہ نہ ہوگا۔ صاحب عدد میں کئی مور بڑے آدمیوں کی مانند پائے جاتے ہیں۔ اور یہ کبھی غلطی نہیں کرسکتا اپنا وقار آسانی سے قائم رکھ سکتا ہے۔ اس پر پریشان شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ وہ دور اندیش دوربین اور متانت کا پابند ہے اور بات چیت کرنے سے پرہیز کرتا ہے۔ اور بعض اوقات خصائل کا غلام ہو کر ضدی اور مستقل بن جاتا ہے۔ لیکن یہ سب کچھ ثابت قدمی اور ایمانداری سے کرتا ہے۔

یہ نہایت ہشیاری سے کسی امر کی تہ تک رسائی حاصل کرلیتا ہے۔ اور حقیقت بین نظروں سے ریاکاری کے دامن کی دھجیاں اڑا کر کسی چیز کی اصلیت پر پہنچ کر بہت جلد کاروباری امور میں داخل ہو کر معاملات خانگی کا پختہ ماہر بن جاتا ہے۔ اور اس میں ڈاکٹر یا نرس بننے کی قابلیت پائی جاتی ہے۔ یہ عالم تصور میں اڑتا ہوا ہر وقت خیالی دنیا سے تعلق رکھتا ہے۔

صاحب عدد صلح جو و امن پسند ہے اور اکیلا رہ کر نئی حقیقتوں کی تلاش، اور ان کے ہونے کی توقع رکھتا ہے۔ اس وجہ اس کے عالم تصورات میں رہنے کا مرض لاعلاج ہے۔ وہ، کمتر نہیں۔ بلکہ مطالعہ پسند علم دوست منطقی اور نیک خیالات کا حامل ہے۔ اس کی زندگی انقلاب پر انقلاب دیکھتی ہے۔ اس کی کامیابی کا مدار اس کے احباب پر ہے۔ اگر وہ اچھے ہوئے تو بہتر

ورنہ نمائشی دوست اسے خراب کر دیتے ہیں۔ وہ مال دولت جمع کرنا پسند کرتا ہے دنیاوی حقیر سے فائدے اسے ملتے ہیں۔ اور وہ ان پر صابر و شاکر ہوتا ہے۔ مگر وہ روحانی و دماغی دولت سے مالا مال ہوا کرتا ہے اور زیادہ تجربے سے وہ ہر کام کی تہ کو دیکھتا ہے۔ وہ خود مختار دماغ اور قابلیت سے سوچنے والا۔ اور مصور و شاعر ایکٹر و انجینئر کاروبار کا منیجر، و فلسفی ہوتا ہے۔ محض لکیر کا فقیر ہی ہوتا اپنے اندر قابلیت بھی رکھتا ہے۔ مگر تغافل شعاری صاحب عدد میں اس قدر زیادہ ہے۔ کہ خود اپنی محنت کو برباد کر دیتا ہے ان کی قوت فیصلہ اٹل ہوتی ہے اور اس میں مندرجہ تعمیری خصوصیات ہوتی ہیں۔ نقش کشی۔ فرزانگی۔ سکون پسندی۔ قوت برداشت خاموشی۔ تفکر اور تدبر و غور و فکر پیاسرار دل و دماغ اعتماد تمنا پرستی ایثار نفسی مفروضات اور اس میں تخریبی امور یہ ہوتے ہیں۔ خبط۔ تساہل تغیر پسندی بے اعتدالی۔ مایوسی۔ بے آرامی۔ جذبہ کمتری۔ نقادی ترش روئی وغیرہ وغیرہ۔

ضمن ۸:۔	عدد نمبر (۸) آٹھ	

نام ستارہ	نام برج منسوبہ	تاریخ پیدائش	مبارک یوم	بہتر نگینہ	رنگ قابل استعمال
زحل = دانس	جدی	۲۱ دسمبر تا ۹ فروری	سینچر اتوار سوموار	سیاہی مائل نیلم یا نیلم	سیاہی مائل۔ سرخ رنگ

یہ عدد کامیابی پر دلالت کرتا ہے۔ صاحب عدد گہرے خیالات اور بلند شخصیت کا حامل ہوتا ہے جس کا سمجھنا دشوار ہوتا ہے۔ یہ زندگی میں نمایاں کام کرتا ہے۔ مگر اس میں حب الوطنی کا جذبہ کم ہوتا ہے یہ تفصیل اور عجب طریقوں سے اپنی دوستی کا یقین دلا کر مطلب کے دوست ثابت ہوتے ہیں۔ ان کا غصہ جو اپنی طبیعت پر قابو نہ پانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ دوسروں کو نقصان نہیں دیتا بلکہ اسے خود خراب امور کی طرف راجع کر کے اس کے لئے تباہ کن نتائج پیدا کرتا ہے۔ اگر صاحب عدد اپنی طبیعت پر قابو رکھ سکیں تو عموماً یہ خوش مزاج اور نرم طبع اور سنجیدہ ہو جاتے ہیں۔ یہ کبھی بام عروج پر ہوتے ہیں، اور کبھی تصرفات

میں جا پڑتے ہیں جس کا سبب مندرجہ بالا امور ہیں۔ ان کے خیالات اصلاحی ہونے کی وجہ سے ہر چیز کی اصلاح کو پسند کرتے ہیں مذہبی دیوانے ہونے کے علاوہ ان کے لئے تجارت زراعت فائدہ مند ہے اگر یہ قابل دلایل ہوں تو اچھے لیڈر بنتے ہیں مگر حب الوطنی نہ ہونے سے ضرر رساں بھی ہوتے ہیں۔ یہ خطرناک اور منحوس اخبار سے جلد متاثر ہو جاتے ہیں حکومت ان سے خوش رہے یہ دوسرے لوگوں سے زیادہ قسمت کے رحم پر ہوتے ہیں۔ بقول مسٹر چیرو صاحب یہ عدد اکثر مایوسی و حسرت ناک انجام سے وابستہ ہے۔ ایسا آدمی بدقسمت کہلاتا ہے محض خدمت کے لئے پیدا ہوا ہے۔ از اراد رائے کو ظاہر نہیں کر سکتا اور نہ کسی اچھے مقام کو حاصل کر سکتا ہے اور اس قدر وہمی ہوتا ہے کہ اسے ہر وقت کسی غیر معمولی خطرہ کا خیال رہتا ہے۔ محتاط ہونے کی وجہ سے اس کو فقط چینوں کا نشانہ بننا پڑے گا۔ وہ اندیا وہ عدد خطرے میں نہیں پڑتا ہشیار و احتیاط اس کے واسطے کامیابی کی کنجی ہے یہ عدد نہایت نحس ہے۔

صاحب عدد ناکامی کو اپنی بدقسمتی سمجھتا ہے وہ محنتی ہے محنت اسکا فخر ہے وہ اس کا پھل پا کر معزز بن سکتا ہے یہی اس کی قسمت ہے۔ صاحب عدد انسانیت کی صحیح تصویر کا موقع ہے۔ اس عدد والی مستورات اچھی باورچن، وسان اور بیوی گھر کی مختار کسی کی کمزوری کو حقارت سے دیکھنے والی بنتی ہے ۲و۸ عدد والوں سے اس کی شادی اچھی ہوتی ہے اور نمبر ۵ سے شادی خوش قسمت ہوتی ہے۔ اور صاحب عدد تیز طبیعت اچھے کردار دکھا کر اعلٰے درجات پر جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ دنیاوی سرگرمیوں میں بے تحاشا پڑنے سے اس کے بکثرت دشمن پیدا ہو جاتے ہیں۔ اعتبار۔ خود اعتباری ہشیاری ذمہ داری یک جہتی۔ اور باوجود ان کے یہ تخریبی امور ان میں ہوتے ہیں۔ ناامیدی۔ قدامت پرستی۔ تقدیر پرستی مادہ پرستی مایوسی بدقسمتی وغیرہ

ضمن ۹:-

عدد نمبر (۹) نو

نام ستارہ	نام منسوب برج	تاریخ پیدائش	مبارک یوم	بہتر نگینہ	رنگ قابل استعمال
مریخ = ذنب	حمل عقرب	۲۲ مارچ تا ۲۰ فروری ۲۱ اکتوبر تا ۲۰ نومبر	منگل جمعرات جمعہ	مانک یا نرمانک چتو چنا	گلابی یا سیاہی مائل سرخ

یہ عدد جولانئی طبع کی علامت ہے۔ صاحب عدد فنون لطیفہ سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ علمی اور ادبی ذوق بوجہ ذہنی مادہ و عقل کے زیادہ ہونے کے ان میں پایا جاتا ہے۔ اس کی اگر شادی جلدی نہ کی جاوے تو زیادہ عمر میں دولت کی تباہی کا باعث بن جاتا ہے چونکہ اس میں محبت و جان نثاری کا جذبہ بکثرت ہے اس لئے جس سے محبت کرتا ہے ساری زندگی اس دوستی کو قائم رکھتا ہے۔ اس کی اتفاقی کامیابیاں زیادہ ہوا کرتی ہیں۔ اور زندگی جدوجہد میں بسر کرتا ہے اس میں خود اختیاری ہے اس لئے اپنا قائد آپ بنے رہنے کی کوشش کرتا ہے۔ اور دوسروں کی ہدایت پر بہت کم عمل کرتا ہے۔ اس کے دشمن بکثرت ہوتے ہیں۔ آخر تک اس کے ساتھ لڑائی و جھگڑے رہا کرتے ہیں مگر یہ صاف دل اور صاف گو ہے اور غصہ بھی اسے جلد آتا ہے۔ اور جسم پر کوئی زخم کا نشان ہمیشہ کے لئے رکھتا ہے۔ مگر اس کا انجام بہتر ہوتا ہے۔ اور زندگی کامیابیوں سے لبریز ہوتی ہے۔

صاحب عدد عاقل و فہیم اور علم والے ہوتے ہیں۔ اکثر بیرسٹر سیکرٹری انشاپرداز سنگتراش اور کاؤنٹنٹوں کا یہ عدد ہوتا ہے۔ جانوروں کا شوق اور آزادخیالی ان میں ہوتی ہے۔ یہ کئی مختلف قسم کے ذرائع آمدنی رکھتے ہیں۔ اچانک اور بلا وجہ کام شروع کر دیتے ہیں۔ ایک کو چھوڑ کر دوسرا کام شروع کر دینا ان کو محبوب ہوتا ہے۔ دھوپ اور گرمی کو زیادہ برداشت نہیں کر سکتے اس لئے سرد مقام اور سایہ دار جگہوں پر رہائش رکھتے ہیں۔ گرمی ان کی تندرستی کے لئے اچھی نہیں ہوتی یہ اپنی اچھی یا خراب حالت کو اچانک اچھی یا خراب قسمت میں پلٹ دیتا ہے۔ اچانک حادثے اور امورات اور اہم تبدیلیاں اس کی زندگی واقعے بن جاتے ہیں۔ یہ غربا کی مدد کرتے ہیں۔ اور مذہبی خیالات کے اور غصیلے اور ہنرمند آدمی ہوتے ہیں۔ عورت ہو یا مرد یہ محبت کے پتلے ہوتے ہیں۔ حساب کتاب کے عہدوں کو ذمہ داری سے سر لیتے ہیں۔ لیکن آوارہ مزاج ذہنی ایک جگہ جم کر رہنا ان کی صفت ہے۔ تھوڑے غریب اور فضول خرچی سے زیادہ بدمعاش بن جاتے ہیں۔ اور اپنی صحت و تندرستی اور جائداد کو بے پرواہی سے خراب کر کے زندگی کو ناکام بنا دیتے ہیں۔ صحیح احباب کو منتخب نہ کر سکنے کی وجہ سے خراب دوستیوں میں پڑ کر بدنام ہو کر پستی میں گر جاتے ہیں۔

Hindustan is one of the ... Country

یہ کل کا خیال نہیں چھوڑتے اس لئے آج بہتر نہیں بنا سکتے امیدوں میں وقت خراب کر دیتے ہیں - یہ قسمت کو بہتر بنانے کے لئے تگ و دو کرتے رہتے ہیں -

اس عدد کی عورت اچھی محبوبہ ہے اس کے دوست اسے بڑی مدد دیتے ہیں - اور اس پر سب کچھ قربان کرنے کے واسطے تیار ہو جاتے ہیں - مگر یہ قربانی بے قدری ہوتی ہے مستورات سادہ مزاج اور صاف دل ہوتی ہیں اور زیادتی غم کی وجہ سے مطیع ہو کر جلدی روتی ہیں -

صاحب عدد کو منطقی دلائل پر نہیں اترانا چاہئے - یہ بعض اوقات مشکلات کے مقابلہ میں کامیاب ہو جاتے ہیں جلدباز خود مختار ہوتے ہیں - گھر میں لڑائی جھگڑا فساد ہوتا رہتا ہے یہ ایک اچھے سپاہی ہوتے ہیں گھر میں افسرانہ حالت رکھتے ہیں - مگر عورت کا فریب ان پر حاوی ہو جاتا ہے اس لئے اس سے مغلوب ہو جاتے ہیں ان میں مندرجہ ذیل تعمیری اوصاف پائے جاتے ہیں - عالی ہمتی - جوش طبع - اولوالعزمی - کار عظیم پیش روکی نا قابل مغلوب جرأت کامیاب زندگی - آزاد خیالی - غریب پرور - ہنر مندی اور تخریبی امور ان میں یہ ہوتے ہیں - طعن و تشنیع - اشتعال - بے آبروئی - تباہی و بربادی - کسی کام کو ادھورا چھوڑ دینا آوارہ مزاجی - لاف زنی - آوارہ گردی وغیرہ -

باب ہفتم

خواص اعداد مختلف

کیا فلاں چیز خریدوں

ضمن اول سائل کے نام کے اعداد شمار کرکے انگوٹھیں میں ضرب دو اور حاصل ضرب میں اس چیز کے حروف کا شمار جمع کر دو اور پھر اس میں ایک عدد قانون کا جمع کرکے مجموعہ کو دو پر تقسیم کرو اگر ایک بچے فائدہ دو سے نقصان ہو -

کیا فلاں آدمی سے روپیہ ملیگا

ضمن ۲:۔ سائل اور مسئول کے نام کی حروف کی میزان کو تین پر تقسیم کرو اگر باقی ایک بچے تو اس سے روپیہ ملے گا۔ اگر دو بچیں تو روپیہ نہ ملے گا اگر صفر رہے تو کچھ رقم دے وعدوں کے بعد دیگا

ضمن ۳:۔ کیا فلاں آدمی سے ملاقات ہوگی

سائل کے سوال کے وقت جتنی گھڑی دن چڑھا ہووے اس کو تین میں ضرب دیکر مجموعہ کو چار پر تقسیم کرو اگر باقی ایک بچے تو ملاقات ہوگی اگر دو رہیں تو ملاقات نہ ہوگی

دوسری مرتبہ جانا پڑے گا اگر باقی تین رہیں۔ تو ہرگز نہ ملے گا اور اگر صفر باقی رہ جاوے تو نہ ملے اگر ملے بھی تو وہ اپنی مشکلات بیان کرے گا۔

ضمن ۴:۔ کیا میری اس عورت سے شادی ہوگی

سائل اور اس کی ماں اور یوم سوال وقت سوال کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو شادی بہت جلد ہوگی دو سے شادی مشکل سے ہوگی تین سے شادی بالکل نہ ہوے۔

ضمن ۵:۔ کیا عورت مرد میں موافقت ہوگی

اگر مرد عورت کے درمیان موافقت وغیرہ معلوم کرنی ہو تو دونو مرد عورت اور اُن کی ماؤں اور روز و وقت سوال کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو ایک بچے تو موافقت رہے گی دو سے اُن میں اتفاق و سلوک رہے گا تین سے موافقت یا نہ موافقت برابر رہے گی شادی سے پہلے اس کو دیکھنا چاہیے۔

ضمن ۶:۔ فلاں عورت کیسی ہے

نام سائل مع ماور و نام عورت مع مادر و روز و حساب و وقت سوال کے اعداد کے مجموعہ کو

۱۴۵

تین پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو عورت نیک بخت ہے دوسرے اس کا چال چلن خراب ہوگا تین سے عورت مرد کو چاہتی رہے گی مگر جلد اس سے الگ ہو جاوے گی۔ نوع دیگر سرت اس عورت کا نام مع مادر و روز و وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو وہ عورت بد ہے اس سے عقد کرنا اچھا نہیں ہے۔ اگر دو بچیں تو عورت نیک ہے اس سے عقد کرنا بہتر ہے اگر تین بچیں تو اس سے عقد کرنا مساوی ہے۔ اسی طرح مرد کے متعلق دیکھنا چاہئے۔

ضمن ۷:-	اس عورت کا قدم نیک ہے یا بد	

اس عورت کا نام مع مادر و روز و وقت حساب کے اعداد کے مجموعہ کو دو پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو اس عورت کا قدم نیک نہیں ہے۔ اگر دو بچیں تو اس کا قدم نیک ہے۔ اسی طرح مرد کے متعلق معلوم کرنا چاہئے۔

ضمن ۸:-	میری اس عورت کو اولاد کیوں نہیں ہوتی	

نام سائل و نام عورت روز و وقت حساب کے اعداد کے مجموعہ کو تین پر تقسیم کرو۔ اگر ایک بچے تو وہ عورت بانجھ ہے اور اگر دو بچیں تو اس کی رحم میں کچھ نقص ہے۔ اگر کچھ نہ بچے تو دیو و پری یا جنات وغیرہ کے اثر سے اولاد نہیں ہوتی۔

ضمن ۹:-	کیا یہ یا وہ عورت حاملہ ہے	

حمل والی عورت کا نام مع مادر و روز و وقت حساب کے اعداد کے مجموعہ کو دو پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو وہ عورت حاملہ نہیں ہے اگر صفر رہے تو ضرور حاملہ ہوگی۔

ضمن ۱۰:-	اس حمل سے کیا پیدا ہوگا	

نام حاملہ مع مادر و روز و وقت سوال کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو لڑکا اگر دو بچیں تو لڑکی اگر تین بچیں تو حمل جاتا رہے یا لڑکا پیدا ہو کر مر جاوے۔

ضمن ۱۱:- فلاں کام یا روزگار ہوگا یا نہیں

نام سائل معہ مادر و روز حساب و وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو نہیں ہوگا بلکہ نقصان پہنچے گا اگر دو رہیں تو کام دیر سے سرانجام ہوگا اگر تین بچ جاویں تو کام دیر سے ہوگا۔

ضمن ۱۲:- فلاں کام کس روز کرنا فائدہ مند ہوگا

سائل معہ نام مادر اور روز وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو آٹھ پر تقسیم کرو اور مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق عمل کرو۔

باقی اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
کام کیلئے فائدہ مند ایام	یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ	شنبہ	چند روز صبر چاہیئے

ضمن ۱۳:- مجھے کون سی تجارت مفید ہے

نام معہ مادر سائل و روز و وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو چار پر تقسیم کرو اگر ایک باقی بچے تو اس کے واسطے جواہرات کی تجارت مفید ہے۔ اگر دو بچ جاویں تو سفید رنگ کی اشیا یا چیزوں کی تجارت مفید ہوگی اگر تین باقی رہ جاویں تو حیوانات کی خرید و فروخت اچھی ہے اگر صفر باقی رہے تو غلہ کی تجارت فائدہ مند ہے۔

ضمن ۱۴:- کیا سودہ فروخت کرنے سے فائدہ ہوگا

اس سودے کا نام اور نام دن و وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو ایک بچے تو سودہ فروخت ہوگا لیکن چنداں فائدہ نہ ہوگا اگر دو بچیں تو خوب ہے۔ نفع کثیر حاصل ہووے اگر تین بچیں تو اس سودے میں خلل ہے۔

ضمن ۱۵ :- کیا یہ سفر فائدہ مند ہے

نام معہ مادر سائل و نام روز و وقت سوال کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو سفر کرنا فائدہ مند نہیں اگر دو باقی رہ جاویں تو سفر کرنا مفید ہے اگر صفر باقی ہو تو سفر غیر مفید ہووے اور پریشانی و تکلیف کا موجب ہووے۔

ضمن ۱۶ :- کس طرف کا سفر مفید ہوگا

نام معہ مادر سائل و نام روز و وقت سوال کے مجموعہ اعداد کو نو پر تقسیم جو بچے اس کا مفید یوم نقشہ ذیل سے دریافت کرو۔

باقی اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
سفر کیلئے مفید یوم	مشرق	مغرب	شمال	جنوب	جنوب مشرق کونہ	جنوب مغربی کونہ	شمال مغربی کونہ	شمال مشرقی کونہ	[illegible]

ضمن ۱۷ :- ہار و جیت مقدمہ

نام سائل معہ نام مادر سائل و نام روز و وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو آٹھ پر تقسیم کرو جو بچے نقشہ ذیل سے خواص دیکھو۔

باقی اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ہار و جیت مقدمہ	مدعی غالب رہے	مدعا علیہ غالب رہے	صلح ہو جاوے	جھگڑا بڑھ جاوے	مدعی غالب رہے	مدعا علیہ غالب رہے	صلح ہو جاوے	جھگڑا بڑھ جاوے

ضمن ۱۸ :- دوستی و دشمنی دیکھنا

کیا فلاں شخص مجھے دوست سمجھتا ہے یا دشمن۔ نام سائل معہ مادر و روز و وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو دشمن دو رہیں تو دوست جانتا ہے۔ تین سے وہ تردد است

بے زد و نحس ہے۔

ضمن ۱۹:- فلاں غائب کب واپس آویگا

نام غائب مع مادر و روز و وقت حساب کے مجموعہ کو نو پر تقسیم کر کے جو بچے اس کا حال حسب درج ذیل نقشہ سے معلوم کرو۔

باقی اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
حالات غائب	غائب صحیح و سلامت واپس آوے	جلد واپس آوے	آنے کی امید نہیں	وہ کسی مصیبت میں گرفتار ہے۔	تکلیف سے واپس آوے۔	دیر سے واپس آوے	شاید نہ آوے	ممکن ہے کہ اسے شاید تکلیف ہے۔	بالکل نہ آوے

ضمن ۲۰:- گم شدہ چیز واپس ملے گی یا نہ

نام سائل مع مادر و نام یوم و وقت سوال کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو جو بچے اگر وہ ایک ہو تو گم شدہ چیز ہاتھ آوے اگر دو بچیں تو چند روز کے بعد دستیاب ہو اگر تین بچیں تو مال یا چیز ہرگز نہ ملے۔

ضمن ۲۱:- کیا میرا مال آوے گا

نام مال و یوم و وقت سوال کے مجموعہ کو دو پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو مال بے مشقت خود بخود آوے دو سے نہ آوے۔

ضمن ۲۲:- فلاں خبر سچ ہے یا جھوٹ

نام سائل و مادر سائل و روز و وقت حساب کے مجموعہ کو دو پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو جھوٹ دو سے خبر سچ ہے۔

ضمن ۲۳:- زوجین میں پہلے کون مرے گا

نام مرد معہ مادر و نام عورت معہ مادر و یوم و وقت سوال کے مجموعہ کو دو پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو پہلے مرد مرے گا۔

ضمن ۲۴:- میرا کام کب ہوگا

نام سائل معہ مادر و یوم و وقت حساب کے مجموعہ کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو کام جلد ہوگا دو سے کام جلد نہ ہوگا تین سے کام نہ ہوگا مگر امید وار رہو کہ شاید ہو جاوے۔

ضمن ۲۵:- مریض کا حال کیا ہوگا

نام مریض معہ مادر و یوم و وقت سوال کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر باقی ایک رہے تو مریض خطرہ میں ہے۔ دو سے شفا ہوگی تین سے مرض بڑھ جاوے۔

ضمن ۲۶:- مریض کو کیا مرض لاحق ہے

نام مریض معہ مادر و یوم و وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو چار پر تقسیم کرو اگر ایک یا دو بچ جاویں تو جسمانی مرض ہے۔ علاج کرو خدا شفا دے گا۔ اگر تین بچیں تو نظر دیوی پری یا جن یا آسیب ہے اگر چار بچیں تو سحر جادو و نظر انسان ہے۔

ضمن ۲۷:- فلاں عورت مجھے چاہتی ہے یا نہیں

نام سائل معہ مادر و نام عورت معہ مادر و نام یوم و وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو چار پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو نہیں چاہتی۔ بلکہ عداوت رکھتی ہے دو سے وہ آپ سے محبت کرتی ہے۔ اگر تین بچیں تو کچھ آپ سے تعلق نہیں رکھتی نہ عداوت نہ محبت۔

ضمن ۱۲۸:- فلاں آدمی مجھے دوست جانتا ہے یا دشمن

نام سائل مع مادر و نام اس آدمی کا مع مادر و یوم و وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو چار پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو شخص آپ کا دشمن ہے دو سے دوست ہے تین سے صرف زبانی دوست ہے۔ چار سے نہ دوست ہے نہ دشمن ہے مطلبی ہے مطلب براری کے بعد وہ علیحدہ ہو جاوے گا۔ اس کے قریب سے احتیاط چاہئے۔

ضمن ۱۲۹:- غائب کس طرف ہے

نام غائب مع مادر و یوم و وقت کے اعداد کے مجموعہ کو چار پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو مشرق کی طرف ہے اگر دو بچیں تو مغرب کی طرف ہے اگر تین رہیں تو شمال کی طرف ہے۔ اگر صفر بچے تو جنوب کی طرف گیا ہے۔

ضمن ۱۳۰:- ایضاً

غائب کی طرف معلوم کرنے کے واسطے ایک طریقہ مجرب جو میرے بھائی حکیم سید امیر حسین نے مرحمت کیا ہے تحریر کرتا ہوں جس ستارے کی حکومت کے دن غائب ہوا ہو اس ستارے کا عدد اس کتاب کے نمبر دوم ضمن دوم سے معلوم کر لیں جو عدد اس ستارے کا ہو اس کے متعلق حکم نقشہ ذیل سے معلوم کرو غائب سے مراد لونڈی و غلام یا جانور وغیرہ کا بھاگ جانا ہے

عدد ستارہ	۱۰	۲	۳	۴	۵	۶	۷
جس طرف غائب گیا ہے۔	مشرق کی طرف	شمال کی طرف	مشرق کی طرف	مغرب کی طرف	مغرب کی طرف	شمال و جنوب کی طرف	جنوب کی طرف

مل ۔ ستہ ضمن ۔ سے دیکھو۔

باب ہشتم

اجتہادات اعداد مخصوصہ

اس باب میں خاص طور پر اپنے والد مکرم سید محمد اکبر شاہ مرحوم نور اللہ مرقدہٗ کے اعداد کے علم کے متعلق ان کے خاص اجتہادات کو بیان کروں گا۔ مرحوم اپنے زمانہ کے بلند پایہ حکیم و منجم و جفار و رمال ہونے کے علاوہ عامل کامل تھے موصوفؒ اعداد کے اثرات کے متعلق اجتہادات مخصوصہ سے جو مجرب خواص و اثرات تجربہ لبیا رسے معلوم کئے موصوف نے آج تک کسی کو نہ بتلائے آج ان اجتہادات مخصوصہ کو ناظرین کے سامنے ظاہر کرنے کی کوشش کر رہا ہوں جو حضرات اس سے مستفید ہوں وہ مرحوم کے حق میں ایک بار سورت فاتحہ پڑھ کر اُن کے ایصال ثواب کیلئے بخشدیں۔ اور خاکسار مولف کے واسطے دعاء فرماویں کہ خداوند کریم بحرمت آنحضرت المعصومین علیہم السلام دنیا میں سرخرو اور حشر میں سرخرو فرماوے آج ایسے چند رموز منکشف کرتا ہوں۔ اور دل کے جگر پارے نذر کرنے کی سعادت حاصل کرنا چاہتا ہوں۔

نمبر ۱:- مریض کو کیا مرض لاحق ہے

موصوف کا ایک طریقہ باب ہفتم کے ضمن ۳ میں غائب کے متعلق عرض کر چکا ہوں جس روز مریض بیمار ہوا ہو اس روز کے ستارے کا عدد اس کتاب کے نمبر ۲ سے اگر وہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب کے عرصہ میں بیمار ہوا ہے تو اس کا مثبت عدد لینا چاہئے اگر وہ غروب آفتاب سے طلوع آفتاب کے وقت رات کو بیمار ہوا ہے تو اس ستارے کا منفی عدد لیا جاوے جاننا چاہئے کہ روز یعنے دن کے ستارے سے وہ ستارہ مراد ہے جسکی ساعت طلوع آفتاب کے بعد ابتداء ہوتی ہے۔ پس جو عدد ہووے اُس کو نقشہ ذیل میں دیکھکر مریض کا حال معلوم کرو۔

مثبت عدد	منفی عدد	نام ستارہ	حالات مریض	تصدقات
۱	۰	شمس	مریض چودہ روز تک بیمار رہیگا۔ آخر صحت ہوگی اور	دہی چاول اور کپڑا پیتا

ثبت عدد	مخفی عدد	حالات مریض ستارہ	تصدقات
[illegible]		مرض اس کو بوجہ برہنہ ہو کر کھانے طعام سفید کے لاحق ہوتی ہے علامت اس کی یہ ہے کہ درد سر اور تمام بدن اس کا گرم ہوگا اور تمام رات بے قرار ہوگا آنکھیں سرخ اور منہ زرد ہوگا اور اکثر خاموش رہے اور نیند میں برے خوابوں کی وجہ سے ڈر کر یا مریض باہر کہیں میدان میں گیا تھا وہاں اس پر نظر دیو کی نظر ہو گئی ہے اس سبب سے اسے خواب بہت آتے ہیں نیند سے چونک اٹھتا ہے۔ شکم و سینہ و گردن میں درد ہوتا ہے۔ تپ لرزہ رہتا ہے۔ جس کی وجہ سے جملہ اعضا اس کے لرزتے ہیں اٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہیں ہوتی۔ ہمیشہ غنودگی سی رہتی علاج کرنے سے مرض زیادہ ہوتا ہے اور مریض روز بروز لاغر ہوتا جاتا ہے جب کبھی طعام کھاتا ہے تو شکم میں خرابی واقع ہو جاتی ہے۔ دل دھڑکن و امراض دل بے قاعدگی خون و آنکھوں کی تکلیف وغیرہ ہوں گی۔	ہوا مریض کا اور سات روٹی گندم کی اور ایک مرغ سفید کسی محتاج کو دے۔ یا ایک خیر خالہ یا گوسفند ایک مرغ سیاہ رنگ کے پانچ پھول ایک برتن دودھ سے بھرا ہوا اور ایک گز و ہلدی و چاول صدقہ دے آرام ہوگا۔
[illegible]	شمس	تو مرض کا سبب کالی پری یا کسی دیو کا سایہ ہے۔ علامت اس کی یہ ہے کہ اس کا بدن سست ہوگا اور زیادہ خاموش رہے گا اور نیند میں اسے کوئی آدمی سامنے کھڑا ہوا نظر آتا رہے گا اور برے خوابوں کی وجہ سے ڈر کر چونک پڑے گا۔ سوتے میں اس کا بدن بھاری ہو جایا کرے گا۔ سر چکراتا یا درد سر درد کمر وغیرہ اسے لاحق ہوں گے۔	سوا گز زرد کپڑا و ہلدی و زرد چاول و گھی پاؤ و طلا دو و ماشہ و ایک مرغ زرد دے آرام ہوگا۔
۷	قمر	ستارہ قمر ہے۔ دو شنبہ کے متعلق ہے۔ مریض پر چند روز سخت ہیں مرض اس کی بوجہ نظر یا پری یا کھانا سفید کھانے	ہلدی و سندور لڑکے کے سر پر باندھے ایک

تصدقات	علامات مریض ستارہ	منفی عدد	مثبت عدد
مرغ سفید گندم سوا پاؤ تھوڑا تیل سوا ماشہ چاندی۔	کے ہے۔ علامت اس کی یہ ہے۔ درد سر اور جگر کی سستی اور سارے بدن کا درد اگر بچہ مریض ہو تو ایک دیونی جس کا نام ام الصبیان ہے اس نے بچے کو دودھ پلا دیا ہے اسی وجہ سے بچہ کسی کا دودھ نہیں پیتا اور مر جاتا ہے۔	۰	۷
پکے چاول چرب دہی بکری یا گائے کا دودھ دسیر۔ کپڑا سفید ۲ گز ایک مرغ سفید پانچ روٹیاں گرم و چرب ایک بکری سرخ۔	یا مریض کہیں نہانے کے واسطے پانی کے کنارہ پر گیا تھا اس وقت پریوں کی نظر اس پر ہو گئی علامت یہ ہے کہ مریض بے ہوش و بے عقل ہوتا جا رہا ہے۔ زحمت طول کھینچے گی درد شکم درد سر اور تمام بدن بھاری اور کھانا برابر ہضم نہیں ہوتا اسکا دل چاہتا ہے کہ جو آدمی اس کے سامنے آوے اسے وہ مارے۔ مگر ہمیشہ ہشیار رہتا ہے اور کھانا بھی خوب کھاتا ہے۔		
یک گوسفند سرخ یا یک مرغ سفید دودھ یک سیر مکھن ایک سیر۔	مرض سبب آسیب ہے یا نظر بد ہے۔ علامت اس کی یہ ہے سر چکراتا اور پنڈلیوں و کمر کا درد دل کی ماندگی و بخار و کھانسی ہوتی ہے سوتے میں بدن بھاری ہو جاوے۔ ستارہ قمر ہے شب دوشنبہ سے متعلق ہے۔	۲ قمر	
کپڑا سرخ سوا گز مسور سرخ چاول و گندم۔ چند گل انار بدن کا کپڑا آرد گندم ۲ سیر گھی سوا سیر ایک مرغ علاوہ تصدقات بالا کے شیر شیرینی بچہ و کپڑا سرخ۔	ستارہ اس کا مریخ ہے اور سہ شنبہ سے متعلق ہے مریض پر دس روز سخت ہیں مرض اس کی وجہ اس دیو کے ہے جو اس کے گھر میں رہتا ہے یا آسیب ہے جو اسکے گھر کے درخت میں رہتا ہے۔ علامت اس کی یہ ہے کہ حالت بیداری میں ناف اور پیٹ میں درد محسوس ہوتا ہے۔ اور سارا بدن کانپتا ہے۔ اور نیند اس کی اچاٹ سی ہو گئی ہے۔	۰	۹

مثبت عدد	منفی عدد	حالات مریض	تصدقات
		اگر لڑکا مریض ہے تو اسے نظر بد یا نظر ڈائن کی ہو گئی ہے۔ ۲۔ اگر عورت حاملہ مریض ہے تو اس پر کسی دیو کی نظر ہے وہ رات کو اٹھی تھی اس وقت اسپر دیو کی نظر ہو گئی ہے علامت یہ ہے ڈر گئی ہے درد شکم اور پیشاب میں بدبو ہے۔ نیند میں ڈرے اور سارے جسم میں کانٹے سے لگتے معلوم ہوں۔	یک مرغ۔ یک کبوتر سیاہ کے خون کو ناخنوں پر لگا کے اور گرم پانی سے دھو کر چوراہے میں ڈالے اور تصدقات بالا دیوے۔
		۳۔ یا مریض پرچھ تیس روز نحس ہیں۔ باعث مرض یہ ہے کہ اس کے اوپر نظر چڑھ گئی یا گفتاری ہو گئی ہے یا سحر ہوا ہے اس وقت سے علامت اس کی یہ ہے کہ اس کے دل میں وحشت و ہیبت ہے درد شکم پیاس زیادہ و بھوک کم ہے۔ نیند اچاٹ سی ہو گئی ہے۔ بے ہوش سا پڑا رہتا ہے۔ اور ڈرتا ہے اسے درد گردن و درد کمر ہوتا ہے۔ دل لرزتا ہے۔	پانچ روٹیاں چرپڑی کا ٹکڑہ کپڑا قد برابر یک ماشہ سندور یک مرغ سرخ یک پاؤ آرد ماش۔
[illegible]	۵ ،۱	ستارہ مریخ اور شب منگلوار سے متعلق ہے۔ مرض اسکی بوجہ سردی یا کسی خوف یا بوجہ نظر بد دیو یا پریچھائیں کے ہے تھوڑی اجوائن کھادے اور یہ صدقہ دیوے۔	جامہ سفید یا سیاہ یک مرغ سوا ماشہ چاندی گھی سوا پاؤ۔
۵	۰	ستارہ عطارد اور بدھوار کے دن سے متعلق ہے۔ ۱۔ مریض پر چند روز دن سخت ہیں سبب مرض کسی بزرگ کی منت در دوا کرتا ہے۔ یا کوئی اور تکلیف ہے۔ علامت درد سر درد سینہ و درد پشت ہے۔	روغنی روٹی ایک گز کپڑا دو ماسہ چاندی یک انڈا مرغ یک مرغ سوا پاؤ گوشت دھنی چاول دیسیقہ ر تیل۔
		۲۔ اگر لڑکا مریض ہے تو اس کی دودھ پلانے والی نے غیر عورت کے سامنے دودھ پلایا ہے۔ علامت یہ ہے	۲۔ علاوہ صدقہ بالا کے چار مکھا گھی کا چراغ

مثبت عدد	منفی عدد	حالات مریض	تصدقات
		کرڑ کا دودھ نہیں پیتا اور سست رہتا ہے۔ ۳۔ مریض پر تیرہ روز گراں ہیں اس کے بعد ۵ روز خطرے کے ہیں باعث یہ ہے کہ غسل کر کے مریض نے کوئی سفید چیز مثل دہی دودھ چاول وغیرہ کے کھائے تھے اس وقت اس پر نظر پری کی ہو گئی علامت یہ ہے کہ شکم میں درد و جلن سی ہوتی ہے اور تے آتی ہے آنکھیں بند و غنودگی رہتی ہے اور لاغر ہوتا جا رہا ہے بھوک کم اور کمر و جسم اور گردن اور پہلو میں درد ہوتا ہے۔	چلا دے۔ ۳۔ یک مرغ یا بیخ غلہ سیاہ دس سیر و دس روٹی چرب آٹا سیاہ۔ گنجفہ سیاہ ایک کالا بکرا۔
	۹	ستارہ عطارد و شب بدھوار سے متعلق ہے۔ مرض کسی غم و الم کے سبب سے ہے۔	سوا پاؤ گیہوں سوا پاؤ یا ایک پاؤ گھی یک سیر۔
۳		ستارہ مشتری و یوم جمعرات سے متعلق ہے۔ مریض پر دس روز گراں ہیں۔ مرض کی وجہ یہ ہے کہ وہ کسی روز برہنہ ہو کر نہایا تھا اس کا ننگا بدن کسی ہوا یا مریض آدھی رات کو پانی پیئے یا پیشاب سبب مرض یہ بھی ہے اس پر نظر پری کی ہو گئی ہے۔ کی چیز کھائی تھی اس علامت یہ ہے کہ درد کمر و درد سر و درد کمر و درد تا و آنکھ بند ہوتی جاوے۔ رون و استخوان و سر ہوتا ہے۔ ۲۔ اگر طفل مریض ہے بستان اچھا نہیں لگتا۔ ہمیشہ دیوتی نے دودھ پلایا دودھ نہیں پیتا سنیچر سے متعلق ہے۔ ہے۔ اس کا رنگ ی کے ہے اس کی نظر بد مریض کو لگ گئی گھڑی وہ لاغر	چاول پختہ چرب و سفید ۵ سیر یک مرغ سفید کو سفید مرغ یا سفید آرد گندم ۵ سیر کپڑا ۲ گز گھی یک سیر۔ جانور سیاہ رنگ۔ چادر گز کپڑا جسکے ایک گوشہ میں [illegible] سیاہ۔

شبت عدد	منفی عدد	حالات مریض	تصدقات
		۲- یا مریض کہیں درخت کے نیچے بیٹھا تھا وہاں اسے دیو کی نظر یا سایہ گرفتار ہو گیا اور وہ دیو اس کے قدم سے تنگ کر آیا اور اس کے سامنے سے سیاہ رنگ کی بلی بن کر چلا گیا یہ اس کو دیکھ کر ڈر گیا۔ پندرہ روز مرض بڑھے گی۔ علامت یہ ہے کہ اس وقت سے تمام بدن درد کرتا ہے اور درد سر و گردن لاحق ہے اور گریہ وزاری کرتا ہے	بکرا نر و یک مرغ سرخ اور زرد رنگ کے سات پھول ایک سیر آٹا آٹا گندم علاوہ تصدقات بالا کے۔
	۶	ستارہ مشتری و شب جمعرات سے متعلق ہے۔ ۱- مریض کو نظر یا سایہ دیوی یا پری کا ہے اس رات کو چلتے وقت کسی کو اس کی نظر لگ گئی ہے علامت یہ ہے درد اعضاء و سستی بدن و پاؤں میں ہوتا ہے۔	بچہ بکری سیاہ آرد گندم سوا سیر نمک یک سیر گھی یک سیر روغن کنجد یک سیر علاوہ تصدقات بالا کے
		کم زہرہ و یوم جمعہ سے متعلق ہے۔ بے برگ گیارہ روز شدت کے ہیں مرض اس کی بوجہ غلبہ دل لرزتا ہے۔ گھر سے خود بخود گر گیا ہے وہاں کوئی	چوراہے کی مٹی سفید بکری کے خون میں گوندھ کر اور چراغ آرد ماش سہ عدد جمعہ کی
ستارہ ستم	۵	ستارہ مریخ اور شب اس سایہ ہو گیا ہے۔ علامت اس کی بوجہ سردی یا کسی خوف خواب میں ڈرے آنکھیں ہیچ تھوڑی اجوائن کھا دے اور	کپڑا سیاہ ۱۱ گز یک مرغ سفید یک گھی ماش چاندی صرف چراغ دو مٹی دریا میں
۵	۔	ستارہ عطارد اور بدھوار کے دن نظر دیوی پری بوجہ کھانے ۱- مریض پر چند روز سخت ہیں سے۔ علامت درد سر کی منت ادا کرتا ہے۔ یا کوئی اور منت وہ نہ پورے	مرغی دم کے پروں کا دھواں اس کے بدن پر دے علاوہ بالا تصدقات کے کھیر پکا کر دیوے
		علامت درد سر درد سینہ و درد پیٹ رہ گیا تو پھر ۲- اگر لڑکا مریض ہے تو اس کی دودھ پلاس جنگل میں غیر عورت کے سامنے دودھ پلایا ہے۔ علا علامت	دہی یک مرغ سفید کبوتر سفید پنج سیر غلہ سیاہ چار سیر گوشت

شبت عدد	منفی عدد	حالات مریض	تصدقات
		درد سر و کمر و گردہ و استخوان و پہلو ہے۔ بہت رنج کٹے اپنے سایہ سے ڈرے۔	۱۳ گز کپڑا۔
۸	۳	مرض پر صدمہ سایہ و نظر دیو یا پری کے ہے سارا بدن درد کرے سر چکراوے رات کو مرض بڑھے۔ ستارہ زحل و یوم سنیچر سے تعلق ہے۔ مریض پر آٹھ دن سخت ہیں مرض اس کی غم و الم و زخم چشم یعنے نظر بد سے ہے۔ علامت اس کی یہ ہے رنج ہے اور سارا جسم بھاری۔ پیاس ہووے نیند کم آوے اگر لڑکا مریض ہو تو وہ دن رات روتا رہے دودھ دیکھکر منہ پھیرے وجہ یہ ہے کہ اس کی ماں نے کسی منحوس عورت کے سامنے دودھ پلایا ہے اور اس نے بچہ پر نظر بد ہو گئی ہے سات روز اس پر گراں ہیں۔	روغن گنجد یکسیر گھی۔ یکسیر دال ماش یکسیر چاول ۵ سیر یک مرغ سیاہ چاندی ماش سیاہ یکسیر جامہ سیاہ ۷ گز یک مرغ سیاہ لوہا یک پاؤ گھی یک سیر۔
		۲ - یا مریض پر ۸/۲ روز سخت ہیں اور سبب مرض یہ ہے کہ مریض نے بعد غسل گھر میں کوئی رنگ کی چیز کھائی تھی اس وقت سات پریوں اسپر نظر ہو گئی تھی علامت یہ ہے کہ درد شکم جسم بھاری درد کمر و پہلو و گردہ و استخوان و سر ہوتا ہے طبیعت پریشان اور کپڑا پہننا اچھا نہیں لگتا۔ ہمیشہ اونگھتا رہتا ہے۔	چاول پختہ چرب و سفید ۵ سیر یک مرغ سفید کو سفید سرغ یا سفید آرد گندم ۲ سیر کپڑا ۷ گز گھی یک سیر۔
	۱	ستارہ زحل و شب سنیچر سے تعلق ہے۔ مرض بوجہ نیلی پری کے ہے اس کی نظر بد مریض کو لگ گئی ہے۔	جانور سیاہ رنگ۔ چار گز کپڑا جسکے ایک گوشہ میں گرہ کے اندر سرما ہو یا تیسرے میں جو بندھی ہوئی یک مرغ سیاہ۔

	## گم شدہ یا دزدیدہ اشیاء کے متعلق	نمبر ۲: ـ

اس ضمن میں مرحوم کے اجتہادات سے متعلق گم شدہ حیوان وغیرہ یا چیز یا دزدیدہ اشیاء کے متعلق کچھ بیان کیا جاویگا طریقہ اسکا یہ ہے کہ جس روز ایک صبح سے دوسری صبح تک جو دن ہو اس میں اگر کوئی حیوان گم ہو جاوے یا کوئی غائب ہو جاوے یا کوئی چیز چوری ہو جاوے اس کا عدد کتاب ہذا کے نمبر دوم کے ضمن ایک کے نقشہ سے معلوم کرکے پس جو عدد اس دن کا ہو جس میں وہ واقعہ ہوا ہو حالات نقشہ ذیل سے معلوم کرو۔

عدد یوم	معلومات متعلقہ یوم
۱	اگر ایک عدد والے دن کی حکومت میں کوئی جانور گم ہو جاوے تو مشرق کیطرف گیا ہے پہلے یا ساتویں روز مل جاوے گا۔ اگر کوئی چیز چوری ہو گئی ہے تو آپ کو جو معلوم ہو جاوے گا چور آپ کا دشمن یا کوئی اس کا ہمراہی ہے اس کا رنگ سیاہی مائل ہے اسکا گھر یا دروازہ آپ کے گھر کے مشرق کی طرف ہے۔ اس کا قد چھوٹا اور ہونٹ پتلے ہیں۔
۲	اگر دو عدد والے دن کی زیر حکومت آپ کا کوئی جانور گم ہو جاوے تو وہ شمال کی طرف گیا ہے اور جلدی ہاتھ آوے گا۔ اگر کوئی چیز یا حیوان سرقہ ہو گیا ہے تو جان لیجئے چور نے مال گم کر دیا ہے، اور اس کا واپس ملنا مشکل ہے چور مرد ہے اور رنگ اسکا سفیدی مائل اور چہرہ پر کوئی داغ ہے۔
۳	اگر تین عدد والے دن کی زیر حکومت کوئی حیوان گم ہو جاوے تو وہ مشرق کی طرف گیا ہے۔ پانچویں دن شاید ہاتھ آجائے اگر وہ یا کوئی دوسری چیز چوری ہو گئی ہو تو اسکا واپس ملنا بہت مشکل ہے۔ مال بہت دور نکل چکا ہے، اور آپ کے قبیلہ و قوم میں سے ہے رنگ اسکا گندمی قد اس کا میانہ اس کے داہنے پاؤں پر کوئی نشان ہے اور رہائش اس کی جنوب کی طرف ہے۔
(۴)	اگر چار عدد والے دن کی زیر حکومت میں کوئی حیوان گم ہو جاوے تو وہ شمال کی

	طرف گیا ہے پہلے یا تیسرے دن ہاتھ آوے اور مسروقہ مال ضرور مل جاوے اور چور بھی پکڑا جاوے چور عورت ہے۔ جس کا رنگ زرد قد لمبا چہرہ کشادہ اور وہ آپ سے محبت والی ہے اس کے دہنے ہاتھ پر کسی زخم یا داغ وغیرہ کا نشان ہے۔
۵	اگر پانچ عدد والے دن کی زیر انتظام حکومت کوئی حیوان گم ہو جاوے تو غائب مغرب کی طرف گیا ہے۔ اگر وہ دو روز میں نہ ملا تو وہ بہت دیر سے ہاتھ آئے مسروقہ شاید تلاش بسیار سے مل جاوے۔ اس وقت وہ جنوب کی طرف ہے۔ چور کا رنگ کالا اور اس کی پیشانی پر کوئی نشان ہے اور اس کا گھر جنوب کی طرف ہے۔
۶	اگر چھ عدد والے دن کی زیر حکومت کوئی حیوان یا چیز گم ہو جاوے تو غائب جنوب کی طرف گیا ہے جلدی سے مل جاوے اگر کوئی چیز یا جانور چوری ہو گیا ہے تو مال مسروقہ کا ملنا ذرا مشکل ہے۔ شاید تلاش سے چور مل جاوے چور مرد ہے۔ جان لیجئے کہ کسی محلہ والے کی امداد آپ کے لئے ضروری ہے چور کا رنگ سیاہی مائل اور وہ آپ کا جانی دشمن ہے۔
۷	اگر سات عدد والے دن کی زیر حکومت اگر کوئی حیوان یا چیز گم ہو جاوے تو غائب جنوب کی طرف گیا ہے تقریباً ساتویں دن ملے گا اور نہایت سرتوڑ کوشش سے شاید چور و مال دونوں مل جاویں چور مرد ہے۔ اور رنگ اس کا زرد اور قد چھوٹا اور جسم موٹا ہے اور اس کے بائیں پاؤں پر کوئی نشان موجود ہے

نوٹ :- اگر پندرہ کا نقش بنا کر اس میں عدد بطریق آتشی لکھ کر سائل کا ہاتھ بسم اللہ پڑھ سوال کو دل میں رکھ کر آنکھیں بند کر کے کسی عدد پر انگلی رکھوائیں جس عدد پر انگلی پڑے اس کے خواص ایک سے سات تک مذکورہ بالا اعداد کے نقشہ سے جواب دیں اور آٹھ و نو کے عدد کے لئے ذیل سے جواب دیکھئے نمبر ۸ :- تلاش سے شاید کچھ مال مل جاوے۔ چور مرد ہے۔ گندمی رنگ میانہ قد اور اس کے پاؤں پر کوئی نشان ہوگا نمبر ۹ :- چور آپ کے گھر کے عزیزوں میں سے ہے رنگ زرد قد میانہ دہنے بازو یا اس کے بائیں پاؤں

پر کوئی نشان ہے اور مال واپس ملنے کی کوئی امید نہیں ہے۔

نمبر ۳:- اعداد اور مولود پر اثرات

اس سے قبل اعداد کے مجمل وخواص و اثرات کو بیان کر دیا گیا ہے۔ اور مولود کے متعلق قبلہ والدم کے تجربات سے اعداد کے مزید خواص جو ظاہر ہوئے وہ اس طرح پر ہیں کہ تاریخ پیدائش کے مفرد عدد اور نام کا مفرد ملانے سے جو مفرد عدد پیدا ہو جاوے اس میں ستارہ وقت پیدائش اور یوم پیدائش کے عدد ملا کر بذریعہ استنطاق ایک مفرد عدد پیدا کر کے مندرجہ ذیل نقشہ سے حالات مولود معلوم کر لیجئے۔ اور اعداد کی صداقت پر یقین کرتے ہوئے دل سے دعاء خیر سے یاد فرمائیے۔

اعداد	حالات مولود
۱	جس مولود کی پیدائش کا یہ عدد ہوگا وہ بہادر دانا اور دولت مند صاحب اقبال و علم و ہنر و دوراندیش ہوگا اپنے کاموں کو نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیوے عزیز اقارب و رفقاء و کار سے اچھا سلوک پائے خوش وضع و خوش پوشاک ہووے مذہب پرست سمجھدار ہو مگر جسم میں کوئی تکلیف رکھے۔ غصہ ور متکبر مزاج جھگڑالو مشورہ نہ ماننے والا بڑے امور میں توجہ رکھے اور شہوت پرست صاحب اولاد و خوش خوراک ہو یار دوست اس پر خوش رہیں بیگانوں کو اپنا بنائے صفراوی مزاج شیریں اشیاء اُسے مرغوب ہوں خود اعتمادی و حالات پر قابو رکھے اور کارہائے نمایاں سرانجام دے کے اہم امور ونئے ذاتی واہم مفاد پیدا ہوں دل کی امراض و دل دھڑکن و بے قاعدگی خون و آنکھوں کی تکلیف اسے لاحق ہوا کرے ذہن رسا ہو اور قوت ارادی کا خزانہ بھرپور رہا وے عقل و ادراک اس میں زیادہ ہو اور زندگی بھی نہایت آسودگی سے گذارے اور بعض اوقات خطرات میں بھی گھبرا جایا کرے۔
۲	جس مولود کی پیدائش کا یہ عدد ہوگا۔ وہ بڑا ہنر مند نیک طالع خوبصورت صاحب حکومت ہو یا تاج دربار میں عزت و منزلت پاوے عورت سے بہت محبت کرے

اعداد	حالات مولود
	مگر کمزور دل اور ڈرپوک ہووے راحت و دنیا دلی سے شاد کام رہے خوش طبع شیریں کلام صاحب شرم و حیا و کدو کلیف میں صابر صاحب علم و مروت ہو دولت مند ہووے مزاج اس کا یادی ہو حالات سازگار رہیں اس کے واسطے مشتر کر کاروبار فائدہ مند ہوتیا تجاویز میں درجہ بدرجہ سلسلہ وار تبدیلیاں کرتا ہے اور دوست و احباب کی خاطر قربانی کرتا ہے زندگی اس کی مکمل مجلسی رہے۔ فرصت کے موقع سے زیادہ حاصل ہوں امراض معدہ و بدہضمی کا شکار رہا کرے اکثر صحت اس کی مشتبہ رہے اس لحاظ سے غیر خوشگوار زندگی بسر کیا کرے اگر اس نے بے احتیاطی برتی تو پھر افلاس کا شکار ہو جایا کرے سکون و آسائش کے مواقع کھو بیٹھے۔
۳	جس مولود کی پیدائش کا یہ عدد ہوگا وہ سخت مزاج غصہ ور اور متفرد رہوے اپنے جیسا دوسرے کو نہ جانے بے لحاظ و بے اعتقاد و بے وفا ہووے لڑائی جھگڑے میں سب سے آگے مگر صاحب حکومت ہووے اپنے والدین سے اسکی ان بن ہو عورت سے محبت کرے اکثر محکمہ فوج و مال یا پولیس کے کاموں سے معاش کو حاصل کرے دولت مند حاکمانہ مزاج و بہادر ہووے۔ امراض خونی و جلدی میں مبتلا رہا کرے صنعت و حرفت کی طرف توجہ دیوے خود اعتماد و صاحب ثروت و مرتبہ ہووے۔ دور اندیشی سے آئندہ کے پروگرام وضع کرے ایجاد کے جوہر سے کام لیتا ہے فکر و تشویش کم ہو اطمینان اور سہولت و لذت سے آشنا کرنے والے جذبات اس میں پیدا ہو دیں اگر وہ کبھی خلاف براتر آئے تو اس وقت وہ نہایت رحم دل ہو کر شریف النفس اور علم دوست ہو کر بکثرت آدمیوں کو اپنے فیض سے مستفید کرے۔
۴	جس مولود کی پیدائش کا یہ عدد ہوگا وہ صاحب ہنر عالم و فاضل دانا و متفکر و شاعر و فلاسفر دوستکار و حکیم و ہنرمند ہووے علم و ہنر سے رغبت رکھے لیکن خود غرض و مطلب پرست ہو کوئی نشہ استعمال کرے اور کبھی وہ صاحب تصنیف و تالیف ہو شیریں کلام والدین کا خدمت گذار ہو اپنے بھید کسی کو نہ بتلاوے اپنے فائدہ کو مد نظر رکھے زندگی

اعداد	حالات مولود
	بجوشی گذارے مگر ہوکا فریب کی عادت رکھے لیکن جذب کامل اور قوت ارادی کی وجہ سے ہر میدان میں فتح پاوے اور اپنے اقران سے قوی ہو۔ خونی و صفراوی و بلغمی امراض و مالیخولیا و پھیپھڑے و گردے کے امراض سے تکلیف اُٹھاوے۔ مگر یہ عدد اضطراب اور تبدیلیوں میں بہت کمی کو بیان کرتا ہے۔ ٹھنڈے مزاج کا ہووے سرگرمیوں میں قدرے سکون رہے کسی اچھے موقع کا انتظار کیا کرے۔ دل کا مطلق اور متفرق امور پر وقت صرف کیا کرے۔
۵	جس مولود کی پیدائش کا یہ عدد ہوگا وہ بڑا سنجیدہ و متین و حلیم الطبع خوش نصیب اور صاحب قدر و منزلت ہو عیال و اطفال و عزیز و اقارب سے شادمان رہے اور کبھی یہ صاحب حکومت و بلند مرتبہ و بڑا دولتمند ہووے اور کثیر الاولاد وہ عاقل و خاندان کی ترقی کا باعث بنے اور ہر کام سوچ سمجھ کر کرے۔ ملنسار اور نیک خصلت ہو۔ مزاج اسکا بلغمی ہووے فالج و خرابی چہرہ و امراض چشم وغیرہ میں تکلیف اٹھاوے نئے تجربات و خیالات پر عامل ہووے اس کے لئے غیر رسمی احباب اور مواقع پیدا کرنے فائدہ مند ہونگے اس کی ہر طرف سے خاطر و مدارات ہوا کرے آزاد خیال ہونے کی وجہ سے قوت خیالات اپنے اظہار میں اضافہ کا موجب ہووے اس کے واقعات تغیر پذیر ہونگے کبھی عیش پرستی رقص و سرود۔ راگ رنگنی شراب و کباب سے آشنا ہووے کبھی عالم با عمل مذہبی و نیک سیرت بن جاوے کبھی مذہب سے کوسوں دور اور خوش قسمتی و دولت شریک حال ہووے اپنی عمر تمناؤں میں گذارے۔
۶	جس مولود کی پیدائش کا یہ عدد ہوگا وہ علم مجلس و نجوم و علم النساء و موسیقی اور رقص و سرود سے محبت رکھے دولت مند و خوشبویات و عمدہ لباس و غذیہ و ظاہری ترک و احتشام کا دلدادہ ہووے خوبصورت عورتوں کا شیدا ہو۔ وہ زندگی عیش کیساتھ بسر کرے لیکن اس کے خیالات منتشر ہوویں دینیات پڑھے مگر رحمدل و وفادار

اعداد — سبب معلوم کرنے ہوں تو کل مجموعہ بالا کو بارہ پر تقسیم کرو جو کچھ باقی بچے اسے دیکھکر علامات معلوم کرو ۔

اعداد	علامات	تصدقات
	میں ڈرے اور بڑبڑائے ۔ اور واویلا کرے سر میں اس کی پکڑی ہوئی ہو دیں صرع اور کبھی بس ہو جاوے سر و گردن میں تکلیف ہووے ۔	سیاہ گوسفند یا سیاہ مرغ نخود سیاہ ۔ دس سیر نو یا یک سیر
	سر و پشت و کمر و دل و جگر و معدہ اس کا پکڑا ہوا اور بھوک اسے کم ہے ۔	سیاہ گوسفند یا مرغ سیاہ و آٹا گندم دس سیر نمک یکسیر نقرہ یک مثقال
۶	یا اندام پکڑے ہوئے ہیں ۔ اور بے حس و حرکت ہے اور زبان پر اثر ہے یعنے خاموش ہے ۔ میں دیگر مرض ہے ۔	گوسفند یک رنگ یا مرغ یک رنگ ایک من آٹا دس روئیاں و نمک یک سیر و کپڑا ۔ ۶ گز ۔
	سر چکرانا ۔ بینائی کم ۔ تپ و لرزہ ۔ نیند کم ۔ رنگ زرد ۔ پیاس زیادہ ۔ گریہ وغیرہ ہے ۔	یکمرغ یکرنگ ۔ نمک یکسیر ۔ کپڑا یکسیر آٹا یکسیر ۔ نقرہ یک مثقال
	دو سر ۔ و چشم و لرزہ بدن و ٹانگیں شل ہیں ۔	یک بز عالہ ۔ ۵ گز کپڑا ۔ تین من گندم ۔ دو سیر گھی ۔ یکمرغ سفید
	کمر یا دائیں پہلو میں درد و درد چشم جوڑ ہیں ۔	یک ماہی رو ہو تازہ پانچ سیر قند سفید دس سیر مرغ سفید ۔ یک من آٹا ۱۲ گز کپڑا سفید ۔
۸	جس مولود رد کرے اور ہڈیاں ٹوٹتی معلوم کرتا ہے لیکن ما	دو من دال سفید ۔ پانچ سیر گھی یک من نمک و ۱۲ گز کپڑا سفید ۔
	ہووے اور ضعف چشم ۔ سر چکرانا ۔ اور قوت ارا	یک مرغ سیاہ چاول دس سیر گھی یک سیر کپڑا سیاہ ۱۲ گز گھی یکسیر ۔
	بعد حاصل ہوتا ۔ جمائیاں ۔ درد بدن	گوسفند دس نان پختہ دو من نمک چہ دو گز پارچہ

شاہ دولہ
شیر شاہ
۱۹۶۷

بقایا عدد	علامات	تصدقات
	نیند اسیر بجاری ۔	عود کی ایک گوسفند یا مرغ یک رنگ
۱۰	مریض بدخواب دیکھے ۔ درد سر و شقیقہ و درد سینہ و درد زانو تمام میں لرزا ۔ دنیا تاریک نظر آئے ایک سیاہ چہرہ عورت سے ڈرتا ہے ۔	ایک گوسفند سفید یا مرغ سفید دس سیر پانچ سیر چاول دو سیر دال مونگ دو سیر گھی ڈیڑھ تولہ چاندی
۱۱	درد اعضاء و سر و شقیقہ دم کشی امراض صفراوی درد کان و امراض بلغمی و خونی ۔	ایک گوسفند یا مرغ سفید ۔ پانچ من غلہ ایک من تین سیر نمک پانچ سیر گھی تین گز کپڑا سفید
۱۲	مریض کا بچہ اس کا دل گھٹتا ہے ۔ سر چکراتا ہے اور بے ہوش ہو جاتا ہے ۔ درد شکم و گردن ٹوٹتی معلوم ہوتی ہے ۔	بکرا سیاہ یا مرغ سیاہ ۔ دس سیر آٹا ، دو سیر گھی ۔ دو من غلہ تین سیر نمک ، ۷ گز کپڑا ۔

نمبر ۵ کونسی جسمی مرض ہے

اس کا ایک طریقہ کتاب ہذا کے باب چہارم کے ضمن ۱۲ میں جتلایا جا چکا ہے وہ بھی اچھا ہے ۔ یہاں ایک مخصوص طریقہ بیان کرتا ہوں کتاب ہذا کے اس باب کے نمبر چار کے طریقے پر ایک مفرد عدد حاصل کرکے ذیل کے نقشہ میں جسمی مرض کو معلوم کرو ۔

عدد مفرد	مرض
۱	صفراوی و بادی امراض کے علاوہ جوڑوں میں درد یا وجع مفاصل طبیعت خراب دل دھڑکن وخواب خون مرض چشماں ۔
۲	بدخوابی کمر اور آنکھوں کی مرض پاؤں میں شل یا مرض سینہ وغیرہ امراض معدہ و بدہضمی ۔
۳	بادی امراض کا غلبہ اور خونی امراض کا شبہ وغیرہ و جلدی امراض بادی بخار و اعضاء شکنی و درد بدن ۔
(۴)	خونی و صفراوی و بلغمی امراض مالیخولیا یا پھیپھڑے یا گردہ کی مرض ، درد کان یا ماتھے

عدد مفرد	مرض
۵	فالج و خرابی چہرہ و امراض چشم اور کمر اور یا جگر کی تکالیف سردی یا گرمی ہووے میں درد۔
۶	امراض بادی و بلغمی گلو و بینی و شش کی امراض بے قاعدگی خون و امراض پستان منہ اور آنکھوں یا کان یا زبان میں درد ہو غم و غصہ و آتشی یا بادی یا صفراوی امراض لاحق ہو دیں اور مختلف قسم کے امراض لاحق ہوں۔
۷	ہر کام میں تھک جانا مزاج سرد ادی و پیٹ کا درد اور کھانسی و بلغم کا زور ہووے۔
۸	جسم میں گرمی اور صفراوی امراض کا غلبہ و امراض مقعد و گردہ و مثانہ۔
۹	بخار و چیچک و پھوڑا پھنسی اور سینہ و سارا جسم درد کرے۔ دل میں یا ہاتھ میں یا پاؤں میں جلن و امراض جگر وغیرہ دائم المریض لاحق ہووے۔

نمبر ۶ اگر جادو ہے تو کیا کیا گیا ہے

کتاب ہذا کے اس باب کے نمبر چار کے طریق پر مجموعہ اعداد سے ایک مفرد عدد حاصل کر کے ذیل کے نقشہ میں اس عدد کو ملاحظہ کر کے جادو کے متعلق جو کچھ وہ کیا گیا ہے۔ معلوم کرو۔

عدد مفرد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
جادو	آگ میں دفن ہے۔	ہوا میں معلق ہے۔	جلا یا یا آب رواں میں ہے	زمین میں دفن ہے۔	نذر نار ہو چکا۔	ہوا سے ضائع ہو چکا۔	جلا یا گیا ہے۔	زمین کی نذر ہو گیا ہے	اثر کے بعد ضائع ہو گیا ہے

نمبر ۷۔ جادو کرنے والا مرد ہے یا عورت

نمبر چھ مذکورہ بالا کے مجموعہ اعداد کے مفرد عدد سے نتیجہ عدد کو نقشہ ذیل دیکھو جو عدد جہاں معلوم ہو اس کا متعلقہ آدمی معلوم کر کے جواب دو۔

مفرد عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
مرد ہے یا عورت	مرد	عورت	عورت مخنث	عورت	عورت	مرد مخنث	مرد	مرد	مرد مخنث

نمبر ۸:- جادو کس طرف ہے

مذکورہ بالا نمبر ۷ کی طرح حاصل کردہ مفرد عدد کو نقشہ ذیل میں دیکھو پس جس سمت کا وہ عدد ہو وہ سمت جادو کے لئے مریض کو بتلا دو۔

مفرد عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
سمت جادو	مشرق	جنوب مشرقی گوشہ	جنوب	جنوب مغربی گوشہ	مغرب	شمال مغربی گوشہ	شمال	شمال مشرقی گوشہ	اوپر

نمبر ۹:- جادو کرنے والے کا حلیہ کیا ہے

نمبر ۸ بالا کی طرح عدد مفرد حاصل کر کے نقشہ ذیل سے جادو کرنے والے کا حلیہ بموجب عدد بتاؤ۔

عدد مفرد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
	سیاہی مائل رنگ	رنگ سفیدی مائل اور چہرے پر داغ	رنگ گندمی میانہ قد منہ پر چھائیں یا نشان	رنگ زرد قد لمبا چہرہ کشادہ	رنگ کالا پیشانی پر کوئی نشان [illegible]	رنگ سیاہی مائل	رنگ زرد قد چھوٹا جسم موٹا	رنگ گندمی میانہ قد ایک پاؤں پر نشان	رنگ زرد میانہ قد ایک پاؤں پر نشان

باب ششم متفرقات

ضمن ۱:- علم الاعداد کا امراضی فالنامہ

فال دیکھتے وقت بعد فاتحہ و درود شریف خدا کا نام لے کر ذیل کی ترکیب پر عمل کر کے مریض کے مطابق

اس کے تمامی حالات معلوم کرو اگر سوال کرے کہ فلاں مریض کو کیا مرض ہے تو : نام مریض معہ مادر و یوم مرض و وقت سوال کے اعداد ابجد قمری کے مجموعہ کو چار پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو گرمی کا آزار ہے دو سے بادی کا آزار ہے اور تین سے ٹونے وجادو و سحر کا آزار ہے چار سے سردی و نظر آسیب ہے۔

اگر یوم مرض معلوم نہ ہو سکے تو یوم مرض مجبوراً اس طرح معلوم کرو نام سائل و مادر سائل کے اعداد کے مجموعہ کو معہ اعداد وقت سوال کے سات پر تقسیم کرو۔ اگرچہ کچھ بچ جاوے اس کے مطابق نقشہ ذیل سے یوم معلوم کر کے شامل کرو۔

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	اعداد
سنیچر شنبہ	جمعہ ۔	جمعرات پنجشنبہ	بدھوار چہارشنبہ	منگلوار سہ شنبہ	سوموار دوشنبہ	اتوار یکشنبہ	نام یوم

پس اگر مریض یکشنبہ یعنے اتوار کو بیمار ہوا ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل عمل کرو مفید ہوگا یعنے جس روز مریض بیمار ہوا ہو اس کے لئے اس روز کے مطابق عمل کرنے سے نتیجہ ہوگا۔

حالات	نام یوم
نام مریض معہ مادر و نام یوم و وقت سوال کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو مریض جلد شفا یاب ہو دو سے مرض طول کھینچے تین سے سایہ جن یا پری یا نظر جوگنی کا آسیب ہے۔ صدقہ یک مرغ سیاہ غلہ سیاہ یکسیر کپڑا سات گز سات قسم کے پھول تیل میٹھا دو سیر۔	یکشنبہ
نام مریض معہ مادر و یوم و وقت سوال کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو پری کا سایہ دو سے تو مریض جلد شفا یاب ہو تین سے مرض طول کھینچے خطرہ بھی ہے۔ درد سر و گردن و شکم و تمام بدن رکھتا ہے۔ صدقہ یک سیر دال مونگ و غلہ گندم ۵ سیر بارہ روٹیاں پانچ قسم کے پھول یک سیر آٹا کپڑا قد برابر۔	دوشنبہ
نام مریض معہ مادر و یوم و وقت سوال کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک	سہ شنبہ

اعداد	حالات
	بچے تو مرض دور ہووے۔ دو سے صحت پاوے تین سے پریوں کا آسیب ہے صدقہ سفید کپڑا پانچ گز چنے کی دال ۵ سیر پانچ جنس کا غلہ یک مرغ سیاہ یا سفید دہی ایک پاؤ مکھن ادھ سیر۔
چہارشنبہ	نام مریض معہ مادر ویوم ووقت سوال کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو جلدی اچھا ہووے۔ دو سے مرض بڑھے تین سے موت کا خطرہ ہے صدقہ پانچ سیر چاول گھی ادھ سیر پانچ روٹیاں پانچ قسم کے پھول دو کالے مرغ۔
پنجشنبہ	نام مریض معہ مادر ویوم ووقت سوال کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو خطرہ ہے دو سے مرض طویل ہو تین سے آرام ہووے۔ صدقہ غلہ سیاہ نو سیر کالا کپڑا سات گز مرغ سیاہ یک۔
شنبہ	نام مریض معہ مادر ویوم وقت سوال کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو جلد صحت یاب ہوئے دو سے مرض طویل ہو تین سے سخت درد و دیوی پری کی نظر ہو صدقہ یک مرغ سیاہ قد کے برابر کپڑا سات قسم کے پھول ادھا سیر تیل سات سیر کیلا۔

ضمن ۲:- کیا زوجین میں محبت رہیگی

اس سوال کے لئے زوجین کے نام کا پہلا حرف رکھئے دونوں کے نام کا الگ الگ پہلا حرف دیکھو کہ نقشہ ذیل میں وہ حرف کہاں ملتا ہے۔ جس عدد کے سامنے وہ حرف ملے اس کے خواص خانہ نمبر تین سے ملاحظہ کرو اور ان کی آپس میں دوستی و دشمنی معلوم کرو۔ اس نقشہ میں ہر حرف اپنے بعد کے تیسرے حرف سے مساوی ہے۔ چوتھے سے دوستی ہے پانچویں سے دشمنی ہے مثلاً لڑکے کا نام حامد ہے لہذا اس کا عدد آٹھ ہے اور لڑکی کا نام کریمن اس کا عدد ۵ ہے لہذا دونوں میں دشمنی رہے گی۔

عدد	حروف			عدد	حروف			عدد	حروف		
۱	ا	ی	ق،غ	۴	د	م	ت	۷	ز	ع	ذ
۲	ب	ک	ر	۵	ہ	ن	ث	۸	ح	ف	ض
۳	ج	ل	ش	۶	و	س	خ	۹	ط	ص	ظ

ضمن ۳:- عقد یا اس کے بعد کیا ہو گا

سنکرانت کے دن سے یوم مطلوب تک دن شمار کرکے سنکرانت سے شادی یا عقد تک جس قدر روز ہوں ان میں نو عدد قانون کے ملاکر پانچ پر تقسیم کر دیجئے ان کے علیحدہ علیحدہ پانچ حصہ کرو پہلے حصہ میں پندرہ عدد قانون کے ملاکر نو پر تقسیم کرو اگر پانچ بچ جاویں تو اس سے زوجین میں سے کوئی ایک بیمار ہو جاوے۔ اور دوسرے حصہ میں بارہ عدد قانون کے ملاکر نو پر تقسیم کرنے سے پانچ بچیں۔ تو طرفین میں سے کوئی ایک آگ میں جلے اگر تیسرے حصہ میں دس عدد اور ملاکر نو پر تقسیم کرنے سے پانچ بچیں تو طرفین میں سے کسی ایک کو آسیب لاحق ہووے اگر چوتھے حصہ میں آٹھ عدد اور ملاکر نو پر تقسیم کرنے سے پانچ بچیں تو طرفین میں سے کسی کی چوری ہو جاوے۔ اگر پانچویں حصہ میں چار عدد ملاکر نو پر تقسیم کرنے سے پانچ بچ جاویں تو طرفین میں سے کوئی ایک فرد مر جاوے۔ باقی عدد درست ہیں

ضمن ۴:- مرد مولود کے عدد کے موافق ماہواری حالات

جاننا چاہیئے کہ جس وقت کوئی مرد پیدا ہو اس وقت جو برج اور ستارہ ہو اس کے عدد کے موافق مندرجہ ذیل نقشہ میں مرد کے حالات دیکھے جا سکتے ہیں۔ برج اور ستاروں کے عدد ان کے ترتیبی عدد لئے جاتے ہیں۔ ستارہ اور برج کے عدد کو ملاکر اس کا مفرد عدد بنایا جاتا ہے۔ اور تاریخ ووقت پیدائش کا مفرد عدد بنایا جاتا ہے۔ اور دونوں عددوں کو جمع کرکے ایک مفرد عدد پیدا کیا جاتا ہے۔ پھر اس مفرد عدد کو بارہ ماہ کے نقشہ ذیل میں انکو ملاکر جہاں دونوں آپس میں مل جاویں سے خواص معلوم کئے جا سکتے ہیں۔

دوسرا طریقہ یہ ہے اگر سائل کا نجومی زائچہ ولادت موجود ہو تو اس کے مطابق خواص معلوم کئے جا سکتے ہیں مثلاً برج طالع وقت کا ترتیبی عدد سے برج کا خانہ معلوم کرکے یاد رکھو اور وقت تولد جو ستارہ ہو اس کا عدد مفرد بھی اس کتاب کے نمبر دوم قسم ایک سے معلوم کر کے برج اور اس عدد کو ایک جگہ نقشہ میں ملا کر خواص معلوم کرو۔ مثلاً ایک آدمی بوقت طالع برج میزان تولد ہوا اسکا عدد سات ہے اس وقت ستارہ زہرہ تھا اس کا عدد چھ ہے اس کو ایک لائن میں ملانے سے نقشہ میں اسکے خواص یہ معلوم ہوئے۔ گناہ کرنے والا اور زیادہ پھرنے والا وغیرہ۔

تیسرا طریقہ۔ اگر ان میں سے کچھ معلوم نہ ہو تو وقت سوال جو برج طلوع وقت ہو اس کا عدد لو اور اس وقت جو ستارہ ہو اس کا عدد لے کر جواب حاصل کرو۔ مگر طریقہ اول و دوم سب سے اچھا طریقہ ہے۔

[illegible]	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	درد اعضا دکھ درد فکر و عقل	خوب عقل و فکر کرو ہو	خواب کا علم و نشان دانا ہو	قید کا ڈر و بندش ہو	تھوڑی عمر ہو و غم ہو	شبہ تردد اور سکھی ہے	لمبا قد اور مریض رہے	کوڑی و مریض رہے	کم عمر و عورت کو تکلیف ہو
۲	دشمن کا خوف دنیا میں دشمن ہووے	بڑی دولت والا ہو مگر وسوسہ رہے	کام پورا نہ ہو دولت ضائع ہو	دولت مند ہووے	امیر اور اچھی آواز والا ہو	دولتمند اور شیریں زبان ہو	دولتمند اور منہ کی تکلیف ہے	بے دین اور منحوس ہو	دولت مند ہو
۳	دولت و عزت پاوے	نیک اور مویشی سے آرام پائے	عقلمند اور طاقتور ہو	عالم اور کمزور ہو	کنجوس اور پاپی ہو	پاپی اور منحوس ہو	بہادر اور عزت صاحب ہو	عقل اور طاقت والا	بہادر
۴	مغرور و بیغیرت اور تکلیف پائے	عمدہ طبع مگر مرض شکم رہے	خوف دشمن مگر ہمت والا ہو	عالم اور تندرست ہو	تندرست مگر کھوٹے کام کرے	تندرست اور عقلمند ہو	مریض اور تکلیف جسمانی ہووے	تندرست نہ ہو اوروں کو تکلیف دیا کرے	مریض اور دکھی
۵	عاجز اور مخالف اولاد اور اولاد کو تکلیف	دولتمند اور صاحب اولاد	مریض و بے اولاد	دولتمند و بیٹہ دار	بہادر و عاقل و متفکر	تندرست و صاحب اولاد	سست اور بے اولاد	بد نصیب و کمزور عقل	بیوقوف و بے اولاد

[illegible]	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۶	بہادر و فتح مند	دولت مند اور کم عمر دولت پانے والا	خرچ مرض وخوف دشمن	دولت ملے وخوف دشمن	شہوت پرست	مریض اور دشمن	دشمنوں کو تباہ کرے	دولتمند بہادر	بہادر دولت مند
۷	عورت مریض و سفر کرنیوالا	کاروبار سے فائدہ وعزت کا سکھ	عورت کو دکھ و نقصان	دیندار اور سکھی	دولتمند اولاد سے تکلیف	گناہگار زیادہ پھرنے والا	عورت کو تکلیف	سست و زرد رنگ	سست و زرد رنگ
۸	مرض چشم ہو اور سکھی عمر کم ہوگی	کھانسی [illegible] پانی میں ڈوبنے اور خراب	بھوک کم ہو اور اس سے تکلیف پائے	دولت مند ہو مگر جسم میں تکلیف رہے	عمر زیادہ ہو	کم قوت اور پانی اور کھانسی ہو	کم عمر اور کم نظر والا ہو	پانی کو ڈر ہوگا	خونی عوارض اور خراب حال
۹	اولاد و دولت ملے	دولت مند	عیاش وخراب کام کرے	اولاد و دولت ملے	دیندار اور سکھی ہو	دیندار	دولت ملے و دانا ہو	بے دین	پاپی اور بدنصیب
۱۰	راج دربار سے فائدہ و کاروبار میں ترقی	فاضل مند بہت سکھی تندرست	عزت و دولت فائدہ و باپ اور سکھی	طاقتور اور امیر ہو	عمدہ اور نیک ہو	وحشی اور عزت دار والا	سکھی اور کام کرنے والا	خوبصورت دانا	سکھی اور باپ کی مدد کرنے والا
۱۱	عالم اور دولت مند و کاروبار میں ترقی	فائدہ مند ہر طرح کا فائدہ پائے	بہادر سکھی	طاقتور	فائدہ مند اور صاحب اولاد	عقلمند اور فائدہ باپ	دولتمند و امیر	امیر مگر بے اولاد	دولت مند
۱۲	دولت کا ناس و جسم کو تکلیف	دولت مند مگر آنکھوں میں تکلیف	بے دین مگر خاندان کو چاہنے والا	فراخ اور خراب	بد اور سخت منحوس	کھوٹا رشتہ داروں کا ناس کرنے والا	دکھی مریض	کمزور نظر و صاحب ہٹ	ایک آنکھ کمزور

عورت کے متعلق ماہواری حالات

[illegible]	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	جلد بیوہ ہو اور گندے کام	کم عمر مرد	بیوہ اور دکھی	اچھی	سست اور بھاگ والی	دولتمند اور دکھی	سست	اولاد سے تکلیف ہووے	دکھی

[illegible]

خانہ نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۲	سست و تکلیف [illegible] والی	دولت و صاحب اولاد ہو	بانجھ ہو	دولت مند	دولت مند و سکھی رہے	دولت مند	دکھ اور تکلیف پاوے	دلدری	دلدر کی دکھی رہے
۳	دولت مند و صاحب [illegible]	دولت مند اور سکھی	دولت مند اور غریب نہ ہو	دولت مند و صاحب اولاد ہو	قبیلہ والی	عمدہ و خوبصورت و صاحب عقل	دولت مند و خوبصورت	دولت مند	مریض
۴	[illegible] ہو	اچھی	بیوہ اور دکھی	سکھ اور آرام والی	سکھ اور دولتمند	سکھ والی	سست	مریض	عزت خراب کرنے والی
۵	صاحب اولاد ہو	اچھی [illegible] والی	بے شعور اور کم اولاد	اچھے عقل والی	عمدہ طبیعت	شوہر کے ملنے والی ہو	بے اولاد	دولتمند خوبصورت	دولت مند
۶	صاحب [illegible] و دولت	بیوہ و مریض	تندرست و دکھی نہ ہو	گندے کام کرے	بیوقوف اور کم عقل	سست و مریض	اچھی	تندرست	تندرست
۷	ہر طرح سکھی ہو	اچھا جسم	بیوہ کم عقل	شوہر دوست	عزت اور دولت مند	مذہبی کتب کی جاننے والی	بیوہ مریض	عقلمند	بیوہ
۸	بیوہ اور دکھی	کم نظر اور مریض	بے دین اور مریض	کم عقل نسیان	مریض	مریض	بیوہ	خراب	بیوہ
۹	دیندار دولت مند	صاحب اولاد سکھی	بیوہ اور دکھی	دیندار بھاگ والی	صاحب اولاد	دیندار	صاحب شوق	بے اولاد	غم کرنے والی
۱۰	نیک	دولت مند اور دیندار	خراب و بد	عقل مند	عمدہ طبیعت	نیک	بد	خراب	اچھی

مفرد عدد / مجموعہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱۱	فائدہ مند و صاحب اولاد	ہر طرح فائدہ مند	عمدہ قسمت	عمدہ قسمت	خوبصورت	دولت مند اور صاحب اولاد	لاابالی بے اولاد	تندرست	دولت مند خوش قسمت
۱۲	مریضہ بیوہ	کم عقل	کھوٹی	کمزور	کم نظر اور خرچ زیادہ کرنے	نظر	کم عقل و رنگ والی	خراب و [illegible]	مریضہ

ضمن ۴:- مجھے دولت کس ذریعے ملیگی

نام سائل معہ مادر و یوم و وقت سوال کو جمع کر کے سات پر تقسیم کرو۔ اگر ایک بچے تو کسی عورت کے ذریعہ سے، اگر دو بچیں تو کسی شریف آدمی کے ذریعہ سے، اگر تین رہیں تو ملازمت یا کسی دیگر روزگار کے ذریعہ سے، اگر چار بچیں تو غیر ملک میں جانے سے، گر پانچ بچیں تو بعد اٹھانے وقت ملے، اگر چھ بچ جاویں تو کسی بیوپار کے ذریعہ سے، اگر سات بچیں تو چوری و دغابازی کے ذریعہ سے ملے۔

ضمن ۵:- کیا بارش ہوگی یا نہیں

نام سائل معہ مادر و یوم و وقت سوال کے اعداد کو جمع کر کے چار پر تقسیم کرو۔ اگر ایک باقی رہے تو بارش کم ہوگی، اگر دو رہیں تو بارش عمدہ ہووے، اگر تین باقی رہیں تو صرف بادل دکھائی دیں گر بارش نہ ہو اور چار سے بارش نہ ہووے۔

ضمن ۶:- لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی!

نام حاملہ معہ مادر و یوم وقت سوال کے اعداد کو جمع کر کے مجموعہ کو نو پر تقسیم کر کے جو باقی بچے اس کو نقشہ ذیل میں دیکھ کر نتیجہ معلوم کرو۔

نا

بقیہ اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نتیجہ حمل	لڑکا	لڑکی	لڑکا	لڑکی	لڑکی	لڑکا	لڑکا	لڑکی	لڑکا

ضمن ۷ :- عورت ملے گی یا نہیں !

نام سائل معہ مادر و نام عورت معہ مادر اور نام وقت و روز سوال کے اعداد کے مجموعہ کو تین پر تقسیم کرو اگر ایک باقی رہے تو جلد شادی ہو وے مشکل ہے تین سے ہرگز یا تحریں دا دے ۔

ضمن ۸ :- عورت میں محبت رہیگی یا نہ

نام عورت معہ مادر و نام مرد معہ مادر و روز و وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو عداوت رہے دو سے محبت رہے تین سے کبھی جھگڑا کبھی صلح رہے ۔

ضمن ۹ :- اس عورت سے عقد کروں یا نہ کروں

نام عورت معہ مادر و نام مرد معہ مادر و نام روز و وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو چار پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو عورت نیک ہے عقد کرو دو سے عورت بدکار ہے عقد نہ کرو ۔ تین سے ٹھیک اور چار سے ہرگز عقد نہ کرو کیوں کہ دونوں میں جلدی جدائی ہو جاوے یعنی عورت مر جاوے ۔

ضمن ۱۰ :- چور مرد ہے یا عورت ہے

نام سوال کنندہ معہ مادر و نام روز و وقت سوال کے مجموعہ اعداد کو دو پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو چور مرد ہے ۔ اگر دو بچ جاویں تو چور عورت ہے ۔

ضمن ۱۱:- چور غیر ہے یا اہل خانہ

نام سائل معہ مادر و نام روز و وقت سوال کے مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو اہل خانہ یعنے گھر یا حویلی وغیرہ کا کوئی آدمی چور ہے۔ دو سے چور کوئی ہمسایہ ہے تین سے چور غیر ہے۔

ضمن ۱۲:- حاملہ عورت کیا جنے گی! کیا یہ حمل رہے گا یا گر جاوے گا

نام حاملہ معہ مادر و نام روز و وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو دو پر تقسیم کرو اگر ایک بچے تو حمل تمام ہو اور بچہ پیدا کرے دو سے حمل ضائع ہو جاوے۔

ضمن ۱۳:- نائب یا گریختہ کس طرف ہے

نام سوال کنندہ معہ مادر و نام روز و وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو آٹھ پر تقسیم کرنے سے جو بچے دے نقشہ ذیل میں دیکھو۔

بقیہ اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
نتیجہ طرف	مشرق	مغرب	جنوب	شمال	آگنی	نیرت	ایسان	نامب

ضمن ۱۴:- غائب یا گریختہ زندہ ہے یا مردہ

نام غائب معہ مادر و نام روز و وقت حساب کے مجموعہ اعداد کو چار پر تقسیم کرنے اگر ایک بچے تو زندہ ہے۔ دو سے جلد واپس آوے تین سے زندہ واپس آوے چار سے مردہ ہے یا چند ایام میں مر جاوے۔

ضمن ۱۱۵- کیا دو شخصوں میں صلح ہو گی

نام سائل معہ مادر یعنے مدعی و نام مدعا علیہ معہ مادر و نام روز و وقت سوال کے مجموعہ

اعدادکو چار پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو مدعی غالب رہے دو سے مدعا علیہ غالب رہے تین سے صلح ہو جاوے چار سے ہر وقت لڑائی ہووے۔

ایضاً دوسرا طریقہ:- مدعی اور مدعا علیہ کے ناموں کے اعداد علیحدہ علیحدہ نکالکر دیکھو جس کے اعداد کم ہونگے وہ فتحیاب ہوگا اگر اعداد برابر ہوں تو جو ان میں سے کم عمر ہوگا اس کو فتح ہوگی۔

ضمن ۱۶:- مریض کا کیا ہوگا

نام مریض معہ مادر کے اعداد میں جس روز وہ بیمار ہوا تھا تا روز حساب جس قدر عدد ہوں جمع کرکے وقت حساب ملا کر کل مجموعہ کو ۳۰ پر تقسیم کرنے سے جو بچے اسے نقشہ ذیل میں دیکھو جہاں وہ عدد ملے اس کے مطابق حکم لگاؤ۔

لوح حیات				لوح ممات			
۱	۱۰	۱۵	۱۹	۴	۲۴	۲۳	۲
۲۷	۳	۲۳	۱۶	۲۸	۲۱	۵	۱۲
۱۲	۲۶	۲۹	۳۰	۲۵	۹	۱۱	۱۸
۲	۱۴	۱۷	۸	۷	۶	۳۰	۸

ضمن ۱۷:- اعداد کی دوستی و دشمنی

مفرد اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دوست عدد	۲ ۴ ۵	۱ ۴	۱ ۲ ۵	۱ ۶ ۸ ۹	۱ ۲ ۳	۷ ۳ ۸ ۹	۶ ۳ ۸ ۹	۷ ۶ ۳ ۹	۷ ۲ ۸
مساوی عدد	۴	۳ ۵ ۶ ۷	۶ ۷	۳ ۵ ۷	۷ ۸ ۹	۳ ۵	۵	۵	۴ ۵
دشمن عدد	۶ ۷ ۸ ۹	۸ ۹	۴ ۸ ۹	۲	۶ ۴	۱ ۲	۱ ۲ ۳	۱ ۲ ۳	۱ ۳ ۳ ۴

لیکن یاد رہے کہ بعض حضرات علماء اعداد نے اعداد کی آپس میں دوستی و دشمنی میں اختلاف کیا ہے۔ درحقیقت سیارگان کی دوستی و دشمنی کے تحت ان کی تک اعداد کی دوستی و دشمنی نقشہ بالا میں دکھائی گئی ہے۔ اور اس کے اختلافی نقشہ میں سیارگان کی دوستی و دشمنی کے لحاظ سے اعداد کی دوستی و دشمنی نہیں دکھائی گئی۔ بلکہ ان میں دوستی و دشمنی کا معیار اور ہے۔ اس جگہ کسی لمبی بحث کی ضرورت نہیں ہے۔ اعداد کی دوستی و دشمنی کا اختلافی نقشہ بھی پیش کیا جاتا ہے لہٰذا دوست و مساوی اعداد کے حاملوں سے فائدہ ہوتا ہے اور دشمن اعداد والوں نقصان ہوتا ہے۔ شریک حیات و شریک تجارت دشمن اعداد کے حاملین نہ ہونے چاہییں۔ نقشہ یہ ہے۔ میرے خیال میں پہلا نقشہ صحیح ہے۔

مفرد اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
دوست عدد	۳ ۴ ۷	۳ ۶	۶	۱ ۸ ۹ ۳	۸ ۶	۳	۳ ۴ ۹	۶	۳ ۶ ۱
مساوی عدد	۵ ۸ ۹	۸	۱ ۲ ۳ ۵ ۶	۵	۷	۸ ۹	۸	۱ ۳	۳
دشمن عدد	۲ ۶	۳ ۵ ۷-۹	۷ ۹ ۹	۲ ۶ ۷	۱ ۲ ۳ ۳ ۹	۱ ۲ ۳ ۵ ۷	۱ ۲ ۵ ۶	۲ ۳ ۵ ۷ ۹	۲ ۵ ۷ ۸

ضمن ۱۸:- اعداد کے دیگر منسوبات

نمبر ۴ ضمن ایک کتاب ۱، میں اکثر منسوبات بیان ہو چکے اسی سلسلہ میں یہاں چند دیگر منسوبات کو بیان کرتا ہوں۔

منسوبات عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
اعلیٰ بروج	حمل	ثور	جدی	سنبلہ	سرطان	حوت	میزان	جوزا	قوس
ادنےٰ بروج	میزان	عقرب	سرطان	حوت	جدی	سنبلہ	۔	قوس	جوزا
وقت طاقت	شام	ابجد دوپہر	شام	صبح	صبح	صبح	شام	شام	شام

منسوبات عدد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
ذات	کھتری	ویش	کھتری	شودر	برہمن	ملا	نیچ	نیچ	نیچ
مونث مذکر	مرد	عورت	مرد	ہیجڑ	مرد	عورت	ہیجڑا	ہیجڑا	ہیجڑا
رنگ	لال	سفید	لال	گلابی	زرد	سفید	سیاہ	آسمانی	آسمانی
حرارت	گرم	کھانی گرم	گرم	معتدل	معتدل	بلغمی	بادی	بادی	بادی
ذائقہ	تلخ	نمکین	کھٹا	شیریں	شیریں	ترش و[illegible]	کھٹا	کھٹا	کھٹا
اطراف	مشرقی	غربی	جنوبی	شمالی	شمالی	غربی	غربی	جنوبی	جنوبی
معدن	سونا	موتی چاندی	تانبا	سونا	جواہرات	چاندی	لوہا	لوہا	لوہا
عمر	بڈھا	ادھیڑ	جوان	بچہ	بڈھا	ادھیڑ	بہت بڈھا	بڈھا	بڈھا
عمر	۴۲	۴۴	۳۸	۲۰	۵۰	۴۴	۷۰	۵۰	۵۰
طرف طلوع	پیٹھ	سر	پیٹھ	سر	سر پیٹھ	سر	پیٹھ	پیٹھ	پیٹھ
بہتر یا کمتر	کمتر	کمتر	کمتر	کمتر	بہتر	کمتر	بہتر	بہتر	بہتر
نیک بد	نحس	نیک	نحس	نیک	نیک	نیک	نحس	نحس	نحس
رشتہ	دادا دادی	برادر	[illegible] دوست	دادا خسر	باپ	ماموں	اولاد	شوہر	آقا
۔	[illegible]	[illegible]	ماں	متبنی	دادی	خانہ	زوجہ	پوتا	استاد
۔	عمر	جواہرات	بے اولاد	گفتگو	علم نقش	مرض	شادی	فتنہ فساد	مراتب
۔	ذات	نفع نقصان	علاج	دفینہ	معشوق	روائی	شرکت	چوری	زیارات

ختم شد حصہ اول

یبقی الخط فی القرطاس دھراً ۔۔۔ وکاتبہٗ رمیم فی التراب

نوٹ ۔ جن حضرات کو اعداد جفر و نجوم و رمل کے احکام و خواص و اثرات سے مستفید ہونا مطلوب ہو یا اپنا شخصیت کا عدد معلوم کرنا یا علم نجوم کے ذریعہ کوئی زائچہ بنوانا ہو یا جفر کے اثاری فیوضات سے کوئی عمل کرنا ہو یا کسی مرض کے متعلق کوئی مشورہ مطلوب ہو یا نجوم و اعداد و رمل سے کسی سوال کا جواب لینا ہو تو اپنا بمع والدہ اور تاریخ و وقت تولد و سن تولد معہ سمت ہجری تولد معہ القاب و خطاب و نام تولد صحیح طریق کے ساتھ ارسال فرما کر مناسب معاوضہ بحق مولف کی خدمات حاصل کر کے مستفید ہوں۔ ہر کام ذمہ داری سے ہوگا ہم شدہ امور و امور خفیہ و راز کی باتوں کو مخفی رکھا جائے گا۔ جوابی امور کیلئے جوابی لفافہ ساتھ آنا چاہئے۔

حکیم السید فقیر حسین ضیاء التقوی بہاکری بسیر سادات فتح پور جنوبی۔ تحصیل علی پور ڈاکخانہ جھگی والا ضلع مظفر گڑھ ۔ مغربی پاکستان